ختمِ مُصطفائی ﷺ

قُل
عِشقُ مُحمّدٍ ﷺ
مَذْہَبِی وَحُبُّہٗ مِلّتِی
وَطَاعَتُہٗ مَنْزِلِی!

(یہ کہ) حضور اقدس ﷺ سے عشق میرا مذہب اُن سے محبت میرا دین اور اُن کی اتباع میری منزل ہے

حضرت ابوانیس محمد برکت علی لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ

بلغ العُلےٰ بکمالہٖ
بلندیوں کو پہنچے اپنے کمال کیساتھ

کشف الدُجےٰ بجمالہٖ
کفر کے اندھیروں کو روشن کیا اپنے جمال کیساتھ

حَسُنت جمیعُ خِصالہٖ
اچھی ہیں آپ ﷺ کی تمام عادات

صلّوا علیہ وآلہٖ
درود وسلام ہو آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر

شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

کونین میں بلند ہے رتبہ حسین علیہ السلام کا
فرشِ زمین سے عرش تک شہرہ حسین علیہ السلام کا

بے مثل ہے جہاں میں کنبہ حسین علیہ السلام کا
سلطانِ دوجہاں ہے نانا حسین علیہ السلام کا

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

مَاں

جب ماں کو خدا نے بنایا تو فرشتوں کو حکم دیا کہ

چاند کی ٹھنڈک | شبنم کے آنسو | بلبل کے نغمے | چکوری کی تڑپ

گلاب کے رنگ | پھول کی مہک | کوئل کی کوک

سمندر کی گہرائی | دریاؤں کی روانی | موجوں کی جوش | کہکشاں کی رنگینی

زمین کی چمک | صبح کا نور | آفتاب کی تمازت

کو جمع کیا جائے تا کہ ماں کی تخلیق کی جائے جب ماں کو خدا نے بنایا تو فرشتوں نے پوچھا اے مالک دو جہاں تو نے اس میں اپنی طرف سے کیا شامل کیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا

محبت

اللہ تعالیٰ نے ماں کو یہ ساری عظمتیں اور رفعتیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ کے طفیل نصیب فرمائیں۔

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

باپ

پروردگار عالم نے جب باپ کو خلعت وجود بخشی تو فرشتوں کو حکم دیا کہ

درختوں کی چھاؤں — پہاڑوں کی رفعت — سورج کی تابانی — سمندر کا وقار

احساس کی ندرت — خیال کی طاقت — بہادری کی شان

ہیرے کی صلابت — تلوار کی دھار — آبشاروں کی روانی — خوشبو کی مہک

دانش کا اجالا — کردار کی رعنائی — تقدس کا تاج

سب یکجا کرو اور باپ کے پیکر میں سجا دو۔ فرشتوں نے عرض کی مالک دو جہاں تو نے اس میں اپنی بارگاہ عالی سے کیا شامل کیا تو رب ذوالجلال نے فرمایا

اپنے کرم کی پرچھائیاں

اللہ تعالیٰ نے باپ کو یہ ساری عظمتیں اور رفعتیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے والدِ گرامی کے طفیل نصیب فرمائیں۔

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

استاد

جس نے تمہیں علم سکھایا وہ تمہارا باپ ہے۔(الحدیث)

قوم کا حقیقی راہنما

علم کا بہتا دریا

عمدہ اخلاق کا بانی

امن وامان کا سایہ فگن

حقیقی زندگی کی تازگی

کامیاب منزل کا نور

منبع علم

علم کا روشن چراغ

قوم کا محافظ

روحانی باپ

کسان اور باغبان

امنگوں کا ترجمان

جس سے اس علم کے بارے میں پوچھا جائے جو اسے حاصل ہے، پھر وہ اسے چھپائے (اور نہ بتائے) قیامت کے دن اسے آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔(ترمذی)

چنانچہ روحانی ماں باپ کی تکریم وتعظیم کیجیے۔اُستاد سے آمرانہ اسلوبِ گفتار سے پرہیز کریں، اس کے سامنے اَدب اور شائستگی سے بیٹھیں، اس کے سامنے اپنی آواز بلند نہ کریں۔

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1	تلاوت قرآن حکیم	1
2	قصیدہ بُردہ شریف	3
3	سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام کا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں سلام	5
4	نعت شریف	7
5	دادا جان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	8
6	دادی جان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	8
7	نانا جان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	9
8	نانی جان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	9
9	منقبت سیّدنا عبداللہ علیہ السلام (والد کریم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)	10
10	منقبت سیّدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	10
11	در مدح سیّدہ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا	11
12	منقبت سیدہ خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا	11
13	منقبت مقامِ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا	12
14	در مدح حضرات ازواجِ مُطَہَّرات اُمہات المومنین سلام اللہ تعالیٰ علیہن	12
15	منقبت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	13
16	منقبت سیدنا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	13
17	منقبت سیدنا عثمان غنی ذُوالنُّورَین رضی اللہ عنہ	14
18	منقبت سیدنا علی المرتضیٰ شیرِ خدا علیہ السلام	14
19	منقبت حضرت ابوطالب علیہ السلام	15
20	منقبت سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا بنت اسد	15

حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ صَلُّوا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ صَلُّوا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ صَلُّوا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

21	درمدحِ سیّد الشہدآء سیّدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ	16
22	منقبت حضرت عباس بن عبدالمطلب علیہ السلام	16
23	پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھیاں	17
24	درمدح شہزادگانِ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	17
25	سلام بر دخترانِ سیدنا خیرالانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	18
26	منقبت سیّدہ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا	18
27	منقبت سیّدہ زینب سلام اللہ علیہا	19
28	حضرت فضہ رضی اللہ عنہا	19
29	منقبت حضرت سیدنا امام حسن علیہ السلام	20
30	منقبت حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام	20
31	منقبت حضرت سیدنا غازی عباس علیہ السلام	21
32	منقبت حضرت سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام	21
33	منقبت حضرت سیدنا امام باقر علیہ السلام	22
34	منقبت حضرت سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام	22
35	منقبت حضرت سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	23
36	منقبت حضرت سیدنا امام علی رضا علیہ السلام	23
37	منقبت حضرت سیدنا امام محمد تقی علیہ السلام	24
38	منقبت حضرت سیدنا امام علی نقی علیہ السلام	24
39	منقبت حضرت سیدنا امام حسن عسکری علیہ السلام	25
40	منقبت حضرت سیدنا امام محمد مہدی علیہ السلام	25
41	سلام بحضور ساکنانِ جنت البقیع شریف	26
42	ساکنانِ جنت معلیٰ کے حضور	26

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

43	منقبت سیّدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ	27
44	منقبت عاشقِ رسول سیّدنا بلال حبشی رضی اللہ عنہ	27
45	منقبت عاشق رسول حضرت سیدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ	28
46	منقبت بحضور سفیر اسلام حضرت عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ	28
47	منقبت حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ	29
48	منقبت حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ	29
49	منقبت سیدنا داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ	30
50	منقبت حضور سیدنا غوثِ الاعظم رضی اللہ عنہ	30
51	منقبت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ	31
52	بحضور شہزادگان سیدنا یعقوب فیض عالم وسیدنا اسحاق نور عالم المعروف موراں والی سرکار	31
53	منقبت بحضور شیخ المشائخ حضرت خواجہ بہاؤالدین زکریا رحمۃ اللہ علیہ	32
54	منقبت حضرت شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ	32
55	منقبت حضرت فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ	33
56	منقبت بحضور حضرت خواجہ علاؤالدین علی احمد صابر کلیر شریف رحمۃ اللہ علیہ	33
57	منقبت بحضور مقبولِ بارگاہِ غوثیت حضرت شیخ رکنِ عالم رحمۃ اللہ علیہ	34
58	حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ	34
59	حضرت میاں میر رحمۃ اللہ علیہ	34
60	منقبت حضرت بوعلی قلندر رحمۃ اللہ علیہ	35
61	منقبت بحضور سید السادات سید جلال الدین سرخ بخاری رحمۃ اللہ علیہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت	35
62	منقبت بحضور سردار اولیاء حضرت موسیٰ پاک شہید رحمۃ اللہ علیہ	35
63	منقبت حضرت مجدّد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ	36
64	منقبت حضرت بری امام رحمۃ اللہ علیہ	36

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ حسنت جمیع خصالہ صلوا علیہ وآلہ

65	منقبت حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ	37
66	منقبت رحمان بابا پشاوری رحمۃ اللہ علیہ	37
67	منقبت حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ	38
68	منقبت بحضور خواجہ خواجگان سرخیل چشتیاں حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ	38
69	منقبت بحضور تاجدار چشتیہ حضرت شاہ سلیمان تونسوی رحمۃ اللہ علیہ	38
70	حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ	39
71	حضرت خواجہ قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ	39
72	حضرت غلام فخر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ	39
73	حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ	40
74	منقبت حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ	40
75	منقبت حضرت شاہ عبد اللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ	41
76	منقبت حضرت پیر سید محمد اسمٰعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کرمانوالہ شریف	41
77	منقبت حضرت پیر سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ	42
78	منقبت حضرت پیر سید محمد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ	42
79	منقبت حضرت پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ	43
80	امام اہل سنت الشاہ امام احمد رضا خان محدث بریلی شریف رحمۃ اللہ علیہ	44
81	منقبت نائب اعلیٰحضرت محدث اعظم مولانا ابوالفضل محمد سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ	44
82	منقبت نائب محدث اعظم شہید اہلسنت مولانا ابوالشاہ محمد عبد القادر رحمۃ اللہ علیہ	44
83	منقبت رفیق شہید اہلسنت مولانا ابو المعالی محمد معین الدین قادری رضوی نوری رحمۃ اللہ علیہ	45
84	منقبت صاحبزادہ عطاء المصطفیٰ نوری رحمۃ اللہ علیہ	45
85	منقبت حضرت ابوانیس محمد برکت علی لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ	46
86	منقبت الحاج میاں محمد امین رحمۃ اللہ علیہ	46

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ حسنت جمیع خصالہ صلوا علیہ وآلہ

حسنت جمیع خصالہ صلوا علیہ وآلہ

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

87	منقبت مکین خلدِ بقیع الحاج میاں محمد سلیم رحمۃ اللہ علیہ	47
88	منقبت مکین خلدِ بقیع الحاج میاں محمد رفیق رحمۃ اللہ علیہ	47
89	منقبت مکین خلدِ بقیع الحاج میاں نثار احمد رحمۃ اللہ علیہ	48
90	منقبت مکین خلدِ بقیع حاجن زینب سلیم بی بی رحمۃ اللہ علیہا	48
91	ختم شریف	50
92	درودِ تاج	56
93	درودِ تنجّینا	60
94	دعائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	62
95	نادِ علی علیہ السلام	65
96	قصیدہ غوثیہ	66
97	اذان، اذان کی دعا	75
98	دعائے قنوت	77
99	قربانی کا مسنون طریقہ	77
100	نماز جنازہ	79
101	شش کلمات	80
102	منظوم شجرہ مبارکہ	82
103	مناجات	87
104	سلام	88
105	دُعا	91
106	ہفتہ بھر کی دعائیں	93
107	منظوم دعائے توسّل	115
108	دُعا	116

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

109	سال بھر کے بزرگان دین کے عرس ہائے مبارک کا شیڈول	119
110	سچے تاجر کی صفات	125
111	ایک حقیقت	126
112	ختم خواجگان علیہم الرضوان	127
113	سب مل کر بلند آواز سے پڑھیں	130
114	شب معراج مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت واہمیت	133
115	شب معراج کے نوافل	134
116	شب برأت کی فضیلت واہمیت	134
117	شب برأت کے نوافل اوران کا طریقۂ کار	135
118	نصف شعبان المعظم کی دعا	137
119	شب قدر کی فضیلت واہمیت	138
120	شب قدر کے نوافل	139
121	عید الفطر کی فضیلت واہمیت	140
122	عید الاضحیٰ کی فضیلت واہمیت	141
123	جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہمیت	142
124	رجب المرجب کی فضیلت	143
125	رجب المرجب کے نوافل	144
126	شعبان المعظم کی فضیلت واہمیت	144
127	شعبان المعظم کے نوافل	145
128	رمضان المبارک کی اہمیت وفضیلت	145
129	یوم عرفہ کیسے گزاریں؟	146
130	درود اہل بیت	148

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

131	وفات کے بعد والدین سے نیکی کا طریقہ	149
132	قرآن وحدیث کی روشنی میں فقر وفاقہ کا علاج	150
133	استغفار کی کثرت کے بے شمار فوائد ہیں	151
134	شریعت مطہرہ کے مطابق شادی کی برکتیں	152
135	رات کو سورۃ واقعہ پڑھنے کے فوائد	152
136	سفر میں حفاظت، نفع اور برکتیں کیسے حاصل ہوتیں ہیں	153
137	کھانے میں برکت کیلئے نسخہ	154
138	گھر میں داخل ہوتے وقت	154
139	علم دین، غربت وتنگدستی کو ختم کرتا ہے	155
140	کنگھی کرنے کا سنت طریقہ	155
141	نماز اشراق سے سارے دن کی حاجات پوری ہوں گی	156
142	رزق میں برکت کا وظیفہ	156
143	روزانہ 500 مرتبہ درود پاک محتاجی سے نجات دلاتا ہے	157
144	جمعرات کے دن عصر کی نماز کے بعد ناخن کاٹنے کے فوائد	157
145	یوم عاشور (10 محرم شریف) کی برکتیں	158
146	غسل جنابت کا طریقہ:	158
147	ادویاتِ غذا	159

حضرت سیدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ کی دعا: فرمایا کہ جو شخص درج ذیل دُعا کو ہر فرض نماز کے بعد پڑھے اور پھر اُس کی دُعا قبول نہ ہو تو وہ قیامت کے دن میرا گریبان تھام لے اور یہ وظیفہ بھی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھیں۔

يَامَنْ لَّايُطَهِّرُهٗ طَاعَتِيْ وَلَاتَضُرُّهٗ مَعْصِيَتِيْ فَهَبْ لِيْ مَالَايُطَهِّرُكَ وَاغْفِرْلِيْ مَالَايَضُرُّكَ بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

(سیرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ)

حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ   کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

غرضِ تالیف

نحمده و نصلّی علیٰ رسولهِ الکریم ۔

قارئین محترم قرآن پاک ہمیں اپنے دنیا سے رخصت ہو جانے والوں کو ایصال ثواب کرنے کی ایسے ترغیب دیتا ہے۔ ’’اے رب ہمارے بخش دے ہمیں اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے‘‘۔ (سورۃ الحشر، آیت 10)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے اعمال قطع کر دیئے جاتے ہیں۔ سوائے تین چیزوں کے ایک صدقہ جاریہ۔ دوسرا علم اور تیسرا نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرتی ہے۔ (صحیح مسلم شریف)

امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم قبرستان میں جاؤ تو تین بار سورہ فاتحہ پھر اعوذ باللہ اور پھر تین بار سورہ اخلاص پڑھو اور اس کا ثواب قبرستان والوں کو بھیج دو۔ (تذکرہ قرطبی)

یہ تمام دلائل اس بات کے شاہد ہیں کہ اپنے دنیا سے رخصت ہونے والے کے لئے قرآن پاک کی سورتیں، درود شریف اور اپنے نیک اعمال ہر قسم کے صدقات، عطیات پیش کئے جا سکتے ہیں اور ان کا ثواب بفضلہٖ تعالیٰ ان تک پہنچتا ہے۔

اس قسم کے بے شمار دلائل و شواہد کو سامنے رکھتے ہوئے ہم نے ختم مصطفائی ترتیب دیا ہے۔ تا کہ عام مسلمان جو عدم واقفیت کی وجہ سے صحیح طریقہ سے ایصال ثواب نہیں کر سکتے۔ وہ یا گھر کی خواتین خود بھی ایصال ثواب کر سکیں اس کتاب کی خوبی یہ ہے کہ اس میں مکمل ختم پاک ہدیہ نعت مناقب اہل بیت و اولیاء کرام اور مختصر دعائیں اس طرح دی گئی ہیں کہ ختم پاک پڑھنے والا نبی پاک ﷺ اور تمام صالحین کی توجہ کا مرکز بن جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ بجاہ مصطفیٰ ﷺ ہماری اس کاوش کو قبول فرمائے۔ آمین

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ   صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

تلاوت قرآن حکیم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

لَا یَسْتَوِیْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ؕ

دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں

اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ھُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا

جنت والے ہی مراد کو پہنچے اگر ہم یہ قرآن

ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا

کسی پہاڑ پر اتارتے تو ضرور تو اسے دیکھتا جھکا ہوا

مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ ؕ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ

پاش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾

لوگوں کے لئے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ

وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ

وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا

الْمُتَكَبِّرُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ

تکبر والا اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے وہی ہے اللہ

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۗ يُسَبِّحُ

بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں سب اچھے نام

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾ ع

اسی کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ   كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَآلِہٖ
بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَآلِہٖ

قصیدہ بُردہ شریف

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

اے اللہ درود اور سلام ہمیشہ ہمیشہ بھیج

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

اپنے پیارے حبیب ﷺ پر جو تمام مخلوق سے بہتر ہیں

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْكَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون و مکان اور انس وجان کے سردار ہیں

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

اور آپ دونوں فریقین یعنی عرب و عجم کے بھی سردار ہیں

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے محبوب ہیں جن کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے

لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

ہر قسم کی نازل ہونے والی مصیبت اور خطرے کے وقت

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ   صَلُّوْا عَلَیْهِ وَآلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَھَا

دنیا و آخرت کی بخشش آپ ہی کی وجہ سے معرض وجود میں آئی

وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

اور لوح وقلم کا علم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم کا حصہ ہے

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ

پھر راضی ہو اللہ حضرت ابوبکر، حضرت عمر

وَعَنْ عَلِیٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِی الْكَرَمِ

حضرت عثمان اور حضرت علی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین جو عزت والے ہیں

یَارَبِّ بِالْمُصْطَفٰی بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا

یارب ! اپنے حبیب مصطفےٰ ﷺ کے وسیلہ سے ہمارے مقاصد پورے فرما

وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضٰی یَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

اور ہمارے گزشتہ گناہ بخش دے اے وسیع کرم فرمانے والے۔

فَاغْفِرْ لِنَاشِدِھَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِھَا

اس قصیدہ کے نشر کرنے والے کو بخش دے اور اس کے پڑھنے والے کو بھی بخش دے

سَاَلْتُكَ الْخَیْرَ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

اے صاحب جود و کرم! میں تجھ سے بھلائی کا سوال کرتا ہوں

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام کا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں سلام

سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ جب کربلا سے لوٹنے لگے تو بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں التجا وسلام بڑے ہی درد بھرے انداز میں پڑھا جو فصاحت وبلاغت میں بے مثال ہے۔ سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام کا وہ شاندار قصیدہ درج ذیل ہے۔

اِنْ نِّلْتِ یَارِیْحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلٰی اَرْضِ الْحَرَمْ
بَلِّغْ سَلَامِیْ رَوْضَةً فِیْهَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَم

''اے صبا! اگر تو کسی دن سرزمین حرم کی طرف جائے تو میرا سلام اس روضہ پاک تک پہنچا جس میں عظمت والے نبی جلوہ افروز ہیں''۔

مَنْ وَّجْهُهٗ شَمْسُ الضُّحٰی مَنْ خَدُّهٗ بَدْرُ الدُّجٰی
مَنْ ذَاتُهٗ نُوْرُ الْهُدٰی مَنْ كَفُّهٗ بَحْرُ الْهِمَمِ

''وہ کہ جن کا چہرہ مبارک چاشت کا سورج اور رخسار ان کے چودھویں کا چاند، وہ کہ ذات گرامی جن کی نور ہدایت اور جن کا دست مقدس عزم وہمت کا بحر بیکراں ہے''۔

قُرْاٰنُهٗ بُرْهَانُنَا نُسْخًا لِّاَدْیَانٍ مَّضَتْ
اِذْ جَآءَنَا اَحْكَامُهٗ كُلُّ الصُّحُفِ صَارَ الْعَدَمْ

''ان کا لایا ہوا قرآن ہماری دلیل ہے جو تمام گزشتہ ادیان کے لئے ناسخ ہے، جب اس کے احکام ہم تک پہنچے، سب صحیفے کالعدم ہو گئے''۔

اَكْبَادُنَا مَجْرُوْحَۃٌ مِنْ سَيْفِ هِجْرِ الْمُصْطَفٰى
طُوْبٰى لِاَهْلِ بَلْدَةٍ فِيْهَا النَّبِيُّ الْمُحْتَشَمُ

"حضور سید عالم ﷺ کی جدائی کی شمشیر سے ہمارے جگر زخمی ہیں۔اس شہر والے کتنے خوش نصیب ہیں جن میں عظمت وجلال والے نبی تشریف فرما ہیں"۔

يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اَنْتَ شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ
اَكْرِمْ لَنَا يَوْمَ الْحَزِيْنَ فَضْلًا وَّجُوْدً لِلْكَرَمْ

"اے رحمۃ للعالمین !شفاعت فرمایئے گناہگاروں کی کرم،فرمایئے ہم سب کے حال پر اپنے فضل وکرم اور بخشش کے سبب"۔

يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اَدْرِكْ لِزَيْنِ الْعَابِدِيْنَ
مَحْبُوْسُ اَيْدِى الظَّالِمِيْنَ فِى الْمَوْكَبِ وَالْمُزْدَحَمِ

"اے رحمۃ للعالمین! زین العابدین کی دستگیری فرمایئے جو ظالم سواروں اور پیادوں کے لشکر کی قید وبند میں ہے"۔

اہل بیت کی شان میں منقبت شریف کے اشعار

آیا نہ ہوگا اس طرح رنگ و شباب ریت پر
گلشن فاطمہ سلام اللہ علیہا کے تھے سارے گلاب ریت پر

عشق میں کیا لٹایئے عشق میں کیا بچایئے
آل نبی ﷺ نے لکھ دیا سارا نصاب ریت پر

آل نبی ﷺ کا کام تھا آل نبی ﷺ ہی کر گئے
کوئی نہ لکھ سکا ادیب ایسی کتاب ریت پر

(کلام) ادیب رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

نعت شریف

ہے مجھ کو جان سے پیارا مدینہ یارسول اللہ ﷺ
ملے آپ کی محبت کا خزینہ یارسول اللہ ﷺ

ہمیشہ آپ کے دربار میں حاضر رہوں آقا ﷺ
مدینے سے جدائی ہو کبھی نہ یارسول اللہ ﷺ

میرے احباب بھی حاضر ہوں آقا آپ کے در پر
یہی ہے آرزو میری دیرینہ یا رسول اللہ ﷺ

ہمیں صحت عطا کر دیجئے شہہ حسنین علیہ السلام کا صدقہ
یہی ہو ہماری صحت کا مہینہ یارسول اللہ ﷺ

کلام الحاج میاں محمد سلیم رحمۃ اللہ علیہ (مدفون جنت البقیع)

نعت شریف

عجب رنگ پر ہے بہارِ مدینہ
کہ سب جنتیں ہیں نثارِ مدینہ

بنا آسماں منزلِ ابنِ مریم سلام اللہ علیہا
گئے لامکاں تاجدارِ مدینہ

شرف جن سے حاصل ہوا انبیاء کو
وہی ہیں حسن افتخار مدینہ

کلام استاذ زمن امام حسن رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ

دادا جان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلسلہ نسب: شیبہ بن ہاشم بن عبدمناف

ولادت: 497ء وصال: 578ء

دادا جان رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عظمت پہ لاکھوں سلام

وہ قریشی، ہاشمی سردار اور عالی نسبت
دادا جانِ شاہِ عالم وہ ہیں عَبد مُطلِب
اللہ کی توحید پر ساجدؔ رہ رکھتے تھے یقیں
چودھویں کا چاند اُن کو کہتے تھے اہلِ عرب

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

دادی جان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلسلہ نسب: فاطمہ بنت عمرو بن عایذ

ولادت: 499ء وصال: 576ء

دادی جان رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عظمت پہ لاکھوں سلام

دادی جانِ مصطفیٰ ہیں فاطمہ بنتِ عمرو
نور سرکار دوعالم سے ہوئیں جو بہرہ وَر
جن کا پوتا دوجہاں کا شید و سردار ہے
اُن کی سرداری معلم وہ ہیں ساجدؔ معتبر

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

نانا جان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سلسلہ نسب: وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب بن مرہ

ولادت: 498ء وصال: 574ء

نانا جان رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ کی ذات سے جو ہو گئے منسوب ہیں
سب جہاں کے مومنین ہیں کرتے اُن سب کا اَدب
خُوب ہیں عِزّ و شرف میں نانا جان مصطفیٰ
خوش ہوا ہے جن پہ رب ساجدؔ وہ ہیں حضرت وہب

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

نانی جان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سلسلہ نسب: برہ بنت عبدالعزیٰ بن عثمان بن عبدالدار بن قصیٰ بن کلاب

ولادت: 491ء وصال: 572ء

نانی جان رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت پہ لاکھوں سلام

حضرت بّرہ ہیں شاہِ دوجہاں کی نانی جان
سید عالم کی نسبت سے مِلی ہے ان کو شان
حضرت بّرہ پہ ساجدؔ رحمتیں ہوں بے شمار
ہے نواسہ جن کا ساجدؔ تاجدار دوجہاں

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

منقبت سیّدنا عبداللہ علیہ السّلام (والد کریم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

سلسلہ نسب: سیدنا عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدالمناف بن قصی بن کلاب۔

ولادت: 554ء وصال مبارک: 571ء آرام گاہ: مدینہ منورہ

(والدین مصطفیٰ) (آپ پہ لاکھوں سلام)

آپ علیہ السّلام عالی نسب، پارسا، باصفا
انتخاب خداوند جُود و سخا
مہ جبیں، دلنشیں، خوش ادا، خوش لقا

آپ علیہ السّلام اشرافِ عالم کے ہیں پیشوا
آپ علیہ السّلام عبداللہ ہیں والدِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

نورِ احمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جبیں میں جو تھا ضوفشاں
بھیجتے تھے سلام آپ پر بے گماں
کوہ، اشجار، چشمے، زمیں آسماں

کلام پروفیسر افضال احمد انور

منقبت سیدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سلسلہ نسب: سیدہ آمنہ بنت وہب بن عبدالمناف بن زہرہ بن کلاب بن کنانہ۔

وصال مبارک: 6 سال بعد ولادت نبوی آرام گاہ: ابواء شریف

(والدین مصطفیٰ) (آپ پہ لاکھوں سلام)

واہ رتبہ تیرا سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا
نور ہے آپ کا سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا

سب فرشتوں کی جھکتی جبیں ہے جہاں
وہ ہے حجرہ تیرا سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا

کلام صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

درمدح سیّدہ حلیمہ سعدیہ نوَّرَاللہ مرقدَھا

سلسلہ نسب: حلیمہ بنت ابی زؤیب، نبی کریم ﷺ کو دودھ پلانے کا شرف پانے والی عظیم خاتون تھیں۔   وصال: 22 رمضان المبارک   آرام گاہ: جنت البقیع شریف

(تذکرہ حلیمہ سعدیہ) (آپ پہ لاکھوں سلام)

تجھے مِل گئی اک خدائی حلیمہ رضی اللہ عنہا
کہ ہے گود میں مُصطفائی حلیمہ رضی اللہ عنہا

نصیرؔ اپنی قسمت پہ نازاں ہو، جس دَم
مِلے تیرے دَر کی گدائی حلیمہ رضی اللہ عنہا

کلام پیر سید نصیرؔ الدین نصیر رحمۃ اللہ علیہ (گولڑہ شریف)

منقبت سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

سلسلہ نسب: خدیجہ بنت خویلد بن اسد القرشیہ بن عبدالعزیٰ بن قصی

ولادت: 68 قبل ہجرت   وصال: 11 رمضان المبارک 10 ھ بعثت نبوی

آرام گاہ: جنت المعلیٰ   (ازواج الانبیاء) (آپ پہ لاکھوں سلام)

مصطفیٰ ﷺ پر فدا خدیجہ رضی اللہ عنہا ہیں
مالکِ دو سرا خدیجہ رضی اللہ عنہا ہیں

ان کا سرتاج ، تاج نبیوں کا
دینِ حق کی ضیاء خدیجہ رضی اللہ عنہا ہیں

سب سے پہلے حضور کو مانا
نورِ راہِ ہدیٰ خدیجہ رضی اللہ عنہا ہیں

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

مقامِ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

سلسلہ نسب: عائشہ بنت عبداللہ ابوبکر صدیق بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تمیم بن مرۃ

ولادت: 7 قبل ہجرت وصال مبارک: 17 رمضان 58 ھ آرام گاہ: جنت البقیع شریف

(ازواج مطہرات) (آپ پہ لاکھوں سلام)

ارفع و اعلیٰ و بالا ہے مقامِ عائشہ رضی اللہ عنہا
احترامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے احترامِ عائشہ رضی اللہ عنہا

ایک مرکز پر سمٹ جاتی ہیں ماں کی عظمتیں
جب بھی آتا ہے لبِ مومن پہ نامِ عائشہ رضی اللہ عنہا

اُن کی عصمت کی گواہی دیتی ہے سورۂ نور
ہوگیا قرآن میں ظاہر دوامِ عائشہ رضی اللہ عنہا

عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاک گھر میں چاند ہے اُترا ہوا
حجرۂ محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے جائے قیامِ عائشہ رضی اللہ عنہا

کلام صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

درمدح حضرات ازواجِ مُطہَّرات اُمّہاتُ المومنین سلام اللہ تعالیٰ عنھن

سیدہ خدیجہ، سیدہ سودہ، سیدہ عائشہ، سیدہ حفصہ، سیدہ اُم سلمہ، سیدہ اُم حبیبہ، سیدہ زینب بنت جحش، سیدہ زینب بنت خزیمہ، سیدہ میمونہ، سیدہ جویریہ، سیدہ صفیہ سلام اللہ تعالیٰ عنھن

نُور کی اک کِرن ، مدحتِ ازواجِ سلام اللہ تعالیٰ عنھن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مِرے دل میں ہے مکیں عظمتِ ازواجِ سلام اللہ تعالیٰ عنھن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
باادب باش ! کہ امت کی یہ مائیں ہیں نصیرؔ!
ہے سعادت کا نشاں ، نسبتِ ازواجِ سلام اللہ تعالیٰ عنھن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کلام پیر سید نصیر الدین نصیر رحمۃ اللہ علیہ (گولڑہ شریف)

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

منقبت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلسلہ نسب: عبداللہ بن عثمان ابی قحافہ بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تمیم بن مرۃ۔

ولادت: واقعہ اصحاب فیل کے 2 سال چار ماہ بعد وصال مبارک: 22 جمادی الآخر 13ھ

آرام گاہ: اندرون گنبد خضریٰ مدینہ منورہ (اولیاء عرب وعجم) (آپ پہ لاکھوں سلام)

بیاں ہو کس زباں سے مرتبہ صدیق اکبر کا رضی اللہ عنہ
ہے یارِ غار محبوبِ خدا صدیق اکبر کا رضی اللہ عنہ

رُسُل اور انبیاء علیہم السلام کے بعد جو افضل ہو عالَم سے
یہ عالَم میں ہے کس کا مرتبہ صدیق اکبر کا رضی اللہ عنہ

لٹایا راہِ حق میں گھر کئی بار اس محبت سے
کہ لُٹ لُٹ کر حسنؔ گھر بن گیا صدیق اکبر کا رضی اللہ عنہ

کلام استاذ زمن امام حسن رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ

منقبت سیدنا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلسلہ نسب: عمر ابن الخطاب بن فُضیل بن عزیٰ بن ریاح بن عبداللہ بن فرط

ولادت: واقعہ فیل سے 13 سال قبل شہادت: یکم محرم الحرام 23ھ

آرام گاہ: اندرون گنبد خضریٰ مدینہ منورہ (اولیاء عرب وعجم) (آپ پہ لاکھوں سلام)

جمالِ رسالت ہیں فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ
جلالِ نبوت ہیں فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ
مجُسم صداقت ہیں فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ
کمالِ عدالت ہیں فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ

کلام علامہ افضل کوٹلوی رحمتہ اللہ علیہ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

منقبت سیدنا عثمان غنی ذُوالنُّوْرَیْن رضی اللہ عنہ

سلسلہ نسب: عثمان بن عفان بن ابی العاص بن امیہ بن عبدمس بن عبد مناف بن قصی۔

ولادت: واقعہ فیل کے چھٹے سال شہادت: 18 ذوالحجہ 35ھ

آرام گاہ: جنت البقیع شریف (اولیاء عرب وعجم) (آپ پہ لاکھوں سلام)

عاشقِ خیر الوریٰ عثمان رضی اللہ عنہ ہیں
جاں نثارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم عثمان ہیں
کیوں بغیر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کرتے طواف
جبکہ یارِ باوفا عثمان رضی اللہ عنہ ہیں

کلام علامہ افضل کوٹلوی رحمتہ اللہ علیہ

منقبت سیدنا علی المرتضیٰ شیرِ خدا علیہ السلام

سلسلہ نسب: علی بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی۔

ولادت: رجب واقعہ فیل کے تیس سال بعد شہادت: 21 رمضان المبارک 40ھ

آرام گاہ: نجف اشرف (اولیاء عرب وعجم) (آپ پہ لاکھوں سلام)

ہے جنت کی کُنجی محبت علی کی علیہ السلام
ہے دوزخ کا باعث عداوت علی کی علیہ السلام
بتاؤ ہے کم یہ سعادت علی کی علیہ السلام
ہوئی گھر خدا کے ولادت علی کی علیہ السلام

کلام علامہ افضل کوٹلوی رحمتہ اللہ علیہ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

حضرت ابو طالب علیہ السلام

سلسلہ نسب: عبد مناف بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی

ولادت: 536ء وصال: 26 ربیع الاوّل 10 بعثت نبوی آرام گاہ: جنت المعلیٰ

(خاندان نبوت) (آپ پہ لاکھوں سلام)

سراپا دین سراپا وفا ابو طالب
رسولِ پاک مدحت سرا ابو طالب
ازل سے شانِ رسالت کا وہ مصدق تھا
دلیل بلکہ رسالت کی تھا ابو طالب
مثال اس کی یقیناً محال ہے صائم
ہوئے حضور پہ جیسے فدا ابو طالب

کلام صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

منقبت سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا بنت اسد

سلسلہ نسب: فاطمہ بنت اسد بن ہاشم بن عبد مناف

ولادت: 558ء وصال: 626ء آپ کی عظمت پہ لاکھوں سلام

فاطمہ بنتِ اسد کو مرتبہ اعلیٰ ملا
فاطمہ بنت اسد کو ماں تھا آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا
خدمتِ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سدا کرتی رہیں
حرم بوطالب علیہ السلام ہیں وہ ام علی المرتضیٰ علیہ السلام
رحمتیں دینے تھے جنکی قبر میں لیٹے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہیں وہ ساجد جدۂ شاہِ شہیدان وفا

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

درمدحِ سیّد الشہدا سیّدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ

سلسلۂ نسب: حمزہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی۔

ولادت: 567ء شہادت: 15 شوال المکرّم 3ھ آرام گاہ: مقام احد

(ارمغان احمد کراچی) (آپ پہ لاکھوں سلام)

حضرت حمزہ سیّد الشہدا رضی اللہ عنہ
کاشِفُ الکَرب ہیں بفضلِ خدا
مزارِ انور ہی نہیں بس جنت
اُحد سارا ہے جنتُ المأویٰ
بھیک مل جائے در پہ حاضر ہے
فخرؔ ادنیٰ گدائے کوئے شما

کلام خواجہ فخر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت عباس بن عبد المطلب علیہ السلام

سلسلۂ نسب: عباس بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی

ولادت: 3 قبل فیل وصال مبارک: 32ء آرام گاہ: جنت البقیع شریف

(خاندان نبوت) (آپ پہ لاکھوں سلام)

عمِّ رسولِ پاک ہیں عباس نامدار
سرکارِ دو جہاں کو اُن سے بڑا تھا پیار
قیدی بنے جو بدر میں عباس ذی وقار
سرکارِ دو جہاں ہوئے بہت بیقرار
نظرِ کرم حضور کی ساجدؔ جو پڑ گئی
عباس پیارے ہو گئے اِک درِ تابدار

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پھوپھیاں

عاتکہ ، اُمَیمہ ، اُمِّ حکیم ، بَرّہ ، صَفِیّہ ، اَروٰی رضی اللہ عنہن (سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

پیارے نبی کی پھوپھیاں عظمت میں ہیں وریٰ
نسبت سے مصطفیٰ کی ہوا اُن پہ خوش خدا
اس خاندانِ نور کی نسبت ملی انہیں
جس میں فروزاں نورِ نبوت سدا رہا
لاکھوں سلام اُن پہ ہوں ساجدؔ غریب کے
جن کے لئے حضور بھی کرتے رہے دعا

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

درمدح شہزادگان جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سیدنا قاسم ، سیدنا عبداللہ ، سیدنا ابراہیم، سیدنا طیب رضی اللہ عنہم

قابل دید ہیں سب ماہ لقا شہزادے رضی اللہ عنہم
نور ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نبی - نور نما شہزادے رضی اللہ عنہم
طیب اچھے ہیں ابراہیم نہایت اچھے
واقعی سارے زمانے سے جدا شہزادے رضی اللہ عنہم
رحمتیں خاص ہوئیں قاسم و عبد اللہ پر
نور ہی نور سراپا بخدا شہزادے رضی اللہ عنہم

کلام پیر سید نصیر الدین نصیر رحمتہ اللہ علیہ (گولڑہ شریف)

سلام بر دخترانِ سیدنا خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سیدہ زینب ، سیدہ رُقَیَّہ ، سیدہ اُمِّ کلثوم ، سیدہ فاطمہ

نازشِ صدق و صفا تُم پر سلام
دخترانِ مُصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، تم پر سلام
جانِ محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تُم پر سلام
ہر نَفَس ، ہر دم سدا تُم پر سلام
کیوں نہ ہو مدّاح تُم سب کا نصیرؔ!
تم پہ ہے فضلِ خدا، تُم پر سلام

کلام پیر سید نصیرؔ الدین نصیر رحمۃ اللہ علیہ (گولڑہ شریف)

در مدح سیّدۃُ نساءِ العالمین، خاتونِ جنت، بنتِ خیر الورٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سیّدہ فاطمۃُ الزّہرا سلام اللہ علیہا

سلسلہ نسب: فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی۔

ولادت: اول سال نبوت وصال: 3 رمضان المبارک 11ھ آرام گاہ: جنت البقیع شریف
(البتول شریف) (آپ پہ لاکھوں سلام)

کیوں کر نہ ہوں معیارِ سخا فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا
ہیں دخترِ محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا
اب تو ہے نصیرؔ ان سے عقیدت کا یہ عالَم
ہر حال میں ہے وِردِ مِرا، فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

کلام پیر سید نصیرؔ الدین نصیر رحمۃ اللہ علیہ (گولڑہ شریف)

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

منقبت سیّدہ زینب سلام اللہ علیہا

سلسلہ نسب:

زینب بنت علی بن ابی طالب بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی ۔

ولادت: 5ھ وصال مبارک: 62ھ آرام گاہ: دمشق (آپ پہ لاکھوں سلام)

دستار ہے حسین علیہ السلام کے سر پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
(سیدہ) زینب سلام اللہ علیہا کی پردہ دار ہے چادر بتول کی

دربارِ میرِ شام کا منظر عجیب ہے
زینب سلام اللہ علیہا کو مل رہی ہے وراثت بتول سلام اللہ علیہا کی

اہلِ حرم کی قید کو منظور کر لیا
سر دے دیا نہ بیعتِ فاسق قبول کی

کلام محمد اختر

حضرت فضہ رضی اللہ عنہا

وہ فضہ جو شرف رکھتی ہیں زہرا کی غلامی کا
جہاں میں بج رہا ہے ڈنکا اُن کی نیک نامی کا

تِرا جب نام آ جائے تو سر خود جھکتے جاتے ہیں
ادب ہیں اہلِ دل کرتے تِرے اسمِ گرامی کا

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

منقبت حضرت سیدنا امام حسن علیہ السلام

سلسلہ نسب: حسن بن علی بن ابی طالب بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی۔

ولادت: 15 رمضان المبارک 3ھ   شہادت: 5 ربیع الاول 50ھ

آرام گاہ: جنت البقیع شریف   (اولیاء عرب وعجم) (آپ پہ لاکھوں سلام)

زمیں سے تابہ فلک ہر طرف صدائے حسن علیہ السلام
بُلند و برتر وبالا ہُوا لِوائے حسن علیہ السلام
وہ ذات پاک ہے ابن علی و سِبط نبی
مِری نگاہ کا سُرمہ ہے خاکِ پائے حسن علیہ السلام
کسی بھی شے کی کمی ، نہ آرزو ، نہ طلب
نصیؔر افضلِ خدا سے ہُوں میں، گدائے حسن علیہ السلام

کلام پیر سید نصیر الدین نصیر رحمتہ اللہ علیہ (گولڑہ شریف)

منقبت حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام

سلسلہ نسب: حسین بن علی بن ابی طالب بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی۔

ولادت: شعبان 4ھ   شہادت: 10 محرم الحرام 61ھ   آرام گاہ: کربلائے معلی عراق

(شہید ابن شہید) (آپ پہ لاکھوں سلام)

سید نے کربلا میں وعدے نبھا دیئے ہیں
دینِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گلشن کھلا دیئے ہیں
دینِ نبی پہ واری اکبر علیہ السلام نے بھی جوانی
عباس علیہ السلام نے بھی اپنے بازو کٹا دیئے
شبیر علیہ السلام کی ہی ایسی پُر درد داستاں ہے
دل پتھروں کے واللہ جس نے ہلا دیئے ہیں

کلام حافظ محمد حسین حافظ

منقبت حضرت سیدنا غازی عباس علیہ السلام

سلسلہ نسب: عباس بن علی بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم

ولادت: 26ھ شہادت: 61ھ آرام گاہ: کربلائے معلیٰ (خاک کربلا)

تسکینِ قلب و جاں ہے عباس علیہ السلام تیرا نام
وردِ ہر اک زباں ہے عباس علیہ السلام تیرا نام

صبحِ وفا کے ماتھے کا جھومر بھی ہے یہی
شامِ ابد کی شان ہے عباس علیہ السلام تیرا نام

ساجدؔ غموں کی دھوپ میں کام آیا ہے مجھے
ہر غم میں سائباں ہے عباس علیہ السلام تیرا نام

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام

سلسلہ نسب: علی بن حسین بن علی کرم اللہ وجہہ الکریم

ولادت: 15 جمادی الاول 38 ہجری شہادت: 25 محرم الحرام 95 ہجری آرام گاہ: جنت البقیع شریف

سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام کی عظمت پہ لاکھوں سلام

صبر کا کوہِ ہمالہ حضرتِ سجاد ہیں
زینتِ زُہد و عبادت کامران و کامیاب
جن کی دادی جان ہیں بنتِ نبی حرمِ علی
جن کے بابا جان ہیں سردارِ ہر اِک شیخ و شاب

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت سیدنا امام باقر علیہ السلام

سلسلہ نسب: باقر بن علی بن حسین بن علی کرم اللہ وجہہ الکریم

ولادت: یکم رجب المرجب شہادت: 7 ذوالحجہ آرام گاہ: جنت البقیع شریف

سیدنا امام محمد باقر علیہ السلام کی عظمت پہ لاکھوں سلام

نبی کے گلشن کا ہیں گلِ تر امام باقر امام باقر
علومِ حیدر کا خاص جوہر امام باقر امام باقر
امینِ صبر و رضا یہی ہیں، وقارِ آلِ عبا یہی ہیں
جنابِ سجاد کے ہیں اختر امام باقر امام باقر

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی

منقبت حضرت سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام

سلسلہ نسب: محمد جعفر بن باقر بن علی بن حسین بن علی علیہ السلام

ولادت: 17 ربیع الاول شہادت: 25 شوال آرام گاہ: جنت البقیع شریف

سیدنا امام محمد جعفر صادق علیہ السلام کی عظمت پہ لاکھوں سلام

خُورشیدِ رسالت کی ضیاء جعفرِ صادق
دلبندِ علی شیرِ خُدا جعفرِ صادق
عالی نسبی جس کی ہے مشہورِ زمانہ
ہر دور کا ہے راہنما جعفرِ صادق

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی

منقبت حضرت سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

سلسلہ نسب: محمد موسیٰ بن محمد جعفر بن محمد باقر بن علی بن حسین بن علی علیہ السلام

ولادت: 7 صفر المظفر شہادت: 25 رجب المرجب آرام گاہ: کاظمین (بغداد)

سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی عظمت پہ لاکھوں سلام

موسیٰ کاظم ہیں گُلِ آلِ عبا
موسیٰ کاظم کاملوں کے رہنما
موسیٰ کاظم میں ہے نورِ مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
پھیلی ان کے نُور کی ہر سُو ضیاء

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت سیدنا امام علی رضا علیہ السلام

سلسلہ نسب: علی بن محمد موسیٰ بن محمد جعفر بن محمد باقر بن علی بن حسین بن علی علیہ السلام

ولادت: 11 ذی القعد شہادت: 23 ذی القعد آرام گاہ: مشہد (ایران)

سیدنا امام علی رضا علیہ السلام کی عظمت پہ لاکھوں سلام

نُورِ نبی اور فیض کا دریا گوہرِ یکتا علی رضا ہے
کامل و اکمل، نُور کا پیکر علی کا تارا علی رضا ہے
آلِ نبی اولادِ علی ہے باغِ نبی کی تازہ کلی ہے
اِس کا سخی گھرانہ سارا کرم سراپا علی رضا ہے

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت سیدنا امام محمد تقی علیہ السلام

سلسلہ نسب: محمد بن علی بن موسیٰ بن جعفر بن محمد باقر علیہ السلام

ولادت: 10 رجب شہادت: 29 ذی القعد آرام گاہ: کاظمین (بغداد)

سیدنا امام محمد تقی علیہ السلام کی عظمت پہ لاکھوں سلام

جہانِ علم و فضل کے ہیں تاجور سخی تقی
سب اولیاء و اتقیاء کے راہبر سخی تقی
کمال میں ہیں منفرد، جمال میں ہیں منفرد
ہیں ساجدؔ اپنے ہر شرف میں مُعتبر سخی تقی

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت سیدنا امام علی نقی علیہ السلام

سلسلہ نسب: علی بن محمد بن علی بن سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

ولادت: 5 رجب المرجب شہادت: 3 رجب المرجب آرام گاہ: سامرہ (بغداد شریف)

سیدنا امام محمد نقی علیہ السلام کی عظمت پہ لاکھوں سلام

عظیم تر ہے مرتبہ علی نقی اِمام کا
ہر ایک لب پہ تذکرہ ہے ان کے فیض عام کا
علی نقی کی ساجدؔ عظمتوں کی حد نہیں کوئی
بھرم ہیں رکھتے آج بھی یہ اپنے ہر غُلام کا

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِہٖ

منقبت حضرت سیدنا امام حسن عسکری علیہ السلام

سلسلہ نسب: حسن بن علی بن محمد بن علی بن سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

ولادت: 11 ربیع الثانی شہادت: 10 ربیع الاول شریف آرام گاہ: سامرہ (بغداد شریف)

سیدنا امام حسن عسکری علیہ السلام کی عظمت پہ لاکھوں سلام

جن کا لقب زکی ہے حسن عسکری ہے نام
آلِ رسولِ پاک میں ہیں گیارہویں امام
حُسنِ حُسن علیہ السلام کی اِن میں نظر آتی ہے جھلک
نسبت حسن علیہ السلام کے نام کی آئی ہے اِن کے کام

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت سیدنا امام محمد مہدی علیہ السلام

سلسلہ نسب: آپ سیدنا امام حسن علیہ السلام کی نسل سے ہوں گے اور قربِ قیامت تشریف لائیں گے

آئیں گے دیکھنا آئیں گے محمد مہدی
ساری دُنیا کو سجائیں گے محمد مہدی
راستہ حق و ہدایت کا وہ ساجدؔ ہو گا
جادۂ حق پہ چلائیں گے محمد مہدی

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَيْہِ وَاٰلِہٖ

سلام بحضور ساکنانِ جنت البقیع شریف

خلد بقیع میں دفن ستارو سلام ہو
سرکار دوجہاں ﷺ کے پیارو سلام ہو
جنت نشیں ہو گئے دنیا میں بالیقیں
جنت بقیع کی تازہ بہار و سلام ہو
ساجدؔ ہوئے ہو خلد بقیع کے مقیم تم
کوثر کے سلسبیل کے دھار و سلام ہو
حاجی سلیم خلدِ بقیع کے مکیں ہوئے
اپنے رفیق بھائی کے وہ ہمنشیں ہوئے
طیبہ سے ان کے عشق کی معراج دیکھئے
مدفون دونوں بھائی ہیں ساجدؔ وہیں ہوئے
سرکارِ دوجہاں ﷺ کے پیارو سلام ہو

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

ساکنانِ جنت معلٰی کے حضور

اے ساکنانِ خلدِ معلٰی سلام ہو
ہمسائیگانِ قبلہ اعلٰی سلام ہو
قسمت پہ تم جو ناز کرو تو یہ ہے بجا
تم کو ملا ہے خلد کا ٹکڑا سلام ہو
ساجدؔ ہمارے واسطے بخشش طلب کرو
محفل میں جو بھی آئے ہیں سب کا سلام ہو

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت سیّدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

سلسلہ نسب: سیدنا سلیمان فارسی کے والد مجوسی تھے

ولادت: 287 قبل ولادت نبوی وصال: 13 صفر 33/35ھ آرام گاہ: مدائن

(تذکرہ مشائخ نقشبندیہ) (آپ پہ لاکھوں سلام)

سرکار ﷺ پہ قربان ہیں سلمان فارسی رضی اللہ عنہ
دینِ مبیں کی شان ہیں سلمان فارسی رضی اللہ عنہ
وہ عاشقِ رسول ہیں عالم ہیں باعمل
اسلام کی پہچان ہیں سلمان فارسی رضی اللہ عنہ
اقرار کر رہا ہوں یہ دل کی زبان سے
طاؔہر مرے سلطان ہیں سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

کلام طاؔہر سلطانی

منقبت عاشقِ رسول سیّدنا بلال حبشی رضی اللہ عنہ

سلسلہ نسب: حضرت بلال بن رباح رضی اللہ عنہ قدیم الاسلام اور جانثار صحابہ میں سے تھے۔

وصال مبارک: 20 محرم الحرام آرام گاہ: (باب الصغیر) دمشق (بلال)

(آپ پہ لاکھوں سلام)

نبی کے عشق میں ہو کر فنا، بقا پائی
زہے یہ عِزّ و شَرف یہ کمال و رعنائی
بلال عِشق پہ تیرے نثار ہونے کو
یہ چشمِ شوق ترے دَر پہ بار بار آئی
عطا مجھے بھی ہو عِشقِ حضور کا چھینٹا
تُمہارے دَر پہ ہے ساؔجد نے جھولی پھیلائی

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساؔجد چشتی

منقبت عاشق رسول حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

سلسلہ نسب: اویس بن عامر بن جزء بن مالک بن عمرو بن مسعدہ

وصال مبارک: 11 صفر 27ھ آرام گاہ: یمن (اولیاء عرب وعجم) (آپ پہ لاکھوں سلام)

وفا میں یکتا اویس قرنی ، نبی کا پیارا اویس قرنی رضی اللہ عنہ
ہے رہبرِ راہِ عشق و مستی ،کرم کا دھارا اُویس قرنی رضی اللہ عنہ

تری وجہ سے ہیں میرے آقا یمن کی خوشبو سے پیار کرتے
تُمہاری قسمت کا کس قدر ہے بلند تارا اویس قرنی رضی اللہ عنہ

عمرُ بھی حَیدر بھی آئے ساجدؔ دُعا کی خاطر بحکمِ احمد
جھکائے سر ہم بھی آئے دَر پر کرم خُدارا اویس قرنی رضی اللہ عنہ

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت بحضور سفیر اسلام حضرت عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: عبداللہ شاہ غازی بن سید ابو محمد عبداللہ الاشتر بن سید محمد ذوالنفس الذکیہ

ولادت: 98ھ شہادت: 20 ذی الحجہ 151ھ (آپ پہ لاکھوں سلام)

دیں کا چمن ہے خوب سجایا عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ نے
پنجتن کا ہے فیض لٹایا عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ نے

آل نبی اولاد علی ساجدؔ تاج میں ولیوں کا
سندھ اور ہند کو ہے چمکایا عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ نے

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

منقبت حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: شیخ معروف کرخی بن فیروز کنیت: ابوالمحفوظ

وصال مبارک: 2 محرم الحرام 200ھ آرام گاہ: شونیز قبرستان قریب بغداد

حضرتِ معروف کرخی تاجدارِ اولیاء
حضرتِ معروف کرخی ہیں بہارِ اولیاء

سلسلہ ہائے طریقت کا ہیں روشن سنگِ میل
حضرت معروف کرخی پاسدارِ اولیاء

فقر کا کوہِ عزیمت ہیں یہ ساجدؔ بالیقیں
حضرتِ معروف کرخی ہیں وقارِ اولیاء

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: جنید بن محمد بن جنید کنیت: ابوالقاسم لقب: سیدالطائفہ وطاؤس العلماء

ولادت 218ھ وصال مبارک: 27 رجب 297ھ آرام گاہ: بغداد شریف

ہوئے جو آل پہ قرباں جنیدِ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ
بنے تھے مہرِ درخشاں جنیدِ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

عطا ہوئی ہے انہیں مسندِ طریقت بھی
ہیں اولیاء کے نگہباں جنیدِ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

تمہارے در پہ ہے ساجدؔ نے جھولی پھیلائی
بھرو اب اس کا بھی داماں جنیدِ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

منقبت سیدنا داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: حضرت علی ہجویری بن عثمان بن علی عبدالرحمٰن بن شجاع بن ابوالحسن علی بن حسن اصغر

ولادت: 400ھ وصال مبارک: 19 صفر 465ھ آرام گاہ: اندرون شہر لاہور

(تذکرہ اولیاء پاکستان) (آپ پہ لاکھوں سلام)

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیر کامل کاملاں را راہنما

گنج بخشی آپکی مشہور ہم پر کر کرم
کر کرم کروا کرم دونوں جہاں میں رکھ شرم

منقبت سیدنا حضور غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: سید عبدالقادر بن ابی صالح بن سید موسیٰ بن عبداللہ بن سید عمر زاہد

ولادت: رمضان المبارک 470ھ وصال: 17 ربیع الثانی 561ھ آرام گاہ: بغداد شریف

(خزینۃ الاصفیا) (آپ پہ لاکھوں سلام)

سرکارِ غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ نظرِ کرم خدارا
میرا خالی کاسہ بھر دو میں فقیر ہوں تمہارا

جھولی کو میری بھر دو ورنہ کہے گی دنیا
ایسے سخی کا منگتا پھرتا ہے مارا مارا

سب کا کوئی نہ کوئی دنیا میں آسرا ہے
میرا بجز تمہارے کوئی نہیں سہارا

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: حضرت خواجہ معین الدین چشتی بن خواجہ غیاث الدین

ولادت: رجب 537ھ وصال مبارک: 633ھ آرام گاہ: اجمیر مقدس ہندوستان

عرس: 6 رجب المرجب (سیرت معین الدین) (آپ پہ لاکھوں سلام)

خواجۂ خواجگان غریب نواز
رہنمائے جہاں غریب نواز
لاکھوں لوگوں کو دین کا نور دیا
حق کا روشن نشاں غریب نواز
نائبِ مصطفیٰ ہیں یہ ساجدؔ
ہادیِ گمراہاں غریب نواز

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

بحضور شہزادگان سیدنا یعقوب فیض عالم وسیدنا اسحاق نور عالم المعروف موراں والی سرکار

سلسلہ نسب: بن سیدنا عبدالرزاق بن سیدنا غوث الاعظم

عرس مبارک 24 رجب کلر کہار شریف (آپ پہ لاکھوں سلام)

نور عین مصطفیٰ یعقوب شہ اسحاق شہ رحمۃ اللہ علیہم
غوث اعظم کی ضیا یعقوب شہ اسحاق شہ رحمۃ اللہ علیہم
دین پر جانیں لٹا کے ہو گئے ہیں سرخرو
میرا ساجدؔ مدعا یعقوب شہ اسحاق شہ رحمۃ اللہ علیہم

کلام صائم چشتی رحمتہ اللہ علیہ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

منقبت بحضور شیخ المشائخ حضرت خواجہ بہاؤالدین زکریا رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: ابو محمد بہاؤالدین زکریا بن شیخ وجیہہ الدین بن کمال الدین

ولادت: 27 رمضان المبارک 566ھ وصال: 7 صفر 661ھ آرام گاہ: ملتان شریف

(آپ پہ لاکھوں سلام)

ہیں بہاؤالدین زکریا ولی ابن ولی
غوث ہیں ملتان کے شانِ کرم قطب جلی

ساجدؔ ان کے فیض کا ہے معترف سارا جہاں
ہے ولایت آپ کے دربار سے ولیوں نے لی

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

حضرت شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: حافظ محمد عثمان شہباز مروندی بن سید کبیر بن سید شمس الدین بن سید نور شاہ

ولادت: 573ھ وصال: 18 شعبان 673ھ آرام گاہ: سیہون شریف

(تذکرہ اولیاء پاکستان) (آپ پہ لاکھوں سلام)

پیغامِ محبت کے امیں لعل قلندر
شہباز قلندر سخی لجپال قلندر
پنجتن کے گلِ تازہ ولی ابن ولی ہیں
سرکارِ دو عالم کی ہیں یہ آل قلندر
تقدیر بدل دیتے ہیں غلاموں کی ساجدؔ
غم خوشیوں میں دیتے ہیں مرے ڈھال قلندر

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ صَلُّوا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

منقبت حضرت فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: خواجہ فرید الدین مسعود بن شیخ جمال الدین سلیمان بن قاضی

ولادت: 584ھ وصال: 5 محرم الحرام 661ھ آرام گاہ: پاکپتن شریف

(خزینۃ الاصفیا) (آپ پہ لاکھوں سلام)

دنیا کے غم کے مارے آلام کے ستائے
گنجِ شکر تمہارے منگتے ہیں در پہ آئے
جھولی بھی خود عطا کر خیرات بھی عطا کر
اللہ کی عطا سے بگڑی کو تو بنائے
رُخ سے نقاب اب تو اے جانِ جاں اٹھا دو
صائمؔ تمہارے در سے خالی نہ لوٹ جائے

کلام صائمؔ چشتی رحمۃ اللہ علیہ

منقبت بحضور حضرت خواجہ علاؤالدین علی احمد صابر کلیر شریف

سلسلہ نسب: علی احمد صابر بن سید عبدالرحیم بن سید عبدالسلام بن سید سیف الدین بن حضرت سید عبدالوہاب بن سیدنا غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی

ولادت: 19 ربیع الاول 592ھ وصال: 13 ربیع الاول 690ھ (آپ پہ لاکھوں سلام)

فیض کا ہر دم رواں بحرِ عطا کلیر میں ہے
مصطفیٰ و مرتضیٰ کا لاڈلا کلیر میں ہے
جس کے صبر و زہد کی ساجدؔ جہاں میں دھوم ہے
وہ علی احمد ہمارا پیشوا کلیر میں ہے

کلام صائمؔ چشتی رحمۃ اللہ علیہ

منقبت بحضور مقبولِ بارگاہِ غوثیت حضرت شیخ رکنِ عالم رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: شیخ بہاؤ الدین زکریا ملتانی کے پوتے اور حضرت شاہ جہانیاں جہاں گشت کے پیر و مرشد ہیں۔

ولادت: 9 رمضان المبارک 649ھ وصال: 3 جمادی الاوّل 735ھ آرام گاہ: ملتان شریف

رکنِ عالم اولیاء کے تاجدار
رکنِ عالم سے ہے عالم میں بہار

ہر گھڑی ساجدؔ عطا کرتے ہیں یہ
اس لئے سائل ہیں آتے بار بار

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: سید محمد نظام الدین بن سید احمد بن سید علی ولادت: 27 صفر 634ھ (آپ پہ لاکھوں سلام)

نظام الدین ہیں ماہِ ولایت
نظام الدین ہیں شانِ نظامت

شکستہ ہیں مِرے الفاظ ساجدؔ
ہو مقبولِ جہاں مِری عقیدت

کلام صائم چشتیؔ رحمۃ اللہ علیہ

حضرت میاں میر رحمۃ اللہ علیہ

ولادت: 957ھ وصال: 7 ربیع الاوّل 1045ھ (آپ پہ لاکھوں سلام)

صداقت کا نشاں حضرت میاں میر
رہیں گے جاوِداں حضرت میاں میر

راہِ اُلفت کے ساجدؔ راہنما ہیں
کرم کا آسماں حضرت میاں میر

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

منقبت حضرت بوعلی قلندر رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: شیخ شرف الدین بن مولانا فخر الدین سالار حسن بن عزیز بن ابا بکر غازی

وصال: 13 رمضان 724ھ آرام گاہ: پانی پت انڈیا (تذکرہ اولیاء برصغیر) (آپ پہ لاکھوں سلام)

علی کا مظہر علی کی خوشبو علی کا نقشِ حسیں قلندر
رقم ہے جس پر حیاتِ عالم ہے تیری لوحِ جبیں قلندر
تو مست و مجذوبِ حیدری ہے علی کی بو سے تو بوعلی ہے
ہزاروں غوث اور مست لاکھوں ہیں تیرے زیرِ نگیں قلندر

کلام صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

منقبت بحضور سید السادات سید جلال الدین سرخ بخاری رحمۃ اللہ علیہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت

ولادت: 14 شعبان المعظم 707ھ وصال: 785ھ آرام گاہ: ضلع بہاولپور (آپ پہ لاکھوں سلام)

ہیں جلال الدین بخاری اولیاء کے تاجور
وہ ہیں مخدوم جہاں گشت و جہاں کے راہور
نورِ عین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں سید السادات ہیں
پیشوا ہیں مانتے ساجدؔ انہیں اہل نظر

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت بحضور سردارِ اولیاء حضرت موسیٰ پاک شہید رحمۃ اللہ علیہ

ولادت: 952ھ شہادت: 1001ھ آرام گاہ: ملتان شریف (آپ پہ لاکھوں سلام)

شاہِ دو عالم کے دلبر ہیں موسیٰ پاک شہید رحمۃ اللہ علیہ
اہلِ ولایت کے رہبر ہیں موسیٰ پاک شہید رحمۃ اللہ علیہ
قادری فیض کے قاسم ساجدؔ ولیوں کے سلطان رحمۃ اللہ علیہ
غوث الاعظم کا مظہر ہیں موسیٰ پاک شہید رحمۃ اللہ علیہ

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِہٖ

منقبت حضرت مجدّد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: شیخ احمد فاروقی بن شیخ عبدالاحد

ولادت: شوال 971ھ وصال: 28 صفر المظفر 1034ھ آرام گاہ: سرہند شریف

(تذکرہ مشائخ نقشبندیہ) (آپ پہ لاکھوں سلام)

ابنِ فاروق اعظم مجدّد پیا سیّد الاولیاء تیری کیا بات ہے
بادشاہوں نے مانا ترا دبدبہ شوکتِ اصفیا تیری کیا بات ہے
پھر گھٹا چھائی صائمؔ ہے اَدبار کی دین کو پھر ضرورت ہے سرکار کی
پھر نظام محمد عطا ہو ہمیں میرے مشکل کُشا تیری کیا بات ہے

کلام صائمؔ چشتی رحمۃ اللہ علیہ

منقبت حضرت بری امام رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: شاہ عبداللطیف بری بن محمود شاہ بن سید احمد بن بودلہ شاہ بن سکندر شاہ

ولادت: 1026ھ وصال: 20 ربیع الاوّل 1117ھ آرام گاہ: اسلام آباد

(تذکرہ اولیاء پاکستان) (آپ پہ لاکھوں سلام)

موسیٰ کاظم علیہ السلام کے پیارے اولیاء کے تاجدارِ
سید عالی حسب، عالی نسب، عالی وقار
حضرت عبداللطیف ان کا ہے اسمِ باکمال
ذکر کے انوار سے مہکا گئے ہیں کوہسار
ہیں امامِ اولیاء برّی امام اُن کا لقب
ساجدؔ ان کی کوششوں سے دین پر آئی بہار

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِہٖ

منقبت حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: سلطان باہو بن حافظ محمد بازید

ولادت: 1039ھ وصال: یکم جمادی الثانی 1102ھ آرام گاہ: گڑھ مہ راجہ ضلع جھنگ

(تذکرہ اولیاء پاکستان) (آپ پہ لاکھوں سلام)

ہیں ولیوں کے سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ
ہیں فیضان کی کان سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ

ہیں اولادِ مولا علی بھی ولی بھی
ولایت کی برہان سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ

امیں فیض غوث الوریٰ کے ہیں ساجدؔ
بھریں سب کے دامان سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت رحمان بابا پشاوری رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: عبدالرحمان بابا بن عزیز خان، عبدالستار خانہ داری

ولادت: 1042ھ وصال مبارک 1118ھ آرام گاہ: پشاور

(اولیاء سرحد) (آپ پہ لاکھوں سلام)

حضرتِ رحمان بابا آیتِ رحمان ہیں
حضرتِ رحمان بابا عشق کی پہچان ہیں

ہے پیامِ اُلفت و مہر و محبت شاعری
اور سب اقوال اُن کے موتیوں کی کان ہیں

خدمتِ انسانیت ساجدؔ رہا ان کا طریق
اس پہ شاہد آج بھی رحمان کے دیوان ہیں

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ

ولادت: 19 اکتوبر 1237ء۔ وصال: 4 مارچ 1324ء۔ آرام گاہ: غیاث پور (دہلی ہندوستان)

شہِ مدینہ کا روشن قمر ،نظام الدین
بہر چشت ،علی کا گوہر، نظام الدین
وہ جس کے قدموں میں ساجد ہیں تاجور جھکتے
وہ تاجدار، وہ عالی قدر، نظام الدین

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت بحضور خواجہ خواجگان سرخیل چشتیاں

حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: خواجہ نور محمد بن ہندال بن طاطار بن محمود کھرل

ولادت: 14 رمضان المبارک 1142ھ وصال: 3 ذی الحجہ 1215ھ آرام گاہ: چشتیاں شریف (آپ پہ لاکھوں سلام)

حضرت خواجہ نور محمد کا ہے رتبہ عالی
چشتیہ کے سردار ہیں خواجہ چشتیاں کے ہیں والی
ان کے دَر سے آج بھی ساجدؔ لاکھوں فیض ہیں پاتے
دَر پر ان کے آنے والا کبھی نہ لوٹا خالی

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

بحضور تاجدار چشتیہ حضرت شاہ سلیمان تونسوی رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: زکریا بن عبدالوہاب بن عمر بن خان محمد ولادت: 1184ھ وصال: 6 صفر 1267ھ

ہے فیض ہر سو جاری تونسہ کے تاجور کا
دامن جہاں کے بھرتا منگتا ہے ان کے درکار
ساجدؔ ملی ہے نسبت تونسہ کے دلربا کی
میں بھی ہوں ایک ذرّہ خواجہ کی راہگذر کا

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

ولادت: 1214ھ وصال: 24 صفر 1300ھ آرام گاہ: سیال شریف (آپ پہ لاکھوں سلام)

خواجہ شمس الدین شمس العارفیں
تونسہ والوں کے ہیں یہ مہرِ مبیں
مرشدِ کامل کو اِن پر فخر ہے
ہیں دِلِ عُشاق میں ساجدؔ مکیں

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

حضرت خواجہ قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

ولادت: 1906ھ آرام گاہ: سیال شریف (آپ پہ لاکھوں سلام)

قمرِ ملت شیخ الاسلام آپ ہیں
سُنیوں پہ رب کا انعام آپ ہیں
عالم و عارف ہیں ساجدؔ میری جاں
مرہم ہر درد و آلام آپ ہیں

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

خواجہ غلام فخر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

وصال: 1288ھ آرام گاہ: سیال شریف (آپ پہ لاکھوں سلام)

خواجہ فخر الدین ہیں فخرِ جہاں
عالم و عارف کرم کا سائباں
ساجدؔ اُن کی شاعری دریائے نور
حضرتِ جبریل کے ہیں ہم زُباں

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

حضرت پیر سید مہر علی گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: سید مہر علی بن سید نذر دین بن سید غلام شاہ بن روشن دین شاہ

ولادت: یکم رمضان 1275ھ وصال مبارک: 29 صفر 1356ھ آرام گاہ: گولڑہ شریف

(آپ پہ لاکھوں سلام)

مہرِ علی کی مہر سے تاباں عالم ہے
مہرِ علی شاہ عالم عارف اکرم ہے
مہرِ علی پر مُہر علی کی مِہر کی ہے
گولڑے والے کا فیضان ہمہ دم ہے
پیر سیال کے فیض کا ساجدؔ قاسم یہ
مہرِ علی کے ذکر سے ٹلتا ہر غم ہے

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: میاں شیر محمد شرقپوری بن میاں عزیز الدین بن حافظ محمد حسین

ولادت: 1282ھ وصال مبارک: 2 ربیع الاوّل 1327ھ آرام گاہ: شرقپور شریف

(آپ پہ لاکھوں سلام)

حضرت شیرِ محمد آفتاب عِلم و دیں
جلوۂ آئینہ انوارِ رَبُّ العالمین
معدنِ جودو سخا چشمۂ صدق و صفا
ناقصوں پہ ہو کرم بہرِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
جو کام نہ ہو سکا زمانے سے
وہ شاد کام اٹھا آپکے آستانے سے

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: عبدالطیف بن سید حبیب شاہ بن سید عبدالقدوس بن سید جمال

ولادت: 1689ھ وصال مبارک: 14 صفر 1752ھ آرام گاہ: بھٹ شاہ حیدر آباد

(تذکرہ اولیاء پاکستان) (آپ پہ لاکھوں سلام)

کیا ہے دین کا روشن دیا بھٹائی نے
دکھائی خلق کو راہِ خدا بھٹائی نے
کرو نہ ظلم کسی پر سبھی سے پیار کرو
کیا جہاں کو وفا آشنا بھٹائی نے
سکون ملتا ہے ساجدؔ کلام پڑھتے ہوئے
ہو جو لکھا وہ ہے دل سے لکھا بھٹائی نے

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت پیر سید محمد اسمٰعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کرمانوالہ شریف

سلسلہ نسب: سیّد محمد اسماعیل شاہ بن سیّد علی شاہ

ولادت: 1884ء وصال: 25 جمادی الاوّل 1966ء آرام گاہ: کرمانوالہ شریف

جلوۂ محبوبِ یزداں حضرتِ شاہ اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ
قطبِ عالم جانِ جاناں حضرت شاہ اِسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ
ہے خمیرِ پاک جن کا رحمتِ عالم کا خون
پنجتن کے ماہِ تاباں حضرت شاہ اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ
جان لیتے تھے نظر سے وہ دلوں کے حال کو
ساجدؔ اب بھی ہیں نگہباں حضرت شاہ اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

منقبت حضرت پیر سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: سید محمد علی شاہ بن سیّد محمد اسماعیل شاہ بن سیّد علی شاہ

ولادت: 1922ء وصال مبارک: 1993ء آرام گاہ: کرمانوالہ شریف

(آپ پہ لاکھوں سلام)

پیر محمد علی رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت اعلیٰ ہے
بحرِ کرم کا ہر سُو فیض نِرالا ہے
"بابا جی سرکار" ہیں جھولی بھر دیتے
جو بھی دَر پر آتا مانگنے والا ہے
ساجدؔ بانٹنے والا کر دیا مُرشد نے
جس کی جھولی میں اِک ٹکڑا ڈالا ہے

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت پیر سید محمد عثمان علی شاہ بخاری قدس سرہ العزیز

سلسلہ نسب: بابا جی عثمان علی شاہ بن سیّد محمد اسماعیل شاہ بن سیّد علی شاہ

ولادت: 1929ء وصال مبارک: 1978ء آرام گاہ: کرمانوالہ شریف (آپ پہ لاکھوں سلام)

مرکزِ مہر و وفا عثمان رحمۃ اللہ علیہ شاہ
شانِ کرمانوالہ کے لختِ جگر

سیّدہ زہرا کے نُورِ عین ہیں
رہبرِ ہر رہنما عثمان رحمۃ اللہ علیہ شاہ

حامی و ناصِر ہیں ہر نادار کے
میرے ساجدؔ دِلربا عثمان رحمۃ اللہ علیہ شاہ

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

منقبت حضرت پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ قدس سرہ العزیز

سلسلہ نسب: پیر سید محمد غضنفر علی شاہ بن سید محمد علی شاہ بن سیّد محمد اسماعیل شاہ بن سیّد علی شاہ
ولادت: 1956ء وصال: 25 شعبان 1992ء آرام گاہ: کرمانوالہ شریف (آپ پہ لاکھوں سلام)

کرم غضنفر علی بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا چار سُو ہے نگر نگر ہے
سوالی جاتا نہیں ہے خالی کرم غضنفر کا اَوج پر ہے
خزینہ علم و فن غضنفر ہے رونقِ انجمن غضنفر
ہے وارثِ شاہ کرمانوالہ جہاں کے ولیوں میں معتبر ہے
یہ ہے محمد علی کا پیارا، ہے شاہِ عثماں کا نوری تارا
گہر ہے بحرِ کرم کا ساجدؔ یہ ہم فقیروں کا چارہ گر ہے

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

شاہِ اسماعیل پیارے نور والے السلام
شاہِ اسماعیل پیارے حق کے اجالے السلام
السلام اے تاجدارِ اولیا حق کے ولی
کرماں والا کی ضیاء یا سیدی محمد علی
حضرت عثمان شاہ کر دو کرم ساجد پہ اب
اے مرے مرشد اے میرے رہبر تم کو السلام
یا غضنفر شاہ تیری عظمت دوامی پر سلام
یا غضنفر شاہ تیری نیک نامی پر سلام

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

امام اہل سنت الشاہ امام احمد رضا خان محدث بریلی شریف

سلسلۂ نسب: امام احمد رضا بن نقی بن رضا علی خان

ولادت: 1272ھ وصال: 25 صفر المظفر 1340ھ آرام گاہ: بریلی شریف انڈیا (آپ پہ لاکھوں سلام)

تو نے باطل کو مٹایا اے امام احمد رضا
دین کا ڈنکا بجایا اے امام احمد رضا
دور باطل اور ضلالت ہند میں تھا جس گھڑی
تو مجدد بن کے آیا اے امام احمد رضا

نائب اعلیحضرت محدث اعظم مولانا ابوالفضل محمد سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ

سلسلۂ نسب: محمد سردار احمد بن چوہدری میراں بخش

ولادت: 1903ء وصال: 29 رجب 1962ء آرام گاہ: فیصل آباد (آپ پہ لاکھوں سلام)

جسے چہرہ نظر آیا میرے سردار احمد کا
دل و جاں سے ہوا شیدا میرے سردار احمد کا
اہل حق کی تیغ جوہر دار ہیں شیخ الحدیث
حزبِ باطل کیلئے تلوار ہیں شیخ الحدیث
مشکلیں بھی ان کے آگے مشکلوں میں پڑ گئیں
عزم کی اک آہنی دیوار ہیں شیخ الحدیث

نائب محدث اعظم شہید اہلسنت مولانا ابوالشاہ محمد عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ

سلسلۂ نسب: عبدالقادر بن حکیم غلام محی الدین بن مفتی عبدالرحیم

ولادت: 1927ء شہادت: 14 رمضان 1383ھ آرام گاہ: مصطفیٰ آباد فیصل آباد (آپ پہ لاکھوں سلام)

ندا ہاتف نے دی صائم وصال پاک پر ان کے
شہید اہلسنت عارف و کامل ولی یہ ہیں
کہاں اب آئے گا ایسا رسول پاک ﷺ کا شیدا
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

کلام صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

رفیق شہید اہلسنت مولانا ابوالمعالی **محمد معین الدین قادری رضوی نوری** رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: معین الدین بھرمال بن حاجی میاں بھرمال

ولادت: 1929ء وصال: 27 ذی الحجہ 1427ھ آرام گاہ: مصطفیٰ آباد فیصل آباد

(آپ پہ لاکھوں سلام)

دیوانہ غوث الوریٰ پروانہ شمعِ رضا
شیدائی شیخ الحدیث مداح شانِ اولیاء
وہ صاحب کردار تھا خوش خلق خوش گفتار تھا
عشق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جام سے سرمست تھا سرشار تھا

کلام علامہ افضل کوٹلوی رحمۃ اللہ علیہ

منقبت صاحبزادہ عطاء المصطفیٰ نوری رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: عطاء المصطفیٰ نوری بن عبدالقادر بن غلام محی الدین بن عبدالرحیم

ولادت: 18 مارچ 1955 وصال 10 جنوری 2016 بمطابق 29 ربیع الاول شریف 1437 ہجری

آرام گاہ: مصطفیٰ آباد فیصل آباد (آپ پہ لاکھوں سلام)

وفاؤں کا خزینہ تھے عطاء المصطفیٰ نوری
محبت کا سفینہ تھے عطاء المصطفیٰ نوری
رسول پاک کی سچی محبت ان کے دل میں تھی
وہ ساجد اک نگینہ تھے عطاء المصطفیٰ نوری

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی

منقبت حضرت ابوانیس محمد برکت علی لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: محمد برکت علی بن نگاہی بخش بن پھلو بن حاکم بن دندوشاہ

ولادت:1329ھ وصال:16رمضان 1417ھ آرام گاہ:فیصل آباد (آپ پہ لاکھوں سلام)

ہاتھ میں ہاتھ دینا میرا کام تھا — اب یہ نسبت نبھانا تیرا کام ہے
بحرِ الفت میں کشتی بہا میں نے دی — اب کنارے لگانا تیرا کام ہے
بیعت کرنے سے میرا تو سودا ہوا — میں تھا اچھا برا تیرے ہاتھوں بکا
یہ اندھیروں بھرا دل تجھے دے دیا — اس میں شمع جلانا تیرا کام ہے
تیرے قدموں میں آنا میرا کام تھا — میری قسمت جگانا تیرا کام ہے
میری آنکھوں کو ہے دید کی آرزو — مکھ سے پردہ اٹھانا تیرا کام ہے

کلام حضرت ابوانیس رحمۃ اللہ علیہ

الحاج میاں محمد امین رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: حاجی محمد امین بن جمال دین بن اللہ بخش بن کریم بخش بن حاکم علی

ولادت:1920ء وصال مبارک: 24ربیع الثانی 7مئی 1975ء

آرام گاہ: بڑا قبرستان غلام محمد آباد فیصل آباد (آپ پہ لاکھوں سلام)

کرم ہے ربِ جہاں کا اُن پر بڑی عنایت ہوئی خدا کی
جناب حاجی امین صاحب رحمۃ اللہ علیہ پہ نظرِ رحمت ہے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

گدائے غوث الوریٰ رضی اللہ عنہ بھی وہ تھے فدائے احمد رضا رضی اللہ عنہ بھی وہ تھے
وہ شیر شیرِ محمدی تھے وِلا ملی ان کو اولیاء کی

خدا نے بخشی تھی ان کو عزت وہ اپنے مرشد کی تھے کرامت
جو کی تھی ساجد راہِ خدا میں ہے دھوم اب بھی اسی سخا کی

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

مکین خلدِ بقیع الحاج میاں محمد سلیم رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: حاجی محمد سلیم بن حاجی محمد امین بن جمال دین بن اللہ بخش بن کریم بخش بن حاکم علی

ولادت: 24 ستمبر 1940ء وصال مبارک: 24 محرم الحرام 24 جون 1995ء

آرام گاہ: جنت البقیع شریف (تذکارِ نعیم) (آپ پہ لاکھوں سلام)

حاجی سلیم خلدِ بقیع کے مکیں ہوئے
اپنے رفیق بھائی کے وہ ہمنشیں ہوئے
طیبہ سے ان کے عشق کی معراج دیکھئے
مدفون دونوں بھائی ہیں ساجدؔ وہیں ہوئے

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

مکین خلدِ بقیع الحاج میاں محمد رفیق رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: حاجی محمد رفیق بن حاجی محمد امین بن جمال دین بن اللہ بخش بن کریم بخش بن حاکم علی

ولادت: 15 فروری 1942ء وصال مبارک: 27 رمضان المبارک 10 مارچ 1994ء

آرام گاہ: جنت البقیع شریف (آپ پہ لاکھوں سلام)

قسمت تھی یوں جگائی محمد رفیق نے
طیبہ سے لو لگائی محمد رفیق نے
سب کو رسول پاک کا خادم بنا گئے
بچوں سے کی بھلائی محمد رفیق نے
ساجدؔ سلیم بھائی سے الفت پس وصال
کیا خوب ہے نبھائی محمد رفیق نے

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

مکین خلدِ بقیع الحاج میاں نثار احمد رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: حاجی نثار احمد بن حاجی محمد امین بن جمال دین بن اللہ بخش بن کریم بخش بن حاکم علی

ولادت: 05 مئی 1950ء   وصال مبارک: 24 ربیع الاول 13 دسمبر 2017ء

آرام گاہ: جنت البقیع شریف   (آپ پہ لاکھوں سلام)

خدا کے عشق سے سرشار تھے حاجی نثار احمد
نثارِ احمدِ مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے حاجی نثار احمد

بنا مدفن بقیع کی خُلد میں ساجدؔ زہے قسمت
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کے حُب دار تھے حاجی نثار احمد

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

مکین خلدِ بقیع حاجن زینب سلیم بی بی رحمۃ اللہ علیہا

سلسلہ نسب: زینب بی بی بنت حاجی محمد سلیم بن حاجی محمد امین بن جمال دین بن اللہ بخش بن کریم بخش بن حاکم علی

ولادت: 3 نومبر 1978ء   وصال مبارک: 4 اپریل 2013ء 23 جمادی الاولی 1434ھ

آرام گاہ: جنت البقیع شریف   (آپ پہ لاکھوں سلام)

ملی تھی زینب سلیم بی بی کو نسبتِ نامِ پاکِ زینب سلام اللہ علیہا
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُلفت میں گُم رہتیں، درود پاک پڑھتی تھیں روز و شب

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعتیں ہی سنتے سنتے شہید طیبہ میں وہ ہوئیں تھیں
بنا ہے مدفن بقیع میں ساجدؔ تھے راضی اُن پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور رب

کلام صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

نقشہ جنّتُ البقیع

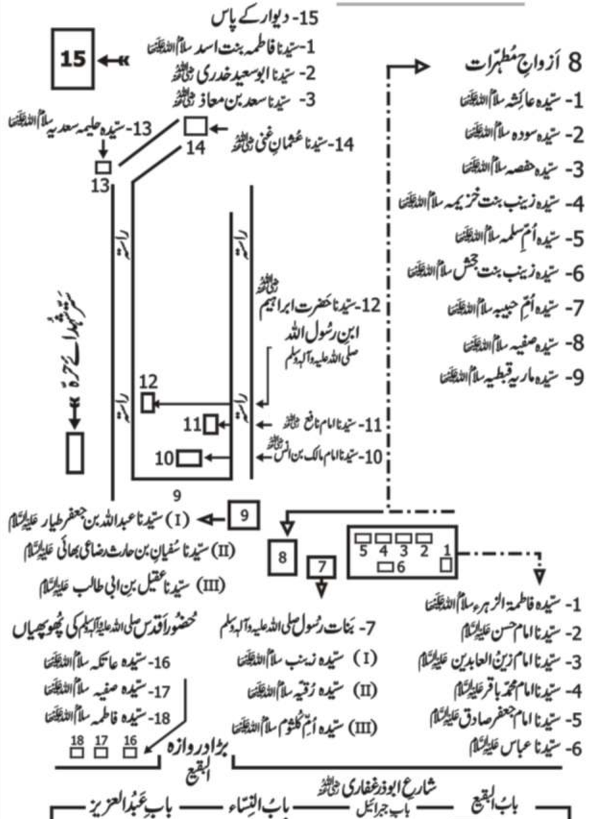

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ① لَآ اَعْبُدُ مَا

تم فرماؤ اے کافرو نہ میں پوجتا ہوں جو

تَعْبُدُوْنَ ② وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ

تم پوجتے ہو اور نہ تم پوجتے ہو جو میں

اَعْبُدُ ③ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ④

پوجتا ہوں۔ اور نہ پوجوں گا جو تم نے پوجا

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ⑤

اور نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ⑥

تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ۙ

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع

اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ

تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اس کی سب مخلوق

مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

کے شر سے اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ

وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی

ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی

الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع

ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾

تم فرماؤ میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

إِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ

سب لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے

الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ

اور دبک رہے وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتے

النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

ہیں جن اور آدمی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٢﴾

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہاں والوں کا بہت مہربان رحمت والا

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣﴾ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿٤﴾

روزِ جزا کا مالک ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿٥﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ

ہم کو سیدھا راستہ چلا ان کا جن پر تو نے احسان کیا

عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿٧﴾

نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا

حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى

وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں اس میں ہدایت ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ

ڈر والوں کو وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾

اور نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں اٹھائیں

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ

اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب تمہاری طرف اترا

اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

اور جو تم سے پہلے اترا اور آخرت پر یقین رکھیں

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ

وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

اور وہی مراد کو پہنچنے والے

وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

اور تمہارا معبود ایک معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی بڑی رحمت والا

الرَّحِيْمُ ۝ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ

مہربان بے شک اللہ کی رحمت نیکوں

الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً

سے قریب ہے اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ

جہان کے لئے محمد ﷺ تمہارے مردوں میں کسی کے

رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ

باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے

النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝

پچھلے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

تَسْلِيْمًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

بھیجو الٰہی ہمارے آقا و مولا

مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ

حضرت محمد ﷺ جو سخاوت و کرم کا خزانہ ہیں ان پر درود بھیج اور ان کی آل پر

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ

اور برکت و سلامتی نازل فرما پاکی ہے تمہارے رب کو عزت والے رب کو

عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

ان کی باتوں سے اور سلام ہے پیغمبروں پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہاں کا رب ہے

باب جبریل کے پہلو میں ذرا دھیرے سے

فخرؔ کہتے ہوئے جبریل کو یوں پایا گیا

اپنی پلکوں سے درِ آقا ﷺ پہ دستک دینا

اونچی آواز ہوئی عمر کا سرمایہ گیا

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِہٖ
بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِہٖ

درُودِ تاج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ! تو درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ○

جو تاج و معراج و براق اور جھنڈے والے ہیں

دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

بلا ، وبا ، قحط ، مرض اور

وَالْاَلَمِ ○ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

دکھ دور کرنے والے ہیں اُن کا نام لکھا ہوا ، بلند اور شفاعت کیا ہوا ہے

مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○ سَیِّدِ الْعَرَبِ

لوح و قلم میں منقش ہے ۔ عرب و عجم کے سردار

وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ

ان کا جسم پاکیزہ ، خوشبو دار مطہّر ،

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ الضُّحٰی

منور ہے بیت اللہ میں اور حرم میں اجالوں کے آفتاب

بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ

تاریکیوں کے بدر کامل ، بلندیوں سے بلند تر نور ہدایت

الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○ جَمِیْلِ الشِّیَمِ ط

مخلوق کی مضبوط جائے پناہ تاریکیوں کے چراغ اوصاف جمیلہ کے حامل

شَفِیْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ○

تمام امتوں کے شفاعت کرنیوالے صاحب جودوکرم

وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ

اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت فرمانے والا اور جبریل انکے خادم اور براق

مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَفَوْقَ سِدْرَۃِ

ان کی سواری اور معراج ان کا سفر اور سدرۃ المنتہیٰ

الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ

ان کی جائے گذر قاب قوسین ان کا مطلوب

وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ

اور مطلوب ان کا مقصود اور مقصود انہیں حاصل ہے

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ

رسولوں کے سردار نبیوں کے خاتم شفاعت کرنے والے

الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ

گنہگاروں کی اجنبیوں کو مانوس کرنیوالے عالمین کیلئے رحمت

رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ

عاشقوں کی راحت چاہنے والوں کی مراد معرفت والوں کے آفتاب

الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ

راہ سلوک کے مسافروں کے چراغ مقربین کے چراغ

مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسَاکِیْنِ سَیِّدِ

محتاجوں یتیموں غریبوں اور مسکینوں سے محبت رکھنے والے

الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ

جن و انس کے سردار حرمین کے نبی دونوں قبلوں بیت المقدس و کعبہ کے پیشوا

وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ

اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں

مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ

مشرقین اور مغربین کے رب کے محبوب

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَی

امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کے نانا ، ہمارے آقا

الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ

اور جن وانس کے سردار ، ابو القاسم محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ ۝ یَآ اَیُّھَا

جو اللہ کے نور سے منور ہیں اے مشتاقانِ

الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ

چہرہ جانفزا اُن پر درود بھیجو

وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

اور ان کی آل اور ان کے صحابہ پر اور خوب سلام بھیجو

گناھوں سے معافی کا وظیفہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتا ہوں اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے اور قائم ہے۔

ایک تسبیح صبح ایک تسبیح شام اول و آخر تین تین بار درود شریف

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ

درودِ تُنَجِّيْنَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ

یا اللہ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا

ان کی آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما

بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

جس سے ہمیں تمام ڈر خوف اور آفات سے

وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَ

نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں

تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ

روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ

و صاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بار گاہ میں اعلیٰ درجوں

حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ
اور جس کے ذریعے ہم زندگانی پر متمکن ہوں
جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِى الْحَيَاتِ وَبَعْدَ
کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام
الْمَمَاتِ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط
اچھائیوں سے بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
یا اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو نبی
النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ
بن پڑھے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آل پر
وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ○
اور برکت اور خوب سلامتی عطا فرما

یاغوث پاک شیئاً للہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پہلے 7 بار پھر 11 بار پھر 21 بار پھر 40 بار پھر ہاتھ پر پھونک دیں اور اشارہ سے اس کی طرف چھوڑ دیں

دُعا الغوث الاعظم محی الدین عبدالقادر الگیلانی رضی اللہ عنہ

اَللّٰهُمَّ مَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَىَّ فَاَتِمَّهُ وَمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَىَّ فَلَا تَسْلِبْهُ وَمَا سَتَرْتَهٗ فَلَا تَهْتِكْهُ وَمَا عَلِمْتَهٗ فَاغْفِرْهُ

اے اللہ جو احسان تو نے مجھ پر کیا ہے اس کو کامل کر اور جو انعام تو نے مجھ پر کیا ہے اس کو سلب نہ کر اور جو پردہ ڈھانپا اس کا اظہار نہ کر، میرے متعلق جو کچھ تیرے علم میں ہے پس اس کو بخش دے۔

دعائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

یہ دُعا خلیفۂ اوّل امیر المؤمنین سیّدنا ابُوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ہے
اور آپ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا
خُذْ بِلُطْفِكَ یَآ اِلٰھِیْ مَنْ لَّہٗ زَادٌ قَلِیْلٌ
مدد کر اپنی مہربانی سے اے خدا اس کی جس کا سرمایہ آخرت بہت تھوڑا ہے
مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ یَاْتِیْ عِنْدَ بَابِكَ یَا جَلِیْلُ
مفلس سچے دل سے آیا ہے تیرے دروازے پر اے جلال والے
کَیْفَ حَالِیْ ○ یَآ اِلٰھِیْ لَیْسَ لِیْ خَیْرُ الْعَمَلِ
میرا کیا حال ہے اے خدا نہیں ہے میرے پاس اچھا عمل
سُوْٓءُ اَعْمَالٍ کَثِیْرٌ زَادُ طَاعَاتِیْ قَلِیْلٌ ○
برے اعمال میرے بہت ہیں میری طاعتوں کا سرمایہ کم ہے
مِنْہُ عِصْیَانٌ وَّنِسْیَانٌ وَّسَھْوٌ بَعْدَ سَھْوٍ ○
(مدد کر اپنی مہربانی سے اس کی کہ) اس سے نافرمانی اور غفلت اور بھول سرزد ہو رہی ہے
مِنْكَ اِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَآءِ الْجَزِیْلِ ○
تیری طرف سے احسان و فضل ہو رہا ہے بڑی نعمتوں کی عطا کے بعد

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

ذَنْبُهٗ ذَنْبٌ عَظِيْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ ○

اُسکا گناہ بہت بڑا ہے اے خدا اس گناہ عظیم کو بخش دے

اِنَّهٗ شَخْصٌ غَرِيْبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ ○

کیونکہ وہ ایک گنہگار مسافر اور ذلیل بندہ ہے

عَافِنِيْ مِنْ كُلِّ دَآءٍ وَّاقْضِ عَنِّيْ حَاجَتِيْ ○

مجھے ہر بیماری سے محفوظ کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر

اِنَّ لِيْ قَلْبًا سَقِيْمًا اَنْتَ مَنْ يَّشْفِي الْعَلِيْلَ ○

میرا دل بیمار ہے اور تو ہے جو بیماروں کو شفا دیتا ہے

قُلْ لِّنَارٍ اُبْرُدِيْ يَا رَبِّيْ فِيْ حَقِّيْ ○

اے میرے رب آگ سے کہہ دے کہ وہ میرے حق میں ٹھنڈی ہو جائے

كَمَا قُلْتَ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ اَنْتَ فِيْ حَقِّ الْخَلِيْلِ ○

جیسے تو نے ہی کہا " قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ " خلیل علیہ السلام کے حق میں

طَالَ يَا رَبِّيْ ذُنُوْبِيْ مِثْلَ رَمْلٍ لَّا تُعَدُّ ○

اے میرے رب! میرے گناہ لاتعداد ذرہ ہائے ریت کی طرح بڑھ گئے

فَاعْفُ عَنِّيْ كُلَّ ذَنْبٍ وَّاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ○

میرا ہر گناہ معاف کر دے اور احسن طور پر در گزر کر دے

هَبْ لَنَا مُلْكًا كَبِيْرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ ۝
بخش ہمیں ایک بڑا ملک اور نجات دے ہمیں ان چیزوں سے جن سے ڈرتے ہیں

رَبَّنَا اِذْ اَنْتَ قَاضِىْ وَالْمُنَادِىْ جِبْرَآئِيْلُ ۝
اے مالک جب تو انصاف کرنے والا ہو گا اور جبرائیل پکارنے والا

اَنْتَ كَافِىْٓ اَنْتَ وَافِىْ فِىْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْرِ ۝
تو کافی ہے تو پورا ہے بڑی سے بڑی مشکلات کے لئے

اَنْتَ حَسْبِىْٓ اَنْتَ رَبِّىْٓ اَنْتَ لِىْ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝
تو میرے لئے کافی ہے اور میرے لئے تو اچھا کارساز ہے

رَبِّ هَبْ لِىْ كَنْزَ فَضْلٍ اَنْتَ الْوَهَّابُ الرَّحِيْمُ ۝
اے میرے رب! تو مجھے اپنے فضل کے خزانے بخش دے تو بہت بخشنے بہت رحم والا ہے

اَعْطِنِىْ مَا فِىْ ضَمِيْرِىْ دُلَّنِىْ خَيْرَ الدَّلِيْلِ ۝
دے مجھ کو جو میرے دل میں ہے اور اچھے راستے کی طرف راہنمائی کر

اَيْنَ مُوْسٰى اَيْنَ عِيْسٰى اَيْنَ يَحْيٰى اَيْنَ نُوْحُ ۝
کہاں ہیں موسیٰ علیہ السلام کہاں ہیں عیسیٰ علیہ السلام کہاں ہیں یحییٰ علیہ السلام کہاں ہیں نوح علیہ السلام

اَنْتَ يَا صِدِّيْقُ عَاصٍ تُبْ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ ۝
اے صدیق! تو گنہگار ہے توبہ کر خدائے بزرگ و برتر کی طرف

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

نادِ علیؑ علیہ السلام

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ

حضرت علی علیہ السلام کو پکارو جو عجائب کا مظہر ہیں

تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ

ان کو مدد گار پاؤ گے تمام مشکلات میں ہر پریشانی

كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ

اور غم عنقریب ختم ہو جائیں گے اے اللہ تیری عظمت کے وسیلہ سے

وَبِنُبُوَّتِكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آپ کی نبوت کے وسیلہ سے اے میرے سردار اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ علیہ السلام يَا عَلِيُّ علیہ السلام يَا عَلِيُّ علیہ السلام

آپ کی ولایت کے وسیلہ سے اے علی علیہ السلام اے علی علیہ السلام اے علی علیہ السلام

لِي خَمْسَةٌ أُطْفِي بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ

میرے لئے پانچ شخصیات ہیں جن کے وسیلہ سے ہر تباہ کرنے والی وباء کی گرمی سے بچا جاتا ہے

اَلْمُصْطَفٰى صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَالْمُرْتَضٰى علیہ السلام وَابْنَاهُمَا علیہما السلام وَالْفَاطِمَةُ سلام اللہ علیہا

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی المرتضیٰ علیہ السلام اور ان کے صاحبزادے (حسن و حسین) علیہما السلام اور حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

قَصِیْدَۃُ غَوْثِیَّۃُ

للسید الشیخ عبد القادر الجیلانی (رضی اللہ عنہ)

سَقَانِیْ الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
عشق و محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ
پس میں نے اپنی شراب کو کہا کہ میری طرف لوٹ آ
سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤُسٍ
پیالوں میں (بھری ہوئی) وہ شراب میری طرف دوڑی
فَهِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ
پس میں اپنے احباب کے درمیان نشہ شراب سے مست ہو گیا
فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا
میں نے تمام اقطاب کو کہا کہ آپ بھی عزم کرو اور
بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ
میرے حال میں داخل ہوجاؤ (یعنی میرے رنگ میں رنگے جاؤ) کیونکہ آپ بھی میرے رُفقا ہیں

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ
ہمت اور مستحکم ارادہ کرو اور جامِ معرفت پیو کہ تم میرے لشکری ہو،
فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ
کیونکہ ساقی قوم نے میرے لئے لبا لب جام بھر رکھا ہے
شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ
میرے مست ہونے کے بعد تم نے میری بچی کھچی شراب پی لی،
وَلَانِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ
لیکن میرے بلند مرتبے اور قرب کو نہ پا سکے۔
مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ
اگرچہ آپ سب کا مقام بلند ہے پھر بھی میرا
مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَا زَالَ عَالِیْ
مقام آپ کے مقام سے بلند تر ہے اور ہمیشہ رہے گا۔
اَنَا فِیْ حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ
میں بارگاہ قرب الٰہی میں یکتا اور یگانہ ہوں

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ　كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

يُصَرِّفُنِيْ　وَحَسْبِيْ　ذُوالْجَلَالِ

اللہ تعالیٰ مجھے پھیرتا ہے (یعنی ایک درجہ سے دوسرے درجہ پر ترقی دیتا ہے) اور خداوند تعالیٰ میرے لئے کافی ہے۔

اَنَا الْبَازِيُّ اَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ

جس طرح باز اشہب (سیاہ سفید پروں والا باز) تمام پرندوں پر غالب ہے اسی طرح میں تمام مشائخ پر غالب ہوں

وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ اُعْطِيَ مِثَالِيْ

بتاؤ مردانِ خدا میں سے کون ہے جس کو میرے جیسا مرتبہ عطا کیا گیا ہے

كَسَانِيْ　خِلْعَةً　بِطِرَازِ　عَزْمٍ

اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ خلعت پہنایا جس پر عزم (ارادہ مستحکم)

وَتَوَّجَنِيْ　بِتِيْجَانِ　الْكَمَالِ

کے بیل بوٹے تھے اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے۔

وَاَطْلَعَنِيْ　عَلٰى　سِرٍّ　قَدِيْمٍ

اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے رازِ قدیم پر مطلع کیا

وَقَلَّدَنِيْ　وَاَعْطَانِيْ　سُؤَالِيْ

اور مجھے عزت کا ہار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا مجھے عطا کیا

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ　صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا

اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام قطبوں پر حاکم بنایا ہے۔

فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالٍ

میں میرا حکم ہر حالت میں جاری ہے۔

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ

اگر میں اپنا راز یا توجہ دریاؤں پر ڈالوں تو تمام دریاؤں

لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

کا پانی زمین میں جذب ہو کر خشک ہوجائے اور ان کا نام ونشان نہ رہے۔

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ

اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ڈالوں تو وہ ریزہ ریزہ ہو

لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

کر ریت میں ایسے مل جائیں کہ ان میں اور ریت میں فرق نہ رہے۔

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ

اگر میں اپنا راز آگ پر ڈالوں تو وہ میرے راز سے

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ

بالکل سرد ہو جائے اور اس کا نام و نشاں باقی نہ رہے۔

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ

اگر میں اپنے راز کو مُردہ پر ڈالوں،

لَقَامَ بِقُدْرَۃِ الْمَوْلٰی تَعَالِیْ

تو وہ فوراً اللہ تعالٰی کی قدرت سے اُٹھ کھڑا ہو۔

وَمَا مِنْھَا شُھُوْرٌ اَوْ دُھُوْرٌ

مہینے اور زمانے جو گذر چکے ہیں یا گذر رہے ہیں۔

تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ

بلاشک وہ میرے پاس حاضر ہوتے ہیں۔

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ

اور وہ مجھ کو گزرے ہوئے اور آنے والے

وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

واقعات کی خبر اور اطلاع دیتے ہیں۔ (اے مُنکرِ کرامات) جھگڑے سے باز آ۔

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

مُرِیْدِیْ ھِمْ وَطِبْ وَاشْطَعْ وَغَنِّیْ

اے میرے مرید! سرشار عشق الٰہی ہو اور خوش رہ اور بے باک ہو

وَافْعَلْ مَاتَشَآءُ فَالْاِسْمُ عَالِ

اور خوشی کے گیت گا اور جو چاہے کر کیونکہ میرا نام بلند ہے۔

مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ اَللّٰہُ رَبِّیْ

اے میرے مرید کسی سے مت ڈر۔ اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے۔

عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِیْ

اُس نے مجھے وہ بلندی عطا فرمائی ہے کہ جس سے میں نے اپنی مطلوبہ آرزوؤں کو پالیا ہے۔

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ

میرے نام کے ڈنکے زمین و آسمان میں بجائے جاتے ہیں

وَشَاءُوْسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِیْ

اور نیک بختی کے نگہبان و نقیب میرے لئے ظاہر ہو رہے ہیں۔

بِلَادُ اللّٰہِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ

اللہ تعالیٰ کے تمام شہر میر املک ہیں اور ان پرمیری حکومت ہے

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ

اور میرا وقت میرے دل کی پیدائش سے پہلے ہی صاف تھا یعنی میری روحانی حالت میرے جسم کے پیدا ہونے سے پہلے ہی مُصفا تھی۔

نَظَرْتُ اِلیٰ بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا

میں نے اللہ تعالیٰ کے تمام شہروں کی طرف دیکھا،

کَخَرْدَلَۃٍ عَلیٰ حُکْمِ اتِّصَالِ

تو وہ سب مل کر رائی کے دانہ کے برابر تھے۔

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا

میں علم پڑھتے پڑھتے قطب ہو گیا

وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِیْ

اور میں نے خداوند تعالیٰ کی مدد سعادت کو پا لیا۔

رِجَالِیْ فِیْ هَوَاجِرِهِمْ صِیَامٌ

میرے مُرید موسم گرما میں روزہ رکھتے ہیں

وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّاٰلِیْ

اور راتوں کی تاریکی میں (عبادت کی روشنی سے) موتیوں کی طرح چمکتے ہیں۔

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَكُلُّ وَلِیٍّ لَّهٗ قَدَمٌ وَ اِنِّیْ

ہر ایک ولی کے لئے ایک قدم یعنی مرتبہ ہے

عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْكَمَالِ

اور میں سرکارِ دوعالم ﷺ کے قدم مبارک پر ہوں جو آسمان کمال کے بدرِ کامل ہیں۔

نَبِیٌّ هَاشِمِیٌّ مَكِّیٌّ حِجَازِیٌّ

وہ نبی مکرم ہاشمی ،مکی اور حجازی میرے جد پاک ہیں۔

هُوَ جَدِّیْ بِهٖ نِلْتُ الْمَوَالِیْ

انہیں کی وساطت سے میں نے بزرگی کو پایا

مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ

اے میرے مُرید! تو کسی چغل خور شریر سے نہ ڈر

عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

کیونکہ میں لڑائی میں اولوالعزم اور دشمن کو قتل کرنے والا ہوں۔

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیِ الدِّیْنِ اِسْمِیْ

میں جیلان کا رہنے والا ہوں اور محی الدین میرا نام ہے۔

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَأْسِ الْجِبَالِ
اور میرے (فیض و صداقت کے) نشان پہاڑوں کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں
اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعُ [1] مَقَامِیْ
میں حضرت امام حسن علیہ السلام کی اولاد سے ہوں اور میرا مرتبہ مخدع (خاص مقام) ہے
وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ
اور میرے قدم اولیاء اللہ کی گردنوں پر ہیں
وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ
اور عبدالقادر میرا مشہور و معروف نام ہے
وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ
اور میرے نانا پاک یعنی سرکار عالمیاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چشمہ کمال کے مالک ہیں
تَقَبَّلْنِیْ وَلَا تَرْدُدْ سُؤَالِیْ
مجھے منظور فرمایئے اور میرا سوال رد نہ کیجئے،
اَغِثْنِیْ سَیِّدِیْ اُنْظُرْ بِحَالِیْ
میری فریاد رسی کیجئے۔ میرے آقا! میرا حال ملاحظہ فرمایئے۔

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

(۱) مخدع بضم میم وبکسر میم (دیوانِ خاص جہاں بادشاہ اپنے مشیروں کے ساتھ مشورہ کرتے ہیں)۔

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ؕ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ

اِلَّا اللّٰہُ ؕ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ؕ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ؕ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ؕ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ؕ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ؕ

اذان کی دعا:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ

الْقَآئِمَۃِ اٰتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ

وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ

وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ؕ اِنَّکَ لَا

تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ؕ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

ترجمہ دعائے اذان

اے اللہ اس کامل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کے رب: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ عطا فرما اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صاحب مقام محمود فرما جس کا تو نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وعدہ فرمایا ہے اور ہمیں قیامت کے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے بہرہ مند فرما بیشک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

ہر پریشانی اور مشکل میں پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ
وَّاَنْ تُنْجِيَنِیْ مِنْ هٰذَا الْغَمِّ ط

یا اللہ میں تجھ سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حق کا واسطہ دے کر دعا کرتا ہوں اور اصحاب کا واسطہ دے کر کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور اصحاب پر اور مجھے اس غم سے نجات عطا کر

بیماریوں سے شفاء کے لئے

5 مرتبہ درود شریف

5 مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْن۔
سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِيْنُ
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ 113 بار

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بادشاہ حق ہے اور ظاہر کرنے والا ہے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں جو وعدے کے سچے اور امین ہیں، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ

اے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں

وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ

اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں

وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰھُمَّ

اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی

اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی

وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ

خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے

عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے

قربانی کا مسنون طریقہ

قربانی کے جانوروں کو ذبح کرنے سے پہلے پانی چارہ دے دینا چاہیے۔ قربانی کے جانور کو بائیں پہلو اس طرح لٹایا جائے کہ اس کا منہ قبلہ کی جانب ہو اور ذبح کرنے والا اپنا داہنا پاؤں اس کے پہلو پر رکھ کر تیز چھری سے جلد ذبح کر دے۔

یہ خیال رکھا جائے کہ ذبح فوق العقدہ یعنی گھنڈی سے اوپر نہ ہو۔ اور ذبح کرنے سے پہلے مسنون دعا پڑھنی چاہیے۔

ذبح کرنے کی دعا:

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا

میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے آپ کو اُسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ

کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ کہہ دو کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا

میرا مرنا سب اللہ کیلئے ہے جو تمام جہان والوں کا رب ہے۔ اے اللہ (یہ قربانی) تیری طرف

اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ لَكَ وَمِنْكَ بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سے ہے اور تیرے ہی لیے ہے۔ اللہ کے نام سے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

اس دعا کے فوراً بعد چھری چلا دی جائے اور ذبح کے بعد یہ دعا پڑی جائے۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اگر دوسرے کی طرف سے ذبح کر رہا ہو تو مِنِّیْ کی جگہ اس شخص کا نام لے جس کی طرف سے قربانی کی جا رہی ہے اگر حصوں والا جانور ہو تو مِنِّیْ کی جگہ تمام حصہ داروں کا نام لیا جائے۔ جو شخص ذبح کر رہا ہے اس کیلئے تکبیر پڑھنا ضروری ہے۔ اگر کوئی دوسرا پاس کھڑا شخص تکبیر پڑھے گا اور ذبح کرنے والا دانستہ تکبیر نہیں پڑھے گا تو جانور حلال نہیں ہوگا۔ اس طرح ذبح کرنے والے کے ساتھ چھری پر کسی اور شخص نے بھی ہاتھ رکھا ہوا ہے تو اس کے لئے تکبیر پڑھنا ضروری ہے اگر دانستہ نہیں پڑھے گا تو جانور حلال نہیں ہوگا۔

نماز جنازہ:

طریقہ نماز: پہلے نیت کر کے امام اور مقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لیں اور ثناء پڑھے یعنی:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہیں اور نماز والا درود شریف پڑھیں۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور کوئی ایک یا ایک سے زائد مسنون دعائیں پڑھیں۔
نیز نابالغ لڑکے اور نابالغ لڑکی کے جنازہ کی دعا بھی ملاحظہ فرمائیں۔

بالغ مرد وعورت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا

الٰہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر متوفی کو اور ہمارے ہر حاضر اور ہمارے ہر غائب کو

وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثٰنَا ط اَللّٰهُمَّ مَنْ

اور ہمارے چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو

اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ

الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم

مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

میں سے جس کو موت دے تو اسکو ایمان پر موت دے

نابالغ لڑکے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَآ اَجْرًا

الٰہی اس (لڑکے) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنیوالا بنادے اور اسکو ہمارے لئے اجر (کا موجب)

وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

اور وقت پر کام آنے والا بنادے اور اسکو ہماری سفارش کرنیوالا بنادے اور وہ جس کی سفارش منظور کی جائے

نابالغ لڑکی کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَآ اَجْرًا

الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنیوالی بنادے اور اسکو ہمارے لئے اجر (کی موجب)

وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً ط

اور وقت پر کام آنیوالی بنادے اور اسکو ہمارے لئے سفارش کرنیوالی بنادے اور وہ جس کی سفارش منظور ہوجائے

دعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر دونوں طرف سلام پھیر دیں، پھر ہاتھ چھوڑ دیں اور صفیں توڑ کر دعا مانگیں۔ کیونکہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب تم میت پر نماز پڑھ چکو تو خالص میت کے لئے دعا مانگو۔ (سنن ابی داؤد شریف، سنن ابن ماجہ شریف)

شش کلمات

کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

کلمہ شہادت اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

کلمہء تمجید سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

کلمہء توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا
ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

کلمہء استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا
اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ
وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ
الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

کلمہء ردکفر اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا
وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ
وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ
وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ
وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۷۸۶/۳۱۳ ۹۲/۱۱ ۵/۴

منظوم شجرہ مبارکہ

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف

مفلسانیم آمدہ در کوئے تو
شیأً لِلّٰہ از جمالِ روئے تو

دست بُکشا جانبِ زنبیلِ ما
آفرین بردست وبر بازوئے تو

ہزار بار بِشُویم دَہن ز مُشک و گلاب
ہنوز نامِ تو گفتن کمالِ بے ادبی ست

بخش دے یارب تجھے اپنی سخا کا واسطہ
رحم فرما شافعِ روز جزا کا واسطہ

صدق دے یارب، مجھے صدیق اکبر کیلئے
فقر دے سلمان رضی اللہ عنہ محبوبِ پیمبر کیلئے

حضرتِ قاسم کا صدقہ میری بگڑی کو بنا
حضرتِ جعفر کا صدقہ دے مرے دل کو ضیاء

رکھ مجھے با عافیت بہرِ جنابِ با یزید
بو الحسن کا واسطہ دے مجھ کو نصرت کی نوید

بو علی کا واسطہ کر دے مری مشکل کو حل
دے مجھے علمِ طریقت اور توفیقِ عمل

بہر یوسف قید غم سے دہر میں آزاد کر
عبدِ خالق کیلئے عقبیٰ میں مجھ کو شاد کر

حضرت عارف کے صدقے میں مجھے عرفان دے
حضرتِ محمود کا صدقہ مجھے ایمان دے

واسطہ خواجہ علی کا فقر درویشانہ دے
واسطہ بابا سماسی کا دل دیوانہ دے

اے خدا بہر جناب شیرِ حق میر کلال
حرص دنیا کو مرے بت خانۂ دل سے نکال

دے مجھے صبر ورضا صدقہ بہاؤ الدین کا
کر مجھے صحت عطا صدقہ علاؤ الدین کا

دے مرے دل کو سکُوں یعقوب چرخی کے طفیل
حضرت احرار کے صدقے میں دھو دے دل کا میل

حضرت زاہد کے صدقے میں مجھے زاہد بنا
حضرت درویش کے صدقے میں دے فقر وغنا

خواجہ امکنگی کا صدقہ داغِ عصیاں کو مٹا
حضرت باقی کا صدقہ دے بقا بعد الفنا

شیخ احمد کیلئے غیروں کی منت سے بچا
صرف اپنا ہی مجھے محتاج رکھ اے کبریا
کھول دے دل کی کلی بہر سعیدِ نامدار
تا کہ میرے گلشن امید میں آئے بہار
حضرت معصوم کا صدقہ دکھا کوئے رسول
بس رہی ہے جس میں ابتک بوئے گیسوئے رسول
واسطہ عبدالاحد کا مالک ارض وسما
کر مجھے ایمان اور توحید کی دولت عطا
اے خدا بہر جناب خواجہ حنفی پارسا
وقت آخر نزع کی تکلیف سے مجھ کو بچا
واسطہ خواجہ ذکی کا اپنی الفت کر عطا
بخش دے شیخ محمد کیلئے میری خطا
واسطہ خواجہ زماں کا دے مجھے ذوق فنا
بہر احمد قبر میں ہو نور احمد ﷺ کی ضیاء
اے خدا بہر جناب خواجہ حاجی شاہ حسین
دے مرے بے چین دل کو دین اور دنیا میں چین

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

حشر میں ہو جب ترے دربار میں میرا قیام
ہاتھ میں ہو میرے دامانِ نبی بہرِ امام
بہر حضرت میرِ صادق صاحب صدق وصفا
سرخرورکھ دو جہاں میں مجھ کو اے میرے خدا
واسطہ یارب تجھے خواجہ امیر الدین کا
دے مجھے علم و حیا ، رزق وشفا صبر وغنا
واسطہ دیتا ہوں یا رب میں تجھے اس نام کا
جو ہمیشہ تیری محبوبی کے گن گاتا رہا
عشق میں جس کے دل حسرت زدہ دیوانہ ہے
شرق پورشریف اب جس کے باعث نور کا کاشانہ ہے
اے خدا کیا نام ہے پیارا تیرے محبوب کا
حضرت شیرِ محمد صاحبِ جود و سخا
قطب دوراں شیخ عالم ، ہادی راہ صفا
نائب شمس الضحیٰ بدرالدجیٰ صدرالعلیٰ
اے خدا صدقہ حضور قبلہ میاں صاحب کے نام پاک کا
حشر میں ہم عاصیوں کو ظل رحمت میں چھپا
واسطہ آخر میں یا رب ہے تجھے اس نام پاک کا
عاشقِ صادق جو تھا شاہِ خاص و عام کا

مرکزِ مہر و محبت حضرت سید محمد اسماعیل شاہ
عالمِ علمِ طریقت ، فقر کی جائے پناہ
بہرِ حضرت کرمانوالہ کرم کر ربِ جلیل
انت حسبی ، انت ربی ، انت لی نعم الوکیل
قُطبِ دوراں شیخِ کامل چارۂ بے چارگاں
حضرت سید محمد اسماعیل شاہ بخاری غوثُ الوریٰ کے واسطے
وارثِ علم نبی سیّد محمد شاہ علی
انکے صدقے سے ملے مجھ کو سُکونِ سَرمَدِی
سیّد عثمان علی شاہ پیشواء و مقتدا
گوہرِ دریائے عرفان و طریقت باصفا
اور غضنفر شاہ ولی ابنِ ولی ابنِ ولی
جن کے فیض عام سے ہر ایک کو راحت ملی
اے خدا صدقے میں ان ناموں کے دل کو شاد کر
کفر کو برباد کر اسلام کو آباد کر

درود شفاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِھَا
وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِھَا
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اے اللہ! رحمت بھیج ہمارے سردار (یعنی) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کہ دلوں کے طبیب اور ان کی دوا اور بدنوں کیلئے عافیت اور ان کیلئے شفا ہیں اور آنکھوں کا نور ہیں اور ان کیلئے روشنی ہیں اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر اور برکت دے اور سلامتی دے۔

مناجات

یاالٰہی یومِ محشر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ ہو — شافع روز جزاء صلِ علی کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب سوا نیزے پہ آئے آفتاب — تاج فرق مرسلان انبیاء کا ساتھ ہو
یاالٰہی حشر کے میدان میں زیرِ علم — سایہ ذاتِ خدا ظلِ علیٰ کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب کہ ہو درپیش راہ پُل ہمیں — عاجزوں کے دستگیر و پیشوا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب ترازو میں تلے فردِ عمل — اس مددگار دو عالم راہنما کا ساتھ ہو
یاالٰہی ہم سبھوں کا خاتمہ بالخیر کر! — جب چلیں دنیا سے محبوب خدا کا ساتھ ہو
یاالٰہی خواہش جنت ہے ہم کو اس لئے — باعثِ پیدائش ارض و سما کا ساتھ ہو
یاالٰہی مصطفیٰ کے ہیں جو یارو جانشین — یعنی صدیق دو عالم پیشوا کا ساتھ ہو
یاالٰہی عدل جن کا خلق میں مشہور ہے — حضرت فاروق اعظم بے ریا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جو ہیں ذوالنورین دامادِ نبی — یعنی عثمان غنی صاحب الحیاء کا ساتھ ہو
یاالٰہی حوض کوثر پر بوقتِ تشنگی — ساقی کوثر علی المرتضٰی کا ساتھ ہو
یاالٰہی کر عطاء رُتبہ شہادت کا مجھے — سید بیکس شہیدِ کربلا کا ساتھ ہو
یاالٰہی لے چلیں جب دفن کرنے قبر میں — غوث اعظم پیشوائے اولیاء کا ساتھ ہو
یاالٰہی وقتِ مشکل حافظ ناکام کو — اپنے پیرو مرشدانِ رہنما کا ساتھ ہو

رزق کی کشادگی کے لئے دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَالْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ○

ترجمہ: اللہ تعالیٰ مہربان ہے اپنے بندوں میں سے رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہ قوت والا ہے اور غلبہ والا ہے۔

نماز فجر کے بعد 33 بار اول وآخر 33 بار درود شریف

یَارَزَّاقُ (ترجمہ: اے رزق دینے والے۔)

تین تسبیح روزانہ جس وقت چاہیں۔ اول وآخر تین تین بار درود شریف

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

ان کے مولیٰ کے اُن پر کروڑوں دُرود
ان کے اصحاب وعترت پہ لاکھوں سلام

حضرتِ حمزہ سید الشہداء علیہ السلام
ان کی عظمتُ و جرأت پہ لاکھوں سلام

سیدہ زاہدہ طیبہ طاہرہ علیہا السلام
جانِ احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی راحت پہ لاکھوں سلام

بنتِ صدیق رضی اللہ عنہ آرامِ جان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اس حریمِ برأت پہ لاکھوں سلام

جس کو دھوکے سے کُوفے بلایا گیا
جس کو بیٹھے بٹھائے ستایا گیا

جس کے بچوں کو پیاسے رُلایا گیا
اس حسین علیہ السلام ابنِ حیدر علیہ السلام پہ لاکھوں سلام

غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ امام التُّقٰی والنُّقٰی
جلوۂ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام

شر سے بچنے کا وظیفہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

1مرتبہ تیسرا کلمہ ، 1مرتبہ استغفر اللہ ، 1مرتبہ درود شریف

سلام

سلام اس پر کہ جس سے سرورِ عالم ﷺ کو الفت تھی
سلام اس پر کہ جس سے قدسیوں کو بھی عقیدت تھی

سلام اس پر کہ جس نے دوشِ احمد ﷺ پر سواری کی
سلام اس پر کہ جس نے قولِ حق کی پاسداری کی

سلام اس پر کہ جو تھا حیدر کرار رضی اللہ عنہ کا بیٹا
سلام اس پر جو بنتِ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی گود میں لیٹا

سلام اس پر کہ جسے جبرائیل علیہ السلام خود جھولا جھولاتے تھے
سلام اس پر کہ فرشتے جس کے خادم بن کے آتے تھے

سلام اس پر کہ جسے ہر چیز سے ایمان پیارا تھا
سلام اس پر کہ جسے حق کیلئے ہر دُکھ گوارہ تھا

سلام اس پر کہ جو قائد ہے جنت میں جوانوں کا
سلام اس پر کہ جو رہبر ہے وفا کے پاسبانوں کا

سلام اس پر کہ تڑپتا تھا تپتی ریت کے اوپر
سلام اس پر کہ سجدے میں کٹایا جس نے اپنا سر

سلام اس پر کہ سرِ گردوں ہے جسکے نام کا چرچا
سلام اس پر کہ محبت جس کی ہے ایمان عابد کا

سلام

شہسوار کربلا کی شہسواری کو سلام
نیزے پہ قرآن پڑھنے والے قاری کو سلام

کانپ اٹھا عرش کا دل آسماں تھرّا گیا
اکبر علیہ السلام معصوم تیری بے قراری کو سلام

دل کے ٹکڑے کر کے رخصت آپ خیمے میں رہیں
حضرت زینب سلام اللہ علیہا تمہاری پردہ داری کو سلام

رات دن بچھڑے ہوؤں کی راہ میں رہنا کھڑے
اے حزیں صغریٰ علیہا السلام تمہاری انتظاری کو سلام

مسکرا کر پیش تیغوں پہ کیا رنگیں شباب
اکبر علیہ السلام و قاسم علیہ السلام تمہاری جانثاری کو سلام

پی کے صائم جھومتا تھا جس کو کربل کا شہید
بادۂ عشق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیری خماری کو سلام

کلام صائم چشتی رحمتہ اللہ علیہ

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

دُعا

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جو دُعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب سے آمیں رَبَّنَا کا ساتھ ہو

[کلام] امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

ناراض خاوند کو خوش کرنے کا وظیفہ

جس عورت کا شوہر ناراض ہو وہ عورت باوضو قبلہ رُو بیٹھ کر ''یَابَاسِطُ'' پڑھ کر پانی پر دم کر کے خاوند کو پلائے یا کھانے پر دم کر کے کھلائے تین روز تک یہ عمل کرے ناراض خاوند خوش ہو جائے گا۔

11 مرتبہ اوّل آخر درود شریف

دُرود خضری

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ۝

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَشْرَفِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَاللَّعْنَۃُ الدَّآئِمَۃُ عَلٰٓی اَعْدَآئِهِمْ اَجْمَعِیْنَ مِنَ الْاٰنَ اِلٰی قِیَامِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۔

امام علی زین العابدین علیہ السلام کی ایام ہفتہ کی خوبصورت دُعاؤں کا مجموعہ پیش خدمت ہے۔

ہر روز اس دن کی دُعا ضرور پڑھیں۔ اگر عربی پڑھنی نہیں آتی تو اُردو ترجمہ پڑھیں اُتنا ہی ثواب ہے۔ یہ دُعائیں انتہائی نفع بخش ہیں۔ اللہ تعالیٰ نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم اہل بیت اطہار علیہم السلام کے طفیل ہماری دُعاؤں کو قبول فرمائے۔ (آمین)

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ وسیلہ پیش کیا جائے تو ہر دعا قبول ہوتی ہے

لَا وَسِیْلَۃَ اِلَّا اَنْتَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور نہیں ہے ہمارے لئے کوئی وسیلہ مگر آپ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہفتہ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ وَمَقَالَةِ الْمُتَحَرِّزِيْنَ

بسم اللہ جو حفاظت چاہنے والوں کا تکیہ کلام اور حفاظت کے خواہشمندوں کا قول ہے

وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَوْرِ الْجَآئِرِيْنَ

میں اللہ کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں ظالموں کے ظلم،

وَكَيْدِ الْحَاسِدِيْنَ وَبَغْيِ الظَّالِمِيْنَ

حاسدوں کے مکر اور ستمگروں کی سرکشی سے

وَاَحْمَدُهٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ

میں اس معبود کی حمد کرتا ہوں (ایسی حمد) جو حمد کرنے والوں کی حمد سے بڑھ چڑھ کر ہو

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَاشَرِيْكٍ وَّالْمَلِكُ

بارِ الٰہا! تو یکتا و لاشریک ہے تو کسی کے مالک بنائے

بِلَاتَمْلِيْكٍ لَاتُضَادُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَاتُنَازَعُ

بغیر مالک ہے نہ تیرے فرمان کی مخالفت ہوسکتی ہے نہ تیرے مُلک

فِيْ مُلْكِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

میں کوئی تیرا حریف وفریق ہوسکتا ہے میں دعا کرتا ہوں تو اپنے خاص بندے اور رسول

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ مِنْ

محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکریہ

شُكْرِ نُعْمَاكَ مَاتَبْلُغُ بِيْ غَايَةَ رِضَاكَ

میں وہ رحمت عطا فرما جو مجھے تیری انتہائے خوشنودی تک پہنچا دے

وَاَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَلُزُوْمِ عِبَادَتِكَ

اور تیرے لطف وعنایت سے مجھے تیری اطاعت اور عبادت کا پابند

وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِكَ بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَتَرْحَمَنِيْ

اور ثواب کا مستحق بنانے میں میری مدد کرے، تو مجھ پر رحم فرما

بِصَدِّيْ عَنْ مَّعَاصِيْكَ مَآ اَحْيَيْتَنِيْ

اور جب تک زندہ رکھنا چاہے اس وقت تک مجھے اپنی نافرمانیوں سے باز رکھ

وَتُوَفِّقَنِيْ لِمَا يَنْفَعُنِيْ مَآ اَبْقَيْتَنِيْ

اور جب تک مجھے باقی رکھنا منظور ہو اس وقت تک انہی کاموں کی توفیق دے جو نفع بخش ہوں

وَاَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِيْ وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ

اور اپنی کتاب کے ذریعے میرا سینہ کھول دے اور اس کی تلاوت کے ذریعے

وِزْرِیْ وَتَمْنَحَنِی السَّلَامَةَ فِیْ دِیْنِیْ

میرے گناہوں کا بوجھ ہلکا فرما دے مجھے دین اور جان کی سلامتی مرحمت فرما

وَنَفْسِیْ وَلَاتُوْحِشْ بِیْٓ اَهْلَ اُنْسِیْ

مجھ سے محبت رکھنے والوں کو میرے اعمال کی بدولت پریشان نہ فرما اورمیری

وَتُتِمَّ اِحْسَانَكَ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمْرِیْ كَمَآ

باقی زندگی میں تو اسی طرح اپنے احسانوں کی تکمیل فرما جیسے میری گزشتہ

اَحْسَنْتَ فِیْمَا مَضٰی مِنْهُ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

زندگی میں تونے احسانات جاری رکھے اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے!

اتوار کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآاَرْجُوْٓا اِلَّا فَضْلَهٗ

اللہ کے نام سے شروع کہ میں صرف اسی کے فضل کا امیدوار ہوں

وَلَآ اَخْشٰی اِلَّا عَدْلَهٗ وَلَآ اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهٗ

میں صرف اسی کے عدل سے ڈرتاہوں اورصرف اسی کے وعدہ پر بھروسہ کرتا ہوں

وَلَآ اُمْسِكُ اِلَّا بِحَبْلِهٖ۔ بِكَ اَسْتَجِیْرُ

اور صرف اسی کے رشتہ سے وابستہ ہوں میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

يَاذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ

اے معافی و خوشنودی کے مالک! ظلم و سرکشی سے دُنیا کی

غِيَرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ

نیرنگیوں سے لگاتار غموں سے اور نازل ہونے والے حادثوں سے

وَمِنِ انْقِضَآءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّاَهُّبِ وَالْعُدَّةِ

اور اس بات سے کہ تیار اور کمربستہ ہونے سے پہلے مدت (زندگی) ختم ہو جائے

وَاِيَّاكَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيْهِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ

اور میں صرف تجھ ہی سے ان باتوں میں رہنمائی چاہتا ہوں جن میں بھلائی اور اصلاح احوال ہو

وَبِكَ اَسْتَعِيْنُ فِيْمَا يَقْتَرِنُ بِهِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ

اور تجھ سے ان چیزوں میں مدد چاہتا ہوں جن کی بدولت نجات اور کامیابی ہو

وَاِيَّاكَ اَرْغَبُ فِيْ لِبَاسِ الْعَافِيَةِ وَتَمَامِهَا

اور صرف تجھ سے خواہش کرتا ہوں کہ عافیت کا لباس اور اس کی تکمیل

وَشُمُوْلِ السَّلَامَةِ وَدَوَامِهَا۔ اَعُوْذُبِكَ يَارَبِّ

اور سلامتی شامل حال اور اس کا دوام عطا ہو اے پروردگار! میں

مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِكَ

شیطان کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور تیرے اقتدار کی مدد سے

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِيْنِ فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ

بادشاہوں کے جور سے بچنا چاہتا ہوں میری نماز اور میرا روزہ

صَلٰوتِيْ وَصَوْمِيْ وَاجْعَلْ غَدِيْ وَمَا بَعْدَهٗ

جیسا بھی ہے قبول فرما اور میرا آنے والا دن اور مستقبل

اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِيْ وَيَوْمِيْ وَاَعِزَّنِيْ فِيْ

میرے اس لمحے اور اس دن سے بہتر بنا دے اور مجھے میری قوم

عَشِيْرَتِيْ وَقَوْمِيْ وَاحْفَظْنِيْ فِيْ يَقْظَتِيْ وَنَوْمِيْ

اور قبیلے میں معزز قرار دے اور مجھے سوتے جاگتے میں محفوظ رکھ

فَاَنْتَ اللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

یااللہ تو بہترین حفاظت کرنیوالا اور تو ہی سب مہربانوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَبْرَاُ اِلَيْكَ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَمَا بَعْدَهٗ

یا اللہ میں تیرے حضور آج کے دن اور آج کے بعد آنے والی

مِنَ الْاٰحَادِ مِنَ الشِّرْكِ وَالْاِلْحَادِ

اتواروں میں شرک اور الحاد (بے دینی) سے لاتعلقی کا اظہار کرتا ہوں

وَاُخْلِصُ لَكَ دُعَائِيْ تَعَرُّضًا لِّلْاِجَابَةِ

اور اپنی دعا کو فقط تیرے لیے مخصوص کرتا ہوں قبول ہونے کے لیے

وَاُقِيْمُ عَلٰى طَاعَتِكَ رَجَاءً لِّلْاِثَابَةِ

اور تیری اطاعت پر ثابت قدم ہوتا ہوں ثواب کی امید میں

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ الدَّاعِىْ اِلٰى حَقِّكَ

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیری مخلوق میں سب سے بہتر اور تیرے حق (اسلام) کے داعی ہیں

وَاَعِزَّنِىْ بِعِزِّكَ الَّذِىْ لَايُضَامُ وَاحْفَظْنِىْ

اور مجھے اپنی ایسی عزت سے معزز فرما جسے ذلت سے بدلا نہیں جا سکتا اور میری حفاظت فرما

بِعَيْنِكَ الَّتِىْ لَاتَنَامُ وَاخْتِمْ بِالْاِنْقِطَاعِ

اپنی اس نگاہِ کرم کے ذریعے جسے غفلت نہیں ہوتی اور میرے معاملات اپنے

اِلَيْكَ اَمْرِىْ وَبِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِىْ

حضور میں مکمل وابستگی پر اور میری زندگی مغفرت پر تمام کر

اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

یقیناً تو بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے

پیر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يُشْهِدْ اَحَدًا حِيْنَ فَطَرَ

ہر طرح کی حمد اللہ کے لئے جس نے آسمانوں اور زمین تخلیق کرتے وقت

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِيْنًا حِيْنَ

کسی کو گواہ نہیں بنایا اور نہ کسی کو مددگار بنایا جس وقت

بَرَاَ النَّسَمَاتِ لَمْ يُشَارَكْ فِي الْاِلٰهِيَّةِ

جاندار پیدا کیے نہ الوہیت میں اس کا کوئی شریک

وَلَمْ يُظَاهَرْ فِي الْوَحْدَانِيَّةِ كَلَّتِ الْاَلْسِنُ

نہ واحدانیت میں کوئی پشت پناہ زبانیں اس کی

عَنْ غَايَةِ صِفَتِهٖ وَالْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ

صفتوں کے بیان کرنے سے اور عقلیں اس کی حقیقتِ معرفت پانے سے عاجز ہیں

وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَيْبَتِهٖ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ

اور اسکی ہیبت کے سامنے بڑے بڑے سرکش سرنگوں اور چہرے اس کے خوف سے

لِخَشْيَتِهٖ وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيْمٍ لِّعَظَمَتِهٖ

جھکے ہوئے ہیں اس کی عظمت کی وجہ سے ہر بڑے سے بڑا فرماں بردار ہے

فَلَهُ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُّتَّسِقًا وَمُتَوَالِيًا مُّسْتَوْثِقًا

پس اسی کے لیے یکے بعد دیگرے مسلسل اور لگاتار حمد ہے

وَصَلَوٰتُهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ اَبَدًا وَّسَلَامُهٗ دَائِمًا سَرْمَدًا

اور اللہ کی رحمت ہو اس کے رسول پر ہمیشہ اور ہمیشہ سلام ہو آپ ﷺ پر

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِیْ هٰذَا صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ

یا اللہ! میرے دن کا آغاز درستی اور درمیانی حصہ کامیابی

فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ يَوْمٍ

اور آخری حصہ رستگاری بنا دے اور میں ایسے دن سے تیری پناہ طلب کرتا

اَوَّلُهٗ فَزَعٌ وَّاَوْسَطُهٗ جَزَعٌ وَّاٰخِرُهٗ وَجَعٌ

ہوں جس کا آغاز غم درمیانی حصہ بے چینی اور آخری حصہ دکھ درد ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهٗ

یااللہ! میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں ہر مانی ہوئی نذر کے بارے میں

وَكُلِّ وَعْدٍ وَّعَدْتُّهٗ وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُّهٗ

اور ہر کیے ہوئے وعدے کے سلسلے میں اور ہر کئے ہوئے معاہدے کے لیے جسے

ثُمَّ لَمْ اَفِ بِهٖ وَاَسْئَلُكَ فِیْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ

میں پورا نہ کر سکا اور میں تجھ سے (معافی کا) سوال کرتا ہوں تیرے بندوں کے

عِنْدِیْ فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عَبِيْدِكَ اَوْ اَمَةٍ

ساتھ جو ناروا سلوک مجھ سے ہوئے تو تیرے بندوں میں سے جس بندے اور تیری کنیزوں

مِّنْ اِمَائِكَ كَانَتْ لَهٗ قِبَلِیْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا

میں سے جس کنیز پر میری طرف سے کوئی زیادتی ہوئی ہو

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

اِيَّاهُ فِيْ نَفْسِهٖ اَوْفِيْ عِرْضِهٖ اَوْفِيْ مَالِهٖ اَوْفِيْ

اس پر یا اس کی آبرو پر یا اس کے مال پر یا

اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْغِيْبَةٌ اغْتَبْتُهٗ بِهَا

اس کے گھر والوں یا اس کی اولاد پر یا میں نے اس کی غیبت کی ہو

اَوْتَحَامُلٌ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْهَوًى اَوْاَنَفَةٍ

یا کسی جذبہ سے اس پر زبردستی کوئی الزام لگایا ہو یا غلط خواہش یا اپنی برتری

اَوْحَمِيَّةٍ اَوْرِيَاءٍ اَوْعَصَبِيَّةٍ غَائِبًا كَانَ

یا اپنی شان یا ظاہر داری یا تعصب برتا ہو وہ غیر حاضر ہو

اَوْ شَاهِدًا وَّحَيًّا كَانَ اَوْمَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِيْ

یا موجود، زندہ ہو یا مردہ اب میرے ہاتھوں نے کوتاہی

وَضَاقَ وُسْعِيْ عَنْ رَدِّهَا اِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ

کی اور میری ہمت نے تنگی کی کہ اس کا حق اسے واپس کرتا اور اس سے وہ حق معاف کرالیتا

فَاَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَّمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ

پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے حاجتوں کے مختار! حاجتیں

مُسْتَجِيْبَةٌ لِّمَشِيَّتِهٖ وَمُسْرِعَةٌ اِلٰى اِرَادَتِهٖ

تیری مشیت سے قبول ہوتیں اور تیرے اشارے کے بعد فوراً بر آتی ہیں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم وآلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

وَاَنْ تُرْضِيَهٗ عَنِّيْ بِمَا شِئْتَ

اور اس شخص کو مجھ سے راضی کردے (جس کا حق مجھ سے ضائع ہوا ہے) جیسے تیری رضا ہو

وَتَهَبَ لِيْ مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً اِنَّهٗ

اور مجھے اپنی بارگاہ سے رحمت عطا فرما بے شک

لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ

مغفرت تیرے لیے کسی کمی اور بخشش تیرے لیے کسی نقصان کا باعث نہیں

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَوْلِنِيْ

اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے یااللہ! مجھے

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ

ہر دوشنبہ (پیر) کے دن اپنی طرف سے دو نعمتیں عطا

ثِنْتَيْنِ سَعَادَةً فِيْ اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِكَ

فرما آغازِ روز میں اطاعت و عبادت کی سعادت ملے

وَنِعْمَةٍ فِيْ اٰخِرِهٖ بِمَغْفِرَتِكَ يَامَنْ

اور آخرِ روز میں تیری مغفرت کا انعام اے وہ ذات

هُوَ الْاِلٰهُ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ سِوَاهُ

جو اللہ ہے اور جس کے سوا گناہ کوئی نہیں بخشتا

منگل کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهٗ كَمَا يَسْتَحِقُّهٗ

حمد صرف اللہ کے لیے ہے اور حمد اللہ کا حق ہے اس طرح کی حمدِ بے حساب

حَمْدًا كَثِيْرًا وَّاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ

جس کا وہ حقدار ہے اور اللہ سے اپنے نفس کے شر کے بارے میں پناہ مانگتا ہوں

اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَارَحِمَ رَبِّيْ

یقیناً نفس بدی پر زیادہ آمادہ کرنے والا ہے سوائے اس کے میرا پروردگار رحم کرے

وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ الَّذِيْ

اور اسی کی پناہ مانگتا ہوں اس شیطان کے شر سے جو

يَزِيْدُنِيْ ذَنْبًا اِلٰى ذَنْبِيْ وَاَحْتَرِزُ بِهٖ مِنْ

میرے گناہ میں مجھ سے اضافہ کراتا ہے اور میں اللہ کی مدد سے بچوں گا

كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَّسُلْطَانٍ جَآئِرٍ وَّعَدُوٍّ قَاهِرٍ

ہر سرکش بدکار اور ظالم سلطان اور زبردست دشمن سے

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ جُنْدِكَ فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ

یااللہ! مجھے اپنے لشکر میں شمار کر کیونکہ تیرا لشکر ہی

الْغٰلِبُوْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ حِزْبِكَ فَاِنَّ حِزْبَكَ

غالب ہے اور مجھے اپنی جماعت میں شمار کر کہ تیری جماعت ہی

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلِيَائِكَ

فلاح پائے گی اور مجھے اپنے دوستوں میں شمار فرما

فَاِنَّ اَوْلِيَائَكَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

کہ تیرے ہی دوست وہ ہیں جنھیں نہ خوف ہوگا اور نہ کوئی غم ہو گا

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِيْنِیْ فَاِنَّهٗ عِصْمَةُ اَمْرِیْ

یااللہ! میرے لیے میرے دین کو درست رکھنا کیونکہ وہی میری (زندگی کے عمل) محنت کا

وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیْ فَاِنَّهَا دَارُ مَقَرِّیْ

ثمر ہے اور میری آخرت کو میرے لیے سنوار دے کہ وہ میری قیامگاہ ہے

وَاِلَيْهَا مِنْ مُّجَاوَرَةِ اللِّئَامِ مَفَرِّیْ

اور ذلیلوں کی ہم نشینی (اور پڑوس) سے بھاگ کر وہیں جانا ہے

وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَيْرٍ

اور میری زندگی کو نیکیوں میں اضافہ کا ذریعہ

حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

وَالْوَفَاةَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

اور موت کو ہر برائی سے بچنے کا وسیلہ بنا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَتَمَامَ

یااللہ! آخری نبی ﷺ اور تعدادِ مرسلین علیہ السلام کو مکمل کرنیوالے

عِدَّةِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی پاک و پاکیزہ آل پر

وَاَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَهَبْ لِيْ فِيْ

اور آپ ﷺ کے منتخب صحابہ پر رحمت نازل فرما اور مجھے مشکل (سہ شنبہ) کے دن

الثُّلَثَاءِ ثَلٰثًا لَاتَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

تین انعام مرحمت فرما میرا کوئی گناہ بے مغفرت نہ چھوڑ

وَلَا غَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهٗ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهٗ

اور کوئی غم ایسا نہ ہو جسے تو نے دور نہ کر دیا ہو اور کوئی دشمن ایسا نہ ہو جسے دفع نہ کر دیا ہو

بِبِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ

اس بسم اللہ کی برکت سے جو تمام اسماء حسنیٰ میں اچھا نام ہے، اس اللہ کے نام سے جو

الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوْهٍ

زمین و آسمان کا پروردگار ہے میں تجھ سے اس برائی کو دور کرنیکی دعا کرتا ہوں جسکے

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

اَوَّلَهٗ سَخَطُهٗ وَاسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ اَوَّلَهٗ رِضَاهُ

آغاز میں تیرا غضب ہو اور میں اس دلپسند بات کو حاصل کرنا چاہتا ہوں جسے آغاز میں تیری رضا ہو

فَاخْتِمْ لِيْ مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ يَاوَلِيَّ الْاِحْسَانِ

اپنی بارگاہ سے میرا خاتمہ بخشش سے فرما اے احسان کے والی!

بدھ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ

اللہ کی کامل و مکمل حمد جس نے رات کو ڈھانپنے اور نیند کو

سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا لَكَ الْحَمْدُ اَنْ

آرام دینے والا بنایا اور دن اُٹھنے اور چلنے پھرنے کے لیے ۔تیری حمد کو

بَعَثْتَنِيْ مِنْ مَّرْقَدِيْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَرْمَدًا

تو نے مجھے خوابگاہ سے اُٹھایا اور اگر تو چاہتا تو اس جگہ کو میرے لیے دائمی بنا دیتا

حَمْدًا دَآئِمًا لَّا يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا يُحْصِيْ لَهٗ

ایسی دائمی حمد جو ابد تک ختم نہ ہو اور مخلوقات اس کی

الْخَلَآئِقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ

تعداد کا شمار نہ کر سکے یا اللہ! تیری حمد تو نے خلق کیا

حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِہٖ

فَسَوَّيْتَ وَقَدَّرْتَ وَقَضَيْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ

اور معتدل اندازہ فرمایا اور آخری فیصلہ کیا ،موت بخشی ،زندگی دی،

وَاَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ وَعَافَيْتَ وَاَبْلَيْتَ

بیماری اور شفا دی تندرست بھی رکھا اور مبتلا بھی کیا

وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوَيْتَ

تو عرش پر غالب اور مُلک کا مالک ہے

اَدْعُوْكَ دُعَاءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيْلَتُهٗ وَانْقَطَعَتْ

میں تجھے اس شخص کی طرح پکار رہا ہوں جس کا سہارا کمزور ،تدبیر

حِيْلَتُهٗ وَاقْتَرَبَ اَجَلُهٗ وَتَدَانٰى فِي الدُّنْيَآ اَمَلُهٗ

منقطع موت قریب اور دنیا میں امیدیں ختم ہو رہی ہوں

وَاشْتَدَّتْ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهٗ وَعَظُمَتْ

اور تیری رحمت کی ضرورت شدت سے محسوس کررہاہو اور اس کی غفلتوں کی

لِتَفْرِيْطِهٖ حَسْرَتُهٗ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهٗ وَعَثْرَتُهٗ

بنا پر حسرت بڑھ گئی ہو اور لغزشیں اور ٹھوکریں بڑھ گئی ہوں

وَخَلُصَتْ لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهٗ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اوراس نے پورے خلوص کے ساتھ تیری بارگاہ میں توبہ پیش کی ہو رحمت نازل فرما محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ

خاتم النبیین ﷺ اور ان کے معصوم و پاک اہلِ بیت پر

الطَّاهِرِيْنَ وَارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

اور مجھے شفاعتِ محمد ﷺ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ صُحْبَتَهٗ اِنَّكَ اَنْتَ

نصیب فرما اور مجھے ان کی صحبت سے محروم نہ رکھنا ۔یقیناً تو

اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِيْ

سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے یااللہ! بدھ (چہارشنبہ) کے روز

فِي الْاَرْبَعَاءِ اَرْبَعًا اِجْعَلْ قُوَّتِيْ فِيْ طَاعَتِكَ

میری چار تمنائیں پوری فرمادے تیری فرماں برداری کے لیے قوت ملے

وَنَشَاطِيْ فِيْ عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِيْ فِيْ ثَوَابِكَ

تیری عبادت کے لیے اُمنگ اور (حصول) ثواب کے لیے شوق

وَزُهْدِيْ فِيْمَا يُوْجِبُ لِيْ اَلِيْمَ عِقَابِكَ

اورجن چیزوں سے تیرے دردناک عذاب کاسزاوار قرار پاؤں مجھے ان سے دور رکھ

اِنَّكَ لَطِيْفٌ لِّمَا تَشَآءُ

یقیناًجس پرتو چاہے لطف وکرم کرسکتا ہے

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ

جمعرات کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَذْهَبَ الَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهٖ

تمام تعریفیں اس اللہ کی جس نے اپنی قدرت سے رات کو اس کی تاریکیوں سمیت ہٹادیا

وَجَآءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهٖ وَكَسَانِىْ ضِيَآءَهٗ

اور اپنی رحمت سے نور پھیلانے والا دن لایا او ر دن کی روشنی مجھ پر چھائی

وَاٰتَانِىْ نِعْمَتَهٗ اَللّٰهُمَّ فَكَمَآ اَبْقَيْتَنِىْ لَهٗ

اور اس کی نعمتیں مجھے دیں یااللہ جیسے اس دن کے لیے مجھے زندہ رکھا اسی طرح

فَاَبْقِنِىْ لِاَمْثَالِهٖ وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

اور دنوں کے لیے بھی مجھے برقرار رکھ اور رحمت نازل فرما نبی ﷺ (برحق) محمد ﷺ

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَلَا تَفْجَعْنِىْ فِيْهِ وَفِىْ غَيْرِهٖ

اور ان کی آل پر اور اصحاب پر اور مجھے اس دن اور اس کے علاوہ دوسرے شب وروز

مِنَ اللَّيَالِىْ وَالْاَيَّامِ بِارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ

میں مبتلائے غم نہ کرنا کہ میں حرام امور کا ارتکاب کروں

وَاكْتِسَابِ الْمَاٰثِمِ وَارْزُقْنِىْ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا

اور گناہ سمیٹوں اور مجھے اس دن اور جو کچھ آج کل ہونے

حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

فِیْهِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّهٗ

والا ہے اسکی خوبیاں نصیب فرما اور آج اور آج کے بعد

وَشَرَّ مَا فِیْهِ وَشَرَّمَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

ہر شر (برائی) سے محفوظ رکھ یا اللہ! میں تیری بارگاہ

بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ وَبِحُرْمَةِ

کے لیے عہدِ اسلام کے وسیلہ اور حرمتِ قرآن

الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَیْكَ وَبِمُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی

کے ذریعہ اعتماد اور حضرت محمد مصطفیٰ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَسْتَشْفِعُ لَدَیْكَ

ﷺ سے اور اصحاب پر تیری بارگاہ میں سفارش چاہتا ہوں

فَاعْرِفْ اَللّٰهُمَّ ذِمَّتِیَ الَّتِیْ رَجَوْتُ بِهَا قَضَاءَ

یااللہ! میری اس ضمانت وعہد کو دیکھ لے جن کے وسیلے سے میں اپنی تمنائیں

حَاجَتِیْ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِیْ

پوری کرنے کی آرزو رکھتا ہوں اے ارحم الراحمین یااللہ! جمعرات (پنجشنبہ)

فِی الْخَمِیْسِ خَمْسًا لَّا یَتَّسِعُ لَهَآ اِلَّا كَرَمُكَ

میں میری پانچ ایسی خواہشیں پوری کردے جو تیرے کرم کے سوا کسی کے بس کی نہیں

وَلَا يُطِيْقُهَآ اِلَّا نِعَمُكَ سَلَامَةً

اور تیری نعمتوں کے علاوہ انہیں کوئی برداشت نہیں کرسکتا (وہ پانچ تمنائیں یہ ہیں)

اَقْوٰى بِهَا عَلٰى طَاعَتِكَ وَعِبَادَةً

صحت وسلامتی جس کے سہارے تیری فرمانبرداری میں تقویت حاصل کروں اور عبادت

اَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِيْلَ مَثُوْبَتِكَ وَسَعَةً فِى الْحَالِ

جس کی بنا پر تیرے ثوابِ بے حساب کا مستحق ہوں اور حلال روزی عطا کر

مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَاَنْ تُؤْمِنَنِىْ فِىْ

کے مجھے خوش حال کر دے اور مجھے اپنے امنِ خاص سے خوف کے

مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِاَمْنِكَ وَتَجْعَلَنِىْ مِنْ طَوَارِقِ

مقامات میں امن و سکون عطا فرما اور رنج و غم کے حملوں

الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ فِىْ حِصْنِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

میں مجھے اپنے قلعہ (وپناہ) میں رکھنا اور محمد و آلِ محمد پر

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ تُوَسُّلِىْ بِهٖ شَافِعًا يَّوْمَ

رحمت نازل فرما اور اصحاب پر اور حضور ﷺ سے میرے توسّل کو قیامت کے روز شفاعت

الْقِيٰمَةِ نَافِعًا اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

کرنے والا بنا بے شک تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ

جمعہ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَآءِ وَالْاِحْيَآءِ

اس اللہ کی حمد و ثنا جو پید اکرنے اور زندگی عطا کرنے سے پہلے

وَالْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَآءِ الْاَشْيَآءِ الْعَلِيْمِ الَّذِىْ

اور تمام چیزوں کے فنا ہونے کے بعد رہنے والا ہے وہ علیم جو

لَا يَنْسٰى مَنْ ذَكَرَهٗ وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهٗ

اپنے یاد رکھنے والوں کو نظر انداز اور اپنے شکر گزاروں کو (نعمتیں دینے میں) کمی نہیں کرتا

وَلَا يُخَيِّبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ رَجَاءَ مَنْ

جو اسے پکارے اُسے وہ ناکام نہیں رہنے دیتا اور جو اس سے آس لگائے وہ اسے مایوس

رَجَاهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا

نہیں کرتا یااللہ! میں تجھے گواہ کرتا ہوں اور تیرا گواہ ہونا ہی کافی ہے

وَاُشْهِدُ جَمِيْعَ مَلَآئِكَتِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوٰتِكَ

اور تیرے تمام ملائکہ کو اور آسمانوں کے مکینوں

وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ اَنْبِيَائِكَ

اور حاملینِ عرش اور تیرے بھیجے ہوئے نبیوں

حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

وَرُسُلِكَ وَاَنْشَاتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ

اور رسولوں اور تیری طرح طرح کی مخلوق کو گواہ بناتا ہوں

اَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ

اور گواہی دیتا ہوں کہ بلاشبہ فقط تو ہی "اللہ" ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہوسکتا ہے

لَاشَرِيْكَ لَكَ وَلَا عَدِيْلَ وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِكَ

تیرا کوئی شریک وجواب نہیں تیرا قول ٹلنے اور

وَلَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ

تیرے کلمات بدلنے والے نہیں اور بلاشبہ محمد صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَدّٰى مَا حَمَّلْتَهٗ

وسلم تیرے بندہ خاص اور رسول ہیں جو (پیغام) تو نے بندوں کے لیے

اِلَى الْعِبَادِ وَجَاهَدَ فِى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

ان کے حوالے کیا تھا وہ انھوں نے پہنچا دیا اور اللہ عزوجل کی راہ میں پوری

حَقَّ الْجِهَادِ وَاَنَّهٗ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِّنَ الثَّوَابِ

پوری کوشش کی جو واقعی ثواب تھا اس کی بشارت دی

وَاَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِّنَ الْعِقَابِ

اور جو واقعی عذاب ہے اس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈرایا

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنِیْ عَلٰی دِیْنِكَ مَآ اَحْیَیْتَنِیْ

پروردگار! مجھے اپنے دین پر اثبات واستقلال عطا فرما جب تک تو مجھے زندہ رکھنا چاہتا ہے

وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْھَدَیْتَنِیْ وَھَبْ لِیْ

میرے دل کو اپنی رہنمائی کے بعد گمراہ نہ ہونے دے اور مجھے اپنے

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَھَّابُ

خزانے سے رحمت عطا فرما بلاشبہ تو سب سے زیادہ انعام دینے والا ہے

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ مِنْ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آلِ محمد پر رحمت فرما اور اصحاب پر اور مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

اَشْیَاعِهٖ وَشِیْعَتِهٖ وَاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَتِهٖ

کے پیروکاروں اور گروہوں میں شمار فرما اور مجھے ان کے حلقہ میں محشور فرما

وَوَفِّقْنِیْ لِاَدَآءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ وَمَآ اَوْجَبْتَ

مجھے جمعہ کے فرائض اور اس دن کی واجب کردہ اطاعتوں

عَلَیَّ فِیْهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَسَمْتَ لِاَھْلِهَا مِنَ الْعَطَآءِ

کو انجام دینے اور اہل اطاعت کے لیے جو انعامات تو روزِ جزا تقسیم فرمائے گا

فِیْ یَوْمِ الْجَزَآءِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

انہیں حاصل کرنے کی توفیق عطا فرما بلاشک وشبہ تو صاحب اقتدار اور حکمت والا ہے

منظوم دعائے توسّل

یا رب تجھے نبی ﷺ کی نبوت کا واسطہ
یا رب تجھے سیدنا امام علی علیہ السلام کی ولایت کا واسطہ
یا رب تجھے سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کی عصمت کا واسطہ
یا رب تجھے سیدہ زینب سلام اللہ علیہا کی جرات کا واسطہ
یا رب تجھے سیدنا امام حسن علیہ السلام کی امامت کا واسطہ
یا رب تجھے سیدنا امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا واسطہ
یا رب تجھے سیدنا امام قاسم علیہ السلام کی جوانی کا واسطہ
یا رب تجھے سیدنا امام علی اکبر علیہ السلام کی مشابہت کا واسطہ
یارب تجھے سیدنا امام علی اصغر علیہ السلام کی معصومیت کا واسطہ
یا رب تجھے سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام کی عبادت کا واسطہ
یا رب تجھے سیدنا امام باقر علیہ السلام کے علم وحلم کی وسعت کا واسطہ
یارب تجھے سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام کے پاک دل کی صداقت کا واسطہ
یارب تجھے سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے صبر اور شہامت کا واسطہ
یا رب تجھے سیدنا امام علی رضا علیہ السلام کا رضایت کا واسطہ
یا رب تجھے سیدنا امام علی تقی علیہ السلام کی تقاوت کا واسطہ
یا رب تجھے سیدنا امام علی نقی علیہ السلام کی نقاوت کا واسطہ
یا رب تجھے سیدنا امام حسن عسکری علیہ السلام کی شرافت کا واسطہ
یا رب تجھے سیدنا امام مہدی عصر علیہ السلام کی غیبت کا واسطہ
یا رب چودہ معصومین کے فیض سے میری حاجت روائی کر
یارب غوثِ پاک کے صدقے میری رہنمائی کر
یارب مولا علی علیہ السلام مشکل کشا کے صدقے میری مشکل کشائی فرما
حضور سیدنا غوث الاعظم عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے صدقے رہنمائی فرما

دعا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

پروردگارِ عالم تیرے کرم، تیری توفیق، تیرے فضل سے تیری بارگاہِ اقدس ہم حاضر ہیں جو کچھ بھی قرآن پاک کی آیات، درودِ پاک، قصیدہ بُردہ شریف نعت پاک مصطفیٰ ﷺ مناقبِ اہل بیت، صحابہ کرام، اولیاء کرام اور جو کچھ بھی پیش کیا گیا۔ اس کو اپنی بارگاہِ اقدس میں قبول و منظور فرما۔ اگر دورانِ تلاوت کوئی غلطی، ریاکاری ہوئی ہو اسے معاف فرما اور اپنی شان کے لائق اسے اپنی بارگاہِ اقدس میں قبول و منظور فرما اور اس نذرانۂ عقیدت کو آقائے نامدار مدینے کے تاج دار دو عالم کے مختار شبِ اسراء کے دولہا ہماری آنکھوں کے تارے حضور پُرنور شافعِ یوم النشور ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں پیش کرتے ہیں قبول فرما۔ آپ ﷺ کے والدین کریمین آپ ﷺ کے شہزادے، شہزادیاں، اہل بیت اطہار صحابہ کرام صحابیات خصوصاً سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فاروق، سیدنا عثمان غنی ذوالنورین، سیدنا علی المرتضیٰ شیر خدا مشکل کُشا رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین خصوصاً حضور ﷺ کے چچا سیدنا عباس رضی اللہ عنہ گورنرِ کائنات سید الشہدا امیر طیبہ سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ شہدائے بدر، شہدائے احد، شہدائے خندق شہدائے حنین، شہدائے کربلا شہدائے اسلام، و شہدائے پاکستان کو پیش کرتے ہیں قبول فرما۔ اے رب کائنات نذرانۂ عقیدت کو مولائے کائنات سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے والدین، حضور ﷺ کی تمام ازواجِ مطہرات خصوصاً سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں قبول فرما۔

اے رب کریم اس نذرانۂ عقیدت کو سیدنا امامِ حسن علیہ السلام، سیدنا امام حسین علیہ السلام، سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام، سیدنا امام باقر علیہ السلام، سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام، سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام، امام علی رضا علیہ السلام، امام محمد تقی علیہ السلام، امام علی نقی علیہ السلام، امام حسن عسکری علیہ السلام امام مہدی علیہ السلام۔

جنت البقیع اور جنت معلیٰ بغداد شریف کی تمام آرام گاہوں میں آرام فرمانے والے بابِ صغیر (شام) میں آرام فرمانے والے تمام نفوسِ قدسیہ کی بارگاہِ اقدس میں پیش کرتے ہیں قبول ومنظور فرما۔ خصوصاً سیدنا بلالِ حبشی، سیدنا سلمان فارسی، سیدنا اویس قرنی، سیدنا عمار بن یاسر، سیدنا انس، سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ، سیدنا امام مالک، سیدنا امام شافعی، سیدنا امام احمد بن حنبل، سیدنا معروف کرخی، سیدنا جنید بغدادی، سیدنا سری سقطی، حضور سیدنا شہنشاہِ بغداد شیخ عبدالقادر گیلانی آپ کے والدین کریمین پیرومرشد آپ کی اولاد پاک کلر کہار شریف اساتذہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں قبول فرما۔

اے رب کریم اس نذرانہ عقیدت کو سیدنا داتا علی ہجویری، سیدنا غریب نواز، معین الدین چشتی اجمیری، سیدنا نظام الدین اولیاء، سیدنا بختیارِ کاکی، سیدنا بابا فرید گنج شکر، سیدنا علاؤ الدین علی احمد صابر کلیر شریف، سیدنا شہاب الدین سہروردی، سیدنا بہاؤ الدین نقشبندی، سیدنا مجدد الف ثانی، سیدنا امام بری سرکار، مہار شریف، تونسہ شریف، سیال شریف، گولڑہ شریف جلال پور شریف، جچہ عباسیاں شریف، گھنگ شریف اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلوی حسن رضا خاں محدّث اعظم علامہ محمد سردار احمد صاحب آپ کے والدین کریمین اساتذہ خلفاء خصوصاً مولانا محمد عبدالقادر شہید، مولانا محمد معین الدین، مولانا مفتی نواب دین، مولانا حافظ منظور احمد پروفیسر افتخار احمد چشتی، حافظ دین محمد، صوفی برکت علی، اور تمام خلفاء سلسلہ قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ، سہروردیہ، شاذلیہ کے تمام مشائخ کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کی بارگاہِ اقدس میں پیش کرتے ہیں قبول ومنظور فرما۔

خصوصاً بالخصوص سیدنا شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوری، حضرت میاں غلام اللہ ثانی صاحب، حضرت میاں غلام احمد آپ کے بہت ہی پیارے خلیفہ حضرت بابا جی محمد اسماعیل شاہ بخاری، بابا جی محمد علی شاہ بخاری، بابا جی عثمان علی شاہ پیر جی غضنفر علی شاہ، آپ کے خاندان کے تمام افراد کی بارگاہِ اقدس میں پیش کرتے ہیں قبول فرما۔ ان سب بزرگانِ دین کے طفیل میں حاجی محمد امین،

حاجی محمد رفیق، حاجی محمد سلیم، مدفونین (جنت البقیع شریف) ان کے والدین کریمین اور اس خاندان کے تمام افراد اور صاحبزادہ عطاء المصطفیٰ نوری ﷫ اور اب جن کے لئے کوئی دعا مانگنے والا باقی نہیں رہا ان کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں قبول و منظور فرما۔ آمین

اے اللہ ہم سب کی حاضری کو قبول و منظور فرما کر ہمیں ایمان کی دولت سرفراز فرما، بیماروں کو شفائے کاملہ، بے اولادوں کو اولاد نرینہ، اولاد والوں کی اولاد کو نیک اور صالح بنا اور قرض داروں کو قرضوں سے خلاصی، بے گناہ قیدیوں کی رہائی، گناہ گاروں قیدیوں کی معافی عطا فرما، گم شدہ بچے مل جائیں، مسافروں کو بحفاظت منزل مقصود، جن بچیوں کی شادیاں نہیں ہوئیں ان کے اسباب عطا فرما جن کی شادیاں ہو گئیں ان کے گھروں کو آباد کر دے۔ اور دنیا و آخرت میں سرکار دو جہاں ﷺ کی غلامی عطا فرما۔ قبر کی اندھیری سے شیطان کے شر سے، حاسدین کے حسد سے، نظر بد سے محفوظ فرما۔

اے اللہ! کسی دنیا والے کا محتاج نہ کرنا، اپنا اور اپنے حبیب ﷺ کا محتاج رکھنا، اپنی جناب سے حلال وسیع رزق نصیب فرمانا، ایسا رزق جو تیری راہ میں خرچ ہو ایسی صحت جو تیرے سجدے کی طرف لے جائے اور ایسا ادب جو نبی پاک ﷺ کیلئے ہو حضور ﷺ کی محبت میں موت نصیب فرما، خاتمہ بالخیر اور جنت البقیع نصیب فرما پاکستان کو ہمیشہ شاد اور آباد فرما۔ (آمین)

خدایا بحقِ بنی فاطمہ سلام اللہ علیہا	کہ بر قولِ ایماں کُنی خاتمہ
اے اللہ اولاد فاطمہ کے حق کا واسطہ	ایمان پر میرا خاتمہ فرمانا
اگر دعوتم رَد کُنی ور قُبول	من و دست دامانِ آلِ رسول ﷺ
اگر میری دُعا کو تُو رَد کر دے یا قبول کر لے	میں تو آلِ رسول ﷺ کے دامن سے منسلک ہوں

(حضور سعدی شیرازی)

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ○

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلِ خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ صَلُّوا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

سال بھر کے بزرگان دین کے عرس ہائے مبارک کا شیڈول

محرم

1 شہادت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ 23ھ	3 وصال ام المومنین سیدہ میمونہ سلام اللہ علیہا
5 عرس بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ 5 تا 10 661ھ	10 شہادت سیدنا امام حسین علیہ السلام 61ھ
10 وصال حضرت ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ	11 وصال حضرت آدم علیہ السلام
14 وصال حضرت شاہ عبداللہ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ	14 وصال حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ
20 وصال سیدنا معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ (بغداد شریف)	20 وصال سیدنا بلال حبشی رضی اللہ عنہ
24 وصال الحاج میاں محمد سلیم رحمۃ اللہ علیہ مدفون جنت البقیع شریف	25 وصال حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ محدث دہلوی
25 وصال سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام 95ھ	25 وصال کنیز فاطمہ حضرت فضہ سلام اللہ علیہا (دمشق)
26 وصال حضرت بابا تاج ناگپوری رحمۃ اللہ علیہ	27 وصال حضرت سید اشرف جہانگیر سمنانی رحمۃ اللہ علیہ 808ھ (انڈیا)

28 سیدنا امام حسن علیہ السلام شہادت

صفر

3 وصال حضرت سلطان صلاح الدین ایوبی قادری رحمۃ اللہ علیہ 589ھ (دمشق)	5 وصال علامہ فضل حق خیرآبادی رحمۃ اللہ علیہ شہید جنگ آزادی 1278ھ (انڈیا)
6 وصال حضرت خواجہ سلیمان تونسوی رحمۃ اللہ علیہ 1267ھ (تونسہ)	7 وصال حضرت شیخ بہاؤالدین زکریا رحمۃ اللہ علیہ سہروردی 661ھ (ملتان)
9 شہادت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ 38ھ رکہ (شام)	10 وصال ام المومنین سیدہ جویریہ سلام اللہ علیہا
10 وصال حضرت سید احمد کالپوی رحمۃ اللہ علیہ 1084ھ (انڈیا)	11 وصال مفتی اعظم ہند مولانا حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ 27ھ رکہ (شام)
11 وصال شاہ ابراہیم رضا خان جیلانی میاں رحمۃ اللہ علیہ 1385ھ (انڈیا)	12 وصال حضرت میاں عطاء الرحمٰن عارفی رحمۃ اللہ علیہ فیصل آباد
13 وصال سیدہ بی بی سکینہ سلام اللہ علیہا 1752ھ (دمشق)	13 وصال حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ
14 وصال حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ	16 وصال حضرت مولانا حامد علی خاں رحمۃ اللہ علیہ (ملتان)
19 عرس داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ 465ھ (لاہور)	20 چہلم حضرت امام حسین علیہ السلام کربلا (عراق)
20 وصال حضرت میاں رحمت علی رحمۃ اللہ علیہ گمٹک شریف	22 وصال حضرت خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ سیال شریف
25 وصال مجدد دین و ملت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ بریلی شریف 1340ھ	26 وصال حضرت سید حسن قادری رحمۃ اللہ علیہ 781ھ بغداد شریف
27 وصال امام بدرالدین عینی حنفی رحمۃ اللہ علیہ شارح صحیح بخاری 855ھ	28 وصال مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ 1034ھ
29 وصال امام الحافظ الحدیث سیدنا امام نووی رحمۃ اللہ علیہ 676ھ (شام)	29 وصال حضرت پیر سیدنا مہر علی شاہ گیلانی رحمۃ اللہ علیہ گولڑہ شریف 1356ھ (اسلام آباد)

حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ صَلُّوا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

سال بھر کے بزرگان دین کے عرس ہائے مبارک کا شیڈول

ربیع الاول

1 وصال ام المومنین سیدہ زینب بنت خزیمہ سلام اللہ علیہا 4ھ	2 وصال شیر ربانی میاں شیر محمد رحمۃ اللہ علیہ شرقپور شریف 1347ھ
3 وصال ام المومنین سیدہ ام سلمہ بنت ہند ابی امیہ سلام اللہ علیہا 66ھ	4 وصال حضرت بابا شکر دین قادری رحمۃ اللہ علیہ
5 شہادت سیدنا امام حسن علیہ السلام جنت البقیع 50ھ	7 وصال حضرت میاں میر رحمۃ اللہ علیہ (لاہور)
8 وصال سیدنا امام حسن عسکری علیہ السلام 260ھ سامرہ (عراق)	9 وصال سیدنا امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ (بغداد)
10 عرس حضرت پیر مکی رحمۃ اللہ علیہ (لاہور)	13 وصال حضرت علاؤالدین علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ 690ھ (انڈیا)
14 وصال حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ 633ھ (دہلی)	15 عرس شاہ محمد غوث رحمۃ اللہ علیہ (لاہور)
16 وصال حضرت خیر الدین شاہ رحمۃ اللہ علیہ ابوالمعالی قادری (لاہور)	17 وصال حضرت میراں موج دریا رحمۃ اللہ علیہ 113ھ
17 وصال سیدنا شاہ آل احمد رحمۃ اللہ علیہ 1235ھ بھارت	20 عرس امام بری سرکار رحمۃ اللہ علیہ (اسلام آباد)
21 وصال حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (دہلی)	21 وصال سیدہ رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا
23 وصال حضرت سید نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ	24 وصال خواجہ غلام فخرالدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ
24 وصال الحاج میاں نثار احمد رحمۃ اللہ علیہ مدفون جنت البقیع شریف	25 عرس حضرت بو علی قلندر رحمۃ اللہ علیہ 724ھ
26 وصال حضرت ابو طالب علیہ السلام	27 وصال سیدنا محی الدین ابو نصر محمد رحمۃ اللہ علیہ 656ھ

ربیع الثانی

1 وصال ام المومنین سیدہ سودہ سلام اللہ علیہا	2 عرس حضرت بابا شاہ جمال رحمۃ اللہ علیہ (لاہور)
3 وصال حضرت خواجہ حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ	4 وصال حضرت غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ (کوٹ مٹھن)
4 عرس حضرت شاہ عبداللطیف امام بری رحمۃ اللہ علیہ	5 وصال سیدنا ابراہیم ایرجی رحمۃ اللہ علیہ 953ھ دہلی
7 وصال سیدنا امام مالک رضی اللہ عنہ 179ھ جنت البقیع	12 وصال حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ 638ھ (دمشق) شام
17 وصال پیران پیر دستگیر محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ 561ھ	18 وصال سلطان اولیاء نظام الدین محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ
19 وصال حضرت ملا عبدالرحمٰن جامی رحمۃ اللہ علیہ ایران	24 وصال الحاج میاں محمد امین رحمۃ اللہ علیہ 7 مئی بمطابق 1975 فیصل آباد
25 وصال حضرت عالم شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کراچی	27 وصال حضرت سیدنا امام داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ 162ھ
28 وصال حضرت بابا نولکھ ہزاری رحمۃ اللہ علیہ شاہکوٹ	29 وصال حضرت جمال الدین ہانسوی رحمۃ اللہ علیہ 659ھ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

سال بھر کے بزرگان دین کے عرس ہائے مبارک کا شیڈول

جمادی الاوّل

1 وصال حضرت شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ ایران	2 وصال حضرت شیخ علی متقی رحمۃ اللہ علیہ 975ھ
3 وصال حضرت شاہ رکن الدین عالم رحمۃ اللہ علیہ ملتان	5 عرس حضرت حافظ شاہ محمد جمال رحمۃ اللہ علیہ ملتانی
8 وصال حضرت مولانا وصی احمد محدث سورتی رحمۃ اللہ علیہ 1224ھ	9 وصال پیر عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ بھرچونڈی شریف
10 وصال حضرت ابوبکر احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ 458ھ	11 وصال ڈاکٹر فضل الرحمٰن انصاری رحمۃ اللہ علیہ کراچی
14 وصال شاہ گدا رحمٰن عباس رحمۃ اللہ علیہ	16 وصال حضرت سخی سرور رحمۃ اللہ علیہ ڈیرہ غازی خاں
17 وصال سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ 73ھ	17 عرس حجۃ الاسلام حامد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ بریلی شریف 1362ھ
22 وصال سید سلطان احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ (عراق) 1966ھ	23 وصال حاجن زینب سلیم بی بی رحمۃ اللہ علیہا مدفون جنت البقیع شریف
24 وصال حضرت مجاہد اسلام محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ فاتح سندھ 106ھ	25 وصال پیر سید اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ کرمانوالے
27 وصال حضرت سلطان الاولیاء ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ شام 162ھ	28 وصال حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

29 وصال حضرت خواجہ اللہ بخش تونسوی رحمۃ اللہ علیہ تونسہ شریف 1319ھ

جمادی الثانی

1 وصال حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ 1102ھ	1 وصال پیر سید غلام محی الدین رحمۃ اللہ علیہ (بابوجی) گولڑہ شریف
2 وصال حضرت ابو احمد ابدال چشتی رحمۃ اللہ علیہ 655ھ	3 وصال فقیہ ملت مفتی جلال الدین امجدی رحمۃ اللہ علیہ
5 وصال حضرت سید عبدالرزاق گیلانی رحمۃ اللہ علیہ	5 عرس حضرت مولانا جلال الدین رحمۃ اللہ علیہ رومی ترکی
6 وصال مولانا روم حضرت جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ 672ھ	7 عرس بی بی پاکدامن رحمۃ اللہ علیہا لاہور

خاتون جنت طیبہ طاہرہ، سیدہ فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا

7 عرس پیر سید اسماعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ پیر سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ و پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کرمانوالے

10 وصال حضرت مولانا خواجہ سماسی رحمۃ اللہ علیہ 755ھ	10 وصال حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ
11 وصال حضرت فضل الرحمٰن مدنی رحمۃ اللہ علیہ جنت البقیع	14 وصال حضرت امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ 505ھ
22 وصال خلیفۂ اول سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ 13ھ	23 وصال مولانا محمد شفیع اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ
24 وصال حضرت قاسم بن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	25 وصال حضرت خواجہ باقی باللہ نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ 1012ھ
26 شہادت سیدنا امام علی نقی علیہ السلام 254ھ	26 وصال حضرت خواجہ عبدالواحد تمیمی رحمۃ اللہ علیہ بغداد شریف 425ھ
27 وصال شاہ عنایت قادری رحمۃ اللہ علیہ 1141ھ	28 وصال سیدنا لوط علیہ السلام

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ حسنت جمیع خصالہ صلوا علیہ وآلہ

سال بھر کے بزرگان دین کے عرس ہائے مبارک کا شیڈول

رجب

1 وصال سیدنا امام محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ 204ھ	2 وصال حضرت سید ابوالحسنات قادری رحمۃ اللہ علیہ لاہور
3 سیدنا امام نقی علیہ السلام	3 وصال سیدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ 37ھ
4 وصال حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جنت البقیع	5 وصال حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ
6 عرس مبارک خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ اجمیر شریف 633ھ	8 وصال امام دار قطنی رحمۃ اللہ علیہ
10 وصال سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ 33ھ	11 وصال حضرت سیدنا شاہ ابوالحسین نوری رحمۃ اللہ علیہ 1324ھ
15 سیدہ زینب بنت علی سلام اللہ علیہا	15 وصال سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام 148ھ
16 وصال حضرت قطب عالم رحمۃ اللہ علیہ گجرات انڈیا	19 وصال حضرت میاں نگاہی بخش رحمۃ اللہ علیہ 1942ء
20 وصال حضرت امام نووی رحمۃ اللہ علیہ	21 وصال سیدنا قاضی ضیاء الدین رحمۃ اللہ علیہ بھارت 989ھ
22 وصال سیدنا امیر معاویہ ابن ابی سفیان رضی اللہ عنہ 60ھ	25 شہادت سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کاظمین (عراق) 183ھ
27 وصال سیدنا جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بغداد شریف 297ھ	27 وصال سیدنا ابوصالح عبداللہ نصر رحمۃ اللہ علیہ 632ھ
29 وصال سیدنا امام شافعی رضی اللہ عنہ	29 وصال مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ محدث اعظم پاکستان فیصل آباد 1962

شعبان

1 وصال حضرت خواجہ ناصر دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	2 وصال سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ
3 وصال سیدنا محمد یوسف ابوالفرح طرطوسی رحمۃ اللہ علیہ بغداد شریف 447ھ	4 وصال ام المومنین سیدہ حفصہ سلام اللہ علیہا
4 وصال حضرت پیر سید علی اکبر شاہ رحمۃ اللہ علیہ علی پور سیداں 1385ھ	5 وصال سیدنا یونس رضی اللہ عنہ
7 وصال علامہ عبدالغفور ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ وزیر آباد	8 وصال شمس الدین حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ
9 وصال حضرت پیر سید عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ	11 وصال حضرت سیدنا شاہ ابوالحسین نوری رحمۃ اللہ علیہ 1324ھ
14 وصال ام المومنین سیدہ ام حبیبہ سلام اللہ علیہا	15 وصال حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ
18 وصال حضرت سخی لال شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ سیہون شریف 673ھ	19 وصال حضرت میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ 431ھ
19 وصال حضرت پیر سید محمد افضل حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ علی پور سیداں 1424ھ	21 عرس علامہ عبدالحکیم فرنگی محلی رحمۃ اللہ علیہ
22 وصال حضرت شیخ الفراح بغدادی رحمۃ اللہ علیہ	25 وصال پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کرمانوالہ 1992ء
26 وصال سیدنا پیر سید محمد کالپوری رحمۃ اللہ علیہ 1071ھ	27 وصال سیدنا ابوسعید مبارک مخزومی رحمۃ اللہ علیہ 513ھ

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ حسنت جمیع خصالہ صلوا علیہ وآلہ

حسنت جمیع خصالہ صلوا علیہ وآلہ

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ حسنت جمیع خصالہ صلوا علیہ وآلہ

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ حسنت جمیع خصالہ صلوا علیہ وآلہ

رمضان

2 وصال حضرت شاہ دولہ دریائی رحمۃ اللہ علیہ گجرات 1075ھ	3 وصال سیدہ خاتون جنت سلام اللہ علیہا 11ھ
4 عرس مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ گجرات	5 عرس حضرت جمیل شاہ داتار رحمۃ اللہ علیہ ٹھٹھہ
6 وصال حضرت عبداللہ سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ 253ھ	7 وصال سیدنا داؤد علیہ السلام
11 وصال بی بی خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا 10ھ	13 وصال ام المومنین سیدہ ام سلمہ سلام اللہ علیہا
13 وصال شیخ شرف الدین رحمۃ اللہ علیہ عرف بوعلی قلندر پانی پتی 724ھ	14 شہادت مولانا محمد عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ 1383ھ فیصل آباد
15 وصال حضرت سید محمد غوث گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ 970ھ	16 وصال سیدنا شاہ ابوالبرکات سید آل محمد مارہروی رحمۃ اللہ علیہ 1164ھ
16 وصال حضرت سید آل محمد مارہروی رحمۃ اللہ علیہ 1164ھ	16 عرس حضرت ابوانیس محمد برکت علی لدھیانوی قدس سرہ العزیز 1417 ہجری بمطابق 26 جنوری 1997ء
17 وصال ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ سلام اللہ علیہا یوم بدر 58ھ	18 وصال خواجہ قمرالدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ
18 وصال حضرت نصیرالدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ 757ھ	20 وصال مفتی ظفر علی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ کراچی
21 شہادت سیدنا علی المرتضیٰ علیہ السلام کوفہ 40ھ	21 شہادت سیدنا امام علی رضا علیہ السلام 208ھ
22 وصال حضرت حلیمہ سعدیہ سلام اللہ علیہا	22 عرس شاہ ولایت حکیم سید امیر الحسن رحمۃ اللہ علیہ سہارنپوری 1375ھ
22 وصال مولانا حسن رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ بریلی شریف	25 وصال غزالی زماں سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ ملتان
27 وصال الحاج میاں محمد رفیق رحمۃ اللہ علیہ 10 مارچ 1994ء مدفن جنت البقیع شریف	29 وصال حضرت سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ 40ھ
30 وصال حضرت امام ابن ماجہ رضی اللہ عنہ	30 وصال پیر محمد ابراہیم اویسی رحمۃ اللہ علیہ

شوال

1 وصال سیدنا امام محمد بن اسماعیل بخاری رضی اللہ عنہ	5 عرس خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ 617ھ
6 وصال حضرت شیخ سید عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ گیلانی بغدادی 623ھ	7 وصال حضرت خواجہ بوہبیرہ بصری رحمۃ اللہ علیہ 287ھ
7 وصال شاہ عبدالعزیز محدث رحمۃ اللہ علیہ دہلوی	9 وصال حضرت امام محمد بن اسمٰعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ بخاری شریف 256ھ
12 عرس بابا بھلے شاہ رحمۃ اللہ علیہ لاہور	13 وصال حضرت مادھولال حسین رحمۃ اللہ علیہ 1018ھ لاہور
15 شہادت سیدنا امیر حمزہ علیہ السلام 3ھ	15 شہادت سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام 148ھ
15 وصال سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ امام الائمہ کاشف الغمہ 150ھ	16 وصال قائد اہلسنت امام شاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ صدیقی کراچی
18 وصال حضرت خواجہ امیر خسرو چشتی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ 725ھ	19 وصال شیخ جمال الاولیاء رحمۃ اللہ علیہ بھارت 1047ھ
21 وصال سیدنا موسیٰ علیہ السلام	22 وصال شیخ احمد بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ خادم حضور غوث پاک
23 وصال حضرت شیخ سید علی رحمۃ اللہ علیہ 739ھ	23 وصال علامہ فضل حق خیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ

25 سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام

سال بھر کے بزرگان دین کے عرس ہائے مبارک کا شیڈول

ذیقعد

1 وصال امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ	2 وصال پیر سید غلام معین الدین رحمۃ اللہ علیہ (گولڑوی)
2 وصال حضرت صدر الشریعہ مولانا محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ صاحب بہار شریعت 1376ھ	5 وصال ابو الفضل محمد بغداد رحمۃ اللہ علیہ بن غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ
8 وصال محدث دار قطنی حضرت امام علی بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ 385ھ	8 وصال سیدنا نظام الدین کاکوروی رحمۃ اللہ علیہ بھارت 981ھ
9 وصال حضرت قاری محمد نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ عرف شاہ بھیکا 981ھ	11 وصال سیدنا اسحاق علیہ السلام
12 عرس حضرت محمد قاسم رحمۃ اللہ علیہ موہڑوی	13 عرس حضرت شاہ کمال الدین رحمۃ اللہ علیہ کوفی
14 وصال حضرت میر سید فضل اللہ رحمۃ اللہ علیہ 1111ھ بھارت	17 وصال حضرت گیسو دراز رحمۃ اللہ علیہ 825ھ
23 وصال حضرت شیخ حسین بن منصور حلاج رحمۃ اللہ علیہ 309ھ	23 سیدنا امام علی رضا علیہ السلام
26 وصال حضرت پیر سید جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ لاثانی سرکار علی پور سیداں 1358ھ	26 وصال حضرت ابو الحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ

28 وصال حضرت سلطان اورنگزیب عالم گیر رحمۃ اللہ علیہ

ذی الحجہ

2 شہادت سیدنا زکریا علیہ السلام	3 وصال خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ 1215ھ
4 وصال مولانا ضیاء الدین مدنی رحمۃ اللہ علیہ	5 وصال حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ
5 وصال حضرت خواجہ محمد عارف رحمۃ اللہ علیہ اسلام آباد	6 وصال حضرت شیخ علی ثانی خواجہ سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ 786ھ
7 شہادت سیدنا امام محمد باقر علیہ السلام 114ھ	8 وصال حضرت سخی سلطان منگو پیر رحمۃ اللہ علیہ
9 شہادت سیدنا مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہ	10 وصال حضرت پیر کرم حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ
11 وصال شیخ بہاؤالدین شطاری رحمۃ اللہ علیہ 921ھ	12 شہادت شہزادگان امام مسلم رضی اللہ عنہ حضرت مخدوم جہانیاں اوچ شریف
15 وصال حضرت امام علی الہادی علیہ السلام	15 وصال سیدنا یعقوب علیہ السلام
16 وصال سیدہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	18 شہادت سیدنا عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ عنہ 35ھ
18 وصال سیدنا شاہ آل رسول مارہروی رحمۃ اللہ علیہ 1296ھ بھارت	20 شہادت حضرت عبد اللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ 151ھ کراچی
22 وصال شاہ عبد العلیم رحمۃ اللہ علیہ صدیقی میرٹھی (حصہ عرس شریف)	22 وصال حضرت شیخ ابو بکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ 334ھ
23 وصال ام المومنین سیدہ صفیہ سلام اللہ علیہا	24 شہادت غازی علم دین شہید رحمۃ اللہ علیہ لاہور
26 شہادت امام محمد تقی علیہ السلام 240ھ	26 وصال حضرت خان عبد الصمد خان رحمۃ اللہ علیہ ہلاروی 1422ھ
27 وصال حضرت علامہ مولانا مفتی محمد نواب الدین رحمۃ اللہ علیہ فیصل آباد 1401ھ	27 وصال مولانا معین الدین شافعی رحمۃ اللہ علیہ ذوالحجہ 1417ھ

سچے تاجر کی صفات

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الْاَمِيْنُ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ۔ (سنن ترمذی شریف)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پوری سچائی اور ایمانداری کے ساتھ کاروبار کرنے والا تاجر، نبیوں، صدیقوں اور شہداء کیساتھ ہوگا۔ جامع ترمذی، سنن دارمی، سنن دار قطنی، اور ابن ماجہ نے یہ حدیث اپنی سند سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

لَا دِيْنَ لِمَنْ لَّا عَهْدَ لَهٗ۔ (مصنف ابن ابی شیبہ)

ترجمہ: جو وعدے کی پاسداری نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ مَا لَمْ يَخُنْ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ اَوْ كَمَا قَالَ۔

(سنن ابی داؤد)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تجارتی لین دین میں تم میں سے کوئی بھی اپنے ساتھی سے خیانت نہ کرے۔

عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ بَاعَ عَيْبًا وَلَمْ يُبَيِّنْهُ لَمْ يَزَلْ فِيْ مَقْتِ اللهِ وَلَمْ تَزِلِ الْمَلٰٓئِكَةُ تَلْعَنُهٗ۔ (ابن ماجہ)

ترجمہ: حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے خود سنا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے تھے کہ جس شخص نے کوئی عیب والی چیز کسی کے

ہاتھ فروخت کی اور خریدار کو وہ عیب بتلایا نہیں، تو اس پر ہمیشہ خدا کا غضب رہے گا۔ اللہ کے فرشتے ہمیشہ اس پر لعنت کرتے ہیں۔

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ۔ (سورۃ الرحمٰن، آیۃ 9)

ترجمہ: اور قائم کرو وزن کو انصاف کے ساتھ اور ترازو میں کمی نہ کرو۔

أَنِّي كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا وَأُجَازِيهِمْ فَأُنْظِرُ الْمُوسِرَ۔

(بخاری، مسلم)

ترجمہ: بیشک خرید و فروخت میں لوگوں کے ساتھ دنیا میں آسانی کا معاملہ کرو۔

وَلَا تَنَاجَشُوْا۔

ترجمہ: نمائشی خریدار بن کر اس کی قیمت بڑھانے یا کم کرنے یا عیب لگانے سے اجتناب کریں سودا خریدیں اس میں بلاوجہ عیب نہ لگائیں۔ (بخاری شریف)

ایک حقیقت

1.Never write Mohd. Always write Muhammad (S.A.W).
Because Mohd means the dog with big mouth.

2. Don't say Mosque. Always say Masjid. Because Mosque means mosquitoes. Always say Masjid.

3. Don't write Mecca because it means housd of wines. Always write Makkah.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ختم خواجگان علیہم الرضوان

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى آلِكَ يَا مُحَمَّدُ)

نوٹ: یہ درود شریف ہر درود کے بعد پڑھا جائے گا۔ ہر ورد 3/5 بار کیا جائے گا۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط ورد 3/5 بار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ ورد 3/5 بار

يَا بَاقِيْ اَنْتَ الْبَاقِيْ يَا كَافِيْ اَنْتَ الْكَافِيْ

يَا شَافِيْ اَنْتَ الشَّافِيْ يَا هَادِيْ اَنْتَ الْهَادِيْ

اگر وقت نہ ہو تو ان سب کو پڑھنے کے بعد (درود شریف) پڑھا جائے یا ہر وِرد کے بعد درود شریف پڑھیں۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ثَبِّتْنَا عَلَى الْاِيْمَانِ۔ ورد 3/5 بار

يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ اَدْرِكْنِيْ بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ۔ ورد 3/5 بار

يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ جَلَّ جَلَالُهٗ۔ ورد 3/5 بار

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ ورد 3/5 بار

وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ۔ ورد 3/5 بار

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

ورد 3/5 بار

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ ورد 3/5بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بے حد رحم فرمانیوالا

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾

کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا اور تم پر سے تمہارا بوجھ اتار لیا،

الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾

جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی اور ہم نے تمہارے لیے تمہارا ذکر بلند کر دیا

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾

تو بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے، بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعا میں محنت کرو اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بے حد رحم فرمانیوالا

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جونہایت مہربان بے حد رحم فرمانیوالا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿٢﴾

تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اس کی سب مخلوق کی شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ﴿٤﴾

اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جونہایت مہربان بے حد رحم فرمانیوالا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿٢﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿٣﴾

تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ سب لوگوں کا خدا

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿٤﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ

اس کے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے اور دبک رہے وہ جو لوگوں کے دلوں میں

صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

وسوسے ڈالتے ہیں، جن اور آدمی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جونہایت مہربان بے حد رحم فرمانیوالا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا، بہت مہربان رحمت والا، روز جزا کا مالک،

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥

ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں، ہم کو سیدھا راستہ چلا،

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧

راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا، نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا

اَللّٰهُمَّ يَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَللّٰهُمَّ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ

اَللّٰهُمَّ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اَللّٰهُمَّ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

اَللّٰهُمَّ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ اَللّٰهُمَّ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ

اَللّٰهُمَّ يَا مُنَزِّلَ الْبَرَكَاتِ اَللّٰهُمَّ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ

اَللّٰهُمَّ يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ اَللّٰهُمَّ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ اَللّٰهُمَّ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ

اَللّٰهُمَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

سب مل کر بلند آواز سے پڑھیں

صَلِّ وَسَلِّمْ يَا اَللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ۔ (5بار)

نوٹ: ختم خواجگان سے پہلے بطور اورادمندرجہ ذیل کلمات کو شمار کیا جاسکتا ہے۔ بشرطیکہ تعداد حاضرین کافی ہو یا وقت میسر ہو۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللہ خُذْ بِیَدِیْ قَلَّتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللہِ۔ یہ پڑھکر درود شریف پڑھیں۔

صَلَّ اللہُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اٰلِكَ یَامُحَمَّدُ۔ (اڑھائی ہزار مرتبہ)

سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ (اڑھائی ہزار مرتبہ)

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ۔ (اڑھائی ہزار مرتبہ)

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ۔ (اڑھائی ہزار مرتبہ)

صَلَّ اللہُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اٰلِكَ یَامُحَمَّدُ۔ (اڑھائی ہزار مرتبہ)

نوٹ: ختم خواجگان علیہم الرضوان کے بعد ذکر جہر (سب مل کر بلند آواز سے کریں)۔

حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللہ مَا فِیْ قَلْبِیْ غَیْرُ اللہ
نُوْرِ مُحَمَّدْ صَلَّی اللہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ
اَوَّلْ وَ آخِر ہے اللہ بَاطِنُ وَ ظَاھِرُ ہے اللہ
حَافِظْ وَ نَاصِرُ ہے اللہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ
جسم و جاں میں ہے اللہ کون و مکاں میں ہے اللہ
دونوں جہاں میں ہے اللہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ
حَسْبِیْ رَبِّیْ جس نے کہا فیض کے دریا کو پایا
گوہر مقصد ہاتھ آیا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ
کُھل جائیں در جنت کے دوزخ کی سب آگ بجھے
دل سے کوئی اِک بار کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ
مرشدِ کامل کا ہے راز لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِہٖ

اُمّتِ احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے ناز لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہ
لَا مَعْبُوْدَ اِلَّا اللہ لا مقصود الا اللہ
لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اللہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہ
ذات ہے اس کی لاثانی اِس کی صفت ہے نورانی
سِرِّ کلام رَبَّانِیّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہ
ذکرِ خفی و جلی ہے یہی راز اثبات و نفی ہے یہی
ذکر پاس انفاس یہی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہ
عرض غلام فقیر ہے اب داخلِ رحمت ہوں ہم سب
ذکر قبول ہو یہ یَا رَبْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

اگر وقت اجازت دے۔اس کے بعد یہ ذکر بھی جہر سے کیا جا سکتا ہے۔

اَللہُ هُوْ ۔اَللہُ اَللہُ ۔اِلَّا اللہُ ۔حَیُّ الْقَیُّوْمُ ۔(21یا41مرتبہ)

نظم وترتیب واجازت خواجہ صوفی شاہ محمد فاروق رحمانی الملقب خواجہ محبوب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ حلقہ رحمانی میں اوراد، ختم خواجگان اور ذکر کی یکسانیت کے پیش نظر سجادہ نشین حلقہ رحمانی صاحبزادہ محمد ناصر رحمانی مدظلہ العالی نے اجازت نشرواشاعت عطافرمائی۔

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرْ
مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِيْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرْ
لَا يُمْكِنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهٗ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

شب معراج مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت واہمیت:

معراج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بے مثال معجزہ اور اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے اور امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ عظیم سفر ہے جس کا اعلان خود اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی سورۃ بنی اسرائیل میں فرمایا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ وہ ذات (ہر کمزوری اور نقص سے) پاک ہے وہ ذات جورات کے تھوڑے سے حصہ میں اپنے (محبوب ومقرب) بندے کو مسجد حرام سے (اس) مسجد اقصی تک لے گئی جس کے گردو نواح کو ہم نے بابرکت بنادیا ہے تاکہ ہم اس (بندہ کامل) کو اپنی نشانیاں دکھائیں بیشک وہی خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات مکہ مکرمہ میں اپنی چچازاد بہن حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کے گھر قیام فرماتھے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام پچاس ہزار فرشتوں اور براق کے ہمراہ حاضرِ خدمت ہوئے اور اللہ تعالیٰ کا پیغام سنایا اور یہ سفر شروع ہوا آپ مکہ مکرمہ سے بیت المقدس پہنچے جہاں حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتدا میں نماز ادا فرمائی اور بیت المقدس سے آسمانوں کا سفر شروع فرمایا جسکو احادیث مبارکہ میں تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے آسمان سے لیکر ساتویں آسمان تک مختلف مقامات پر انبیاء کرام علیہم السلام سے ملاقاتیں فرمائیں سدرۃ المنتہی اور لامکاں کی سیر فرمائی اور جنت کی سیر اور دوذخ کا مشاہد فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو امت کے لیے نماز کا تحفہ عطا فرمایا اور نماز وہ

اہم عبادت ہے جسکو مومن کے لیے معراج قرار دیا ہے۔آج ستائیس رجب المرجب کی شب انتہائی عظمتوں اور رفعتوں کی شب ہے آیئے اللہ تعالی کے حضور سر بسجود ہو کر اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اور اسلام کی سربلندی کے لیے دعا کریں۔

شب معراج کے نوافل:

شب معراج کی انتہائی بزرگی والی رات ہے۔امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ستائیس رجب المرجب کی شب عبادت وریاضت اور ستائیس کے دن روزہ رکھے گا اللہ تعالی اس کو ساٹھ مہینوں کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔(غنیۃ الطالبین ج1 ص186)

ستائیس رجب المرجب شریف کی شب دو رکعت نماز نفل ادا کریں ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد اکیس بار سورۃ اخلاص پڑھیں اور اس کے بعد درود وسلام کا نذرانہ پیش کریں تو اللہ تعالی اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے اور اس کے دل کو ہمیشہ کے لیے زندہ فرما دیتا ہے۔(نزہۃ المجالس ج1 ص130)

شب برأت کی فضیلت واہمیت:

شب برأت انتہائی مقدس اور برکت والی رات ہے جس کے متعلق قرآن کریم میں ارشاد باری تعالی ہے"اس رات میں ہر حکمت والے کام کا (جدا جدا) فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔مفسرین کرام نے اس رات کے متعلق وضاحت سے فرمایا کہ اس سے مراد پندرہ شعبان المعظم کی شب ہے۔امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے ارشاد فرمایا کہ پندرہ شعبان المعظم کی رات کو قیام کرو اور اگلے دن روزہ رکھو کیونکہ اس رات غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک اللہ تعالی اپنی شان کے لائق آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا کہ ہے کوئی مغفرت طلب کرنیوالا؟ میں اس کی مغفرت کردوں ہے کوئی رزق طلب کرنے والا؟ میں اس کی جھولی بھر دوں۔ ہے کوئی مصیبت سے نجات طلب کرنے والا؟ میں اس کو مصیبت سے نجات دوں اور یہ ندا طلوع آفتاب تک جاری رہتی ہے اور توبہ وہ عبادت ہے جس سے اللہ تعالی انسان کو گناہوں سے پاک وصاف فرما دیتا ہے اللہ تعالی کا حکم ہے اے ایمان والو تم اللہ تعالی کے حضور خالص توبہ کرلو اس سے تمہارا رب تمہاری خطاؤں کو معاف فرمادے گا۔ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پندرہ شعبان المعظم کی رات اللہ تعالی اپنی شان کے لائق آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور قبیلہ بنو کلب کی بکریوں کے بالوں کے برابر لوگوں کی بخشش کردی جاتی ہے پندرہ شعبان کی شب اللہ تعالی کی عبادت وریاضت کرنے سے معرفت الہی نصیب ہوتی ہے آیئے ہم سب مل کر اس عظیم رات اللہ تعالی کے حضور سجدہ ریزی کریں اور اپنے گناہوں کی معافی طلب کریں اور اس رات قبرستان کی حاضری دینا بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے۔

شب برأت کے نوافل اوران کا طریقہ کار:

(1) صلوۃ التسبیح اس رات کی خاص عبادت ہے یہ نماز چار رکعت نفل ہے جس کا طریقہ بہت معروف ہے۔

(2) ایک روایت یہ ہے کہ اس رات میں سو رکعت نفل پڑھے۔ اور ہر رکعت

میں الحمد شریف کے بعد دس بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے۔اس نماز کو صلوٰۃ الخیر کہتے ہیں۔ جو شخص یہ نماز پڑھے گا تو اللہ کریم اس کی طرف ستر دفعہ نگاہِ کرم فرمائے گا۔اور ہر نگاہ میں اس کی ستر حاجات پوری فرمائے گا۔ادنی حاجت اس کی بخشش ہے۔(غنیۃ الطالبین ج ۱ص ۱۹۲)

(3)ایک روایت میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو میرا نیاز مند امتی شب برات میں دس رکعت نفل ادا کرے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل ھو اللہ احد گیارہ گیارہ بار پڑھے تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔(نزہۃ المجالس ج ۱ص ۱۹۲)

(4)خاتون جنت سیدہ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا فرماتی ہیں جو شخص پندرہ شعبان المعظم کی شب آٹھ رکعت نماز نفل ایک نیت و ایک سلام کے ساتھ پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد گیارہ بار سورۃ الاخلاص پڑھے اور اس کا ثواب میری روح کو ایصال ثواب کرے قیامت کے دن میں اس کی بخشش و مغفرت کی سفارش کروں گی۔

(5)مغرب کے فرض وسنت وغیرہ کے بعد چھ رکعت نفل دو دو رکعت کر کے ادا کئے جائیں۔پہلی دو رکعتوں سے پہلے یہ نیت کی جائے:"اے اللہ ان دو رکعتوں کی برکت سے مجھے درازیٔ عمر بالخیر عطا فرما۔" دوسری دو رکعتوں میں یہ نیت فرمایئے اے اللہ ان دو رکعتوں کی بَرَکت سے بلاؤں سے میری حفاظت فرما۔" تیسری دو رکعتوں کیلئے یہ نیّت کیجئے اۓ اللہ ان دو رکعتوں کی برکت سے مجھے اپنے سوا کسی کا محتاج نہ کر۔ان 6 رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ کے بعد تین تین بار سورۃ الاخلاص پڑھ لیجئے۔ ہر دو رکعت کے بعد اِکیس بار سورۃ اخلاص (پوری سورت) یا ایک بار سورۃ یٰسین شریف پڑھیں اور پھر نصف شعبان کی دعا پڑھیں۔

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِهٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

نصف شعبان المعظم کی دعا:

اَللّٰھُمَّ یَاذَالْمَنِّ وَلَایُمَنُّ عَلَیْهِ ط یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط
یَاذَاالطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهْرَ اللَّاجِیْنَ ط وَجَارَ
الْمُسْتَجِیْرِیْنَ ط وَاَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ
عِنْدَکَ فِیْٓ اُمِّ الْکِتٰبِ شَقِیًّا اَوْمَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْمُقْتَرًّا عَلَیَّ
فِی الرِّزْقِ فَامْحُ اَللّٰھُمَّ بِفَضْلِکَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْ مَانِیْ وَطَرْ دِیْ
وَاقْتِتَارَ رِزْقِیْ ط وَاثْبِتْنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا
مُّوَفَّقًا لِّلْخَیْرَاتِ ط فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ ط
عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ ط یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ
اُمُّ الْکِتٰبِ اِلٰهِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ ط فِیْ لَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ
شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ ط الَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْهَا کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ وَّیُبْرَمُ اَنْ
تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَاءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ ط وَاَنْتَ
بِهٖ اَعْلَمُ ط اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ط وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِهٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

شب قدر کی فضیلت واہمیت:

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے بے شک ہم نے اسے (قرآن کریم کو) شب قدر میں نازل فرمایا اور آپ کیا سمجھتے ہیں (کہ) شب قدر کیا ہے شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔اس رات میں فرشتے اور حضرت جبرائیل علیہ السلام اپنے رب کے حکم کے ساتھ ہر امر کے ساتھ اترتے ہیں یہ رات طلوع فجر تک (سراسر) سلامتی (والی) ہے۔

امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس رات کو عبادت وریاضت ،ذکرواذکار اور تلاوت قرآن کریم میں بسر فرماتے حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جتنی عبادت رمضان المبارک کے آخری عشرہ اور خصوصا اس رات میں کرتے تھے اتنی دوسرے دنوں میں نہیں کرتے تھے۔حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جنگل میں رہتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے وہیں مصروف عبادت رہتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ایک رات بتادیں تاکہ اس رات میں مسجد میں حاضر ہوجایا کروں تو آپ نے فرمایا تم رمضان المبارک کی ستائیسویں تاریخ کو مسجد میں آیا کرو تو وہ عصر کی نماز کے بعد مسجد میں آجاتے تھے اور اس کے بعد کسی ضرورت کے علاوہ مسجد سے نہیں نکلتے تھے یہاں تک کہ فجر کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنی سواری مسجد کے دروازے پر پاتے اور اس پر بیٹھ کر جنگل میں چلے جاتے تھے۔حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آخری عشرہ آتا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیار ہوجاتے) راتوں کو خود بھی جاگتے اور گھر والوں کو بھی جگاتے۔(ماثبت بالسنۃ)

شب قدر کے نوافل:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے عبادت کے لئے کھڑا ہوتا ہے اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ کہ اس رات میں دو رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھیں نوافل مکمل کرنے کے بعد ستر مرتبہ استغفار پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کو پڑھنے والے اپنے مصلے سے نہیں اٹھیں گے کہ اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہ معاف فرما کر اُسکی مغفرت فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دے گا کہ اس کے لئے جنت آراستہ کرو اور فرمایا کہ وہ جب تک بہشتی نعمتیں اپنی آنکھ سے نہ دیکھ لے گا اس وقت تک موت نہ آئے گی مغفرت کے لئے یہ نماز بہت ہی افضل ہے۔ چار رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ قدر ایک بار اور سورۃ اخلاص ستائیس بار پڑھے تو یہ شخص گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے گویا آج ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے اور اس کو اللہ تعالیٰ جنت میں ہزار محل عطا فرمائے گا۔ جو کوئی شب قدر میں چار رکعت نوافل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ تکاثر ایک بار اور سورۃ اخلاص گیارہ بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو سکرات موت میں آسانی عطا فرمائے گا اور عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔ (نزھۃ المجالس)

عیدالفطر کی فضیلت واہمیت:

عیدالفطر کا دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے بندوں کے لیے فرحت وشادمانی کا دن ہے عید کے دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندہ کو منافع ،احسانات اور انعامات حاصل ہوتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے عید کے دن جنت کو پیدا فرمایا اور اسی دن عرش پر درخت طوبیٰ لگایا حضرت جبرائیل علیہ السلام کو وحی کے لئے منتخب فرمایا اور اسی دن فرعون کی طرف سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں پیش ہونے والے ساحروں نے توبہ کر کے مغفرت پائی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب عیدالفطر کا دن ہوتا ہے اور لوگ عید گاہ کی طرف جاتے ہیں تو حق تعالیٰ ان پر توجہ فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے اے میرے بندو! تم نے میرے لئے روزے رکھے ،میرے لئے نمازیں پڑھیں اب تم اپنے گھروں کو اس حال میں جاؤ کہ تم بخش دیئے گئے ہو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو جس نے ماہ رمضان میں روزے رکھے' عیدالفطر کی رات میں پورا پورا اجر عطا فرما دیتا ہے اور عید کی صبح فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ زمین پر جاؤ اور ہر گلی' کوچہ اور بازار میں اعلان کر دو (اس آواز کو جن وانس کے علاوہ تمام مخلوق سنتی ہے) کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امتیو !اپنے رب کی طرف بڑھو وہ تمہاری تھوڑی نماز کو قبول کر کے بڑا اجر عطا فرماتا ہے اور بڑے بڑے گناہوں کو بخش دیتا ہے اور پھر جب لوگ عید گاہ روانہ ہو جاتے ہیں اور وہاں نماز سے فارغ ہو کر دعا مانگتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس وقت کسی دعا اور کسی حاجت کو رد نہیں فرماتا اور کسی گناہ کو بغیر معاف کئے نہیں چھوڑتا اور لوگ اپنے گھروں کو کامیاب ہو کر لوٹتے ہیں

عیدالاضحیٰ کی فضیلت واہمیت:

عیدالاضحیٰ عالم اسلام کی تاریخ میں وہ عظیم دن ہے جب دنیا بھر کے مسلمان اللہ تعالی کے حضور اپنے جانوروں کی قربانی کرتے ہیں ۔اللہ تعالی کے پیارے نبی حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے خواب دیکھا کہ اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کر رہے ہیں صبح ہوئی یہ خواب اپنے صاحبزادے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو سنایا تو انہوں نے عرض کیا اے میرے والدگرامی اللہ کریم نے آپ کو جو حکم دیا ہے اس کی تعمیل کیجیئے آپ نے چھری اٹھائی اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کرنے کا ارادہ کرلیا۔حضرت اسماعیل علیہ السلام کی گردن پر چھری پھیرنے والے ہی تھے کہ اللہ تعالی نے آپ کی قربانی کو قبول فرمالیا اور حضرت جبرائیل علیہ السلام ایک دنبہ لے کر تشریف لائے اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی جگہ دنبہ ذبح کر دیا گیا اور آپ کو خوشخبری دی گئی کہ آپ نے خواب سچ کر دکھایا ہم نے آپ کی قربانی کو قبول کرلیا ہے۔اس عظیم دن کی یاد میں ہر سال دنیا بھر کے مسلمان اللہ تعالیٰ کے حضور سربسجود ہوتے ہیں۔

عیدالاضحیٰ کی نماز کے موقع پر عالم اسلام کے عالمگیر اتحاد کا مظاہرہ ہوتا ہے اس دن مسلمان تمام تر عائلی ،لسانی ،علاقائی اور ذات پات کے اختلافات بھلا کر ایک ہی صف میں کھڑے نظر آتے ہیں ۔غرباء اور یتیموں اور مساکین کو خوشیوں میں یاد رکھنا اسلامی اصولوں میں سے ہے حضرت ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیدالاضحیٰ کے دن خون بہانے سے زیادہ کوئی عمل اللہ کی بارگاہ میں

محبوب نہیں ہے اور قربانی کا جانور قیامت کے دن اپنے سینگھوں، بالوں اور کھروں سمیت زندہ ہو کر آئے گا اور قربانی کے جانور کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ قربانی کو قبول فرمالیتا ہے، اللہ تعالیٰ کے بندو صدق دل سے اللہ کی رضا کے لیے قربانی کرو۔

جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہمیت:

یہ مقدس عید شفیع المذنبین، تاجدار کائنات امام الانبیاء، ختم المرسلین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کی خوشی میں ہر سال 12 ربیع الاول شریف کو دنیا بھر میں انتہائی تزک واحتشام کے ساتھ منائی جاتی ہے۔ کیونکہ بارہ ربیع الاول کے دن نماز فجر سے پہلے آپ کی ولادت باسعادت ہوئی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت ہوئی تو آپ کا جسم اطہر انتہائی پاک وصاف اور نفیس تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد گرامی حضرت سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ آپ کی ولادت سے چھ ماہ قبل انتقال فرما گئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا جناب عبدالمطلب نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام ''محمد'' منتخب فرمایا اور ہاتھوں پہ اٹھایا اور خانہ کعبہ تشریف لے گئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور اس حسین وجمیل نومولود شہزادے کی شان میں ایک قصیدہ لکھا آپ کی ولادت سے قبل توریت، زبور اور انجیل میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری کی پیشین گوئیاں بیان کردی گئی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت پر بے شمار معجزات کا ظہور ہوا ایران کا آتش کدہ جو ایک ہزار سال سے روشن تھا وہ اس دن بجھ گیا اور آپ کی والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ سلام اللہ علیہا ارشاد فرماتی ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت ہوئی تو ایسا

نور چمکا کہ جسکی چمک سے میں نے ملک شام کے محلات کو دیکھ لیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت سے قبل عرب کے معاشی حالات بہت کمزور تھے جب آپ کی ولادت ہوئی تو اس سال خوش حالی آ گئی ااور عرب معاشی اعتبار سے مضبوط ہو گئے۔ اللہ پاک کی رحمتوں کا نزول ہوا۔ حضرت سیدہ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دودھ پلانے کے لیے اپنے گھر لائی تو میرا گھر بھی برکتوں اور رحمتوں کا گہوارہ بن گیا اور قرآن کریم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام جہانوں کے لیے رحمت قرار دیا گیا ہے۔ عالم اسلام میں ہر سال گھروں، بازاروں، مساجد کو خوب سجایا جاتا ہے اور امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام کے نذرانے پیش کیے جاتے ہیں اور گھر گھر محافل میلاد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور محافل نعت خوانی کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔

رجب المرجب کی فضیلت:

رجب المرجب شریف ساتواں اسلامی مہینہ ہے اور اسلام سے پہلے بھی تعظیم وتوقیر والا مہینہ تھا عرب اس میں جنگ وقتال نہیں کرتے تھے اور یہ ان حرمت والے چار مہینوں میں سے ایک ہے جن کا تذکرہ اللہ تعالی نے قرآن کریم میں فرمایا اور اسلامی تعلیمات میں رجب المرجب کو بہت بڑی فضیلت حاصل ہے جیسا کہ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رجب اللہ تعالی کا مہینہ ہے اور شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے رجب المرجب شریف میں اللہ تعالی نے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج سے نوازا جس کا تذکرہ معراج النبی کے مضمون میں کر دیا گیا ہے۔ اور

امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رجب بہت عظمت والا مہینہ ہے اس میں نیکیوں کا ثواب دوگنا ہوجاتا ہے اور جو ایک دن کا روزہ رکھے تو گویا اس نے سال بھر کے روزے رکھے رجب کی پہلی جمعرات کو لیلۃ الرغائب کہتے ہیں۔(ماثبت من السنہ ص126)

رجب المرجب کے نوافل:

جو شخص رجب المرجب شریف کی پہلی جمعرات کو نماز مغرب کے بعد بارہ رکعت نماز نفل چھ سلاموں کے ساتھ ادا کرتا ہے ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ القدر تین بار اور سورۃ الاخلاص بارہ بار تلاوت کرتا ہے اور اس کے بعد درود و سلام کا نذرانہ پیش کرتا ہے پھر سجدہ میں جا کر ستر بار "سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ" پڑھے اور پھر سجدہ سے سر اٹھا کر ستر بار "رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ" اور پھر دوسرے سجدے میں بھی یہی دعا مانگے جو بھی دعا مانگے گا اللہ تعالی قبول فرمائے گا۔(غنیۃ الطالبین ج1 ص182)

شعبان المعظم کی فضیلت واہمیت:

شعبان المعظم اسلامی مہینوں میں انتہائی بابرکت مہینہ ہے جس کی فضیلت احادیث مبارکہ میں متعدد مقامات پر موجود ہے امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شعبان میرا مہینہ اور رمضان اللہ تعالی کا مہینہ ہے۔ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ امام الانبیاء

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوشعبان المعظم تمام مہینوں سے زیادہ پیارا تھا اور امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس مہینے کے وسیلے سے اللہ تعالی کی معرفت نصیب ہوتی ہے نصف شعبان المعظم کی رات انتہائی بابرکت رات ہے جس کی تفصیل شب برات کے مضمون میں تحریر کردی گئی۔

شعبان المعظم کے نوافل:

امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص شعبان المعظم کی پہلی رات بارہ رکعت نماز نفل ادا کرتا ہے ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد پانچ بار سورۃ الاخلاص شریف پڑھتا ہے اللہ تعالی اس کو بارہ ہزار شہدا کے برابر اور بارہ سال کی عبادت کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اللہ تعالی اُسکو گناہوں سے پاک وصاف کر دیتا ہے اور امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص شعبان المعظم کی پہلی اور آخری جمعرات کو روزہ رکھے گا اللہ تعالی اس کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرماتا ہے۔ بقیہ نوافل شب براءت میں ذکر کردیئے گئے ہیں

رمضان المبارک کی اہمیت وفضیلت:

رمضان المبارک اسلامی مہینوں میں سب سے افضل ترین مہینہ ہے رمضان المبارک کا چاند نظر آتے ہی جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے اور یہی وہ مقدس مہینہ ہے جس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر صحائف اور حضرت موسی علیہ السلام پر تورات شریف سیدنا حضرت داود علیہ السلام پر

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

زبور شریف، سیدنا حضرت عیسی علیہ السلام پر انجیل شریف اور امام الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن کریم نازل ہوا مکہ مکرمہ کی فتح اور غزوہ بدر بھی اسی ماہ مقدس میں ہوا جس میں اللہ تعالی نے مسلمانوں کی مدد کے لیے آسمان سے فرشتے نازل فرمائے رمضان المبارک میں نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب ستر فرائض کے برابر ہو جاتا ہے اور ہر سحر وافطار کے اوقات میں ساٹھ ہزار لوگوں کی بخشش و مغفرت کر دی جاتی ہے رمضان المبارک کی افضل ترین عبادت روزہ ہے امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مبارک ہے جو شخص جان بوجھ کر رمضان المبارک کا روزہ چھوڑ دیتا ہے وہ زندگی بھر روزے رکھتا رہے تو بھی اس کمی کو پورا نہیں کیا جا سکتا اور اس مہینے کی مقدس ترین رات شب قدر ہے جس کی نوافل وعبادات کا تذکرہ شب قدر کے کالم میں کر دیا گیا ہے۔

یوم عرفہ کیسے گزاریں؟

شب قدر کی شان یہ ہے کہ اُس میں فرشتوں کا زمین پر نزول ہوتا ہے اور یوم عرفہ کی عظمت یہ ہے کہ اس دن خود اللہ ﷻ اپنے شایان شان نزول فرماتا ہے۔ شب قدر کو لوگوں سے مخفی رکھا گیا ہے اور یوم عرفہ کو سب پر عیاں کر دیا گیا ہے اِن لمحات کو غنیمت جانو اور نیکیوں میں کوشش کرو اپنے محبوب رب ﷻ کی بارگاہ میں رجوع کرو کیونکہ تمام سال میں یہ دن ایک بار ہے (جب کہ شب قدر پورے عشرے میں ہوتی ہے) سحری کے وقت اس نیت سے بیدار ہو جائیں کہ دن کو روزہ رکھیں گے۔ پھر تہجد کی دو رکعتیں یا چار کم از کم پڑھیں اور اپنے رب سے

دنیا و آخرت میں خیر کی دعا کریں اور اللہ تعالیٰ ﷻ کا شکر بجالائیں کہ تماری زندگی میں یہ رحمت و مغفرت والا دن آیا ہے۔تہجد کے نوافل پڑھ لینے کے بعد تازہ وضو کریں۔نماز فجر کی تیاری اذان ہونے سے پہلے کرلیں اور وضو کرتے وقت یہ یقین رکھیں کہ تمہارے سارے گناہ پانی کے ہر قطرے سے بہہ رہے ہیں۔نمازِ فجر سے پہلے کے وقت میں استغفار بکثرت سے پڑھیں تا کہ تیرا اشمار مُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ (سحر کے وقت معافی مانگنے والوں) میں ہو۔نماز فجر باجماعت پڑھیں اور سلام کے بعد تکبیرات ضرور کہیں۔اپنی اُسی جگہ پر طلوع آفتاب تک بیٹھے ذکر و تلاوت کرتے رہیں۔اشراق کے نوافل ضرور پڑھیں،ان نوافل کا ثواب حج وعمرہ کے ثواب کے برابر ہے،کوشش کریں کہ یہ نوافل ناغہ نہ ہوں۔فرض نماز اور نوافل کے بعد اب اختیار ہے کہ سارا دن چاہے نیند کریں یا بیدار رہیں،لیکن یاد رہے ایک لمحہ اللہ ﷻ کے ذکر کے بغیر نہ گزرے،دن کا ہر لمحہ تیرا ذکر و دعا میں بسر ہو۔اگر حج کی سعادت نصیب ہوئی اور میدان عرفات میں ہیں تو عرفات کا خطبہ مکمل توجہ کے ساتھ سنیں،اگر یوم عرفہ کے دن یہ سارے اعمال اس طرح کیے جائیں تو تیرا یہ سال تیرے زندگی میں آنے والے پہلے سالوں سے مختلف ہوگا۔پھر نماز ظہر پڑھیں،تکبیرات و تسبیحات پڑھتے رہیں ،کچھ آیات قرآن کی تلاوت بھی کریں۔نماز ظہر کے بعد تھوڑی دیر کے لیے سو جائیں،اس نیت سے کہ عبادت وتقویٰ پر قوت حاصل ہوگی۔نماز عصر پڑھیں

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

اوراس کے بعد شام کے اذکار پڑھیں ، اللہ ﷻ ہماری تمام اعمال صالحہ کرنے میں مدد فرمائے اور توفیق عطا فرمائے ۔غروب شمس سے پہلے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں ۔مغرب کی نماز سے پہلے غروب کا وقت شروع ہونے سے قبل قرآن کی آیات تلاوت کریں اور خشوع وخضوع کے ساتھ دعا وذکر کریں ۔ہر مقام پر اپنے مسلمان بھائیوں کے لیے دعا کرنا کبھی نہ بھولیں ۔اذان مغرب ہوتے ہی روزہ افطار کریں ،اور یادرکھیں کہ افطار کے وقت ہر دعا قبول ہوتی ہے اس لیے اپنے اہل خانہ اور احباب کو ضرور دعامیں یادرکھیں ۔اللہ تعالیٰ ﷻ ہمارا جہنم سے نجات یافتہ اور مقبول لوگوں میں شمار فرمائے ، اللہ ﷻ ہمارے اہل وعیال واحباب کو بہترین جزا سے نوازے ۔

درود اہل بیت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی عَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَحَسَنٍ وَحُسَیْنٍ وَزَیْنَبَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔

ترجمہ :اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر (اور آپ کی آل پر) اور سیدنا علی علیہ السلام پر اور سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا ، سیدنا امام حسن علیہ السلام ،سیدنا امام حسین علیہ السلام ،اور سیدہ زینب سلام اللہ علیہا پر برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وفات کے بعد والدین سے نیکی کا طریقہ

ایک انصاری صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ماں باپ کے انتقال کے بعد کوئی طریقہ ان کے ساتھ نیکی کا باقی ہے جسے میں بجالاؤں فرمایا: "ہاں چار باتیں ہیں ان پر نماز (جنازہ) اور ان کیلئے دعائے مغفرت اور ان کی وصیت نافذ کرنا۔ اور ان کے دوستوں کو عزت اور جو رشتہ صرف انہیں کی جانب سے ہو نیک برتاؤ سے اس کا قائم رکھنا یہ وہ نیکی ہے کہ ان کی موت کے بعد ان کے ساتھ کرنی باقی ہے۔" (دار قطنی)

حضور پُر نور ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی شخص کچھ نفلی خیرات کرے تو چاہیے کہ اسے اپنے والدین کی طرف سے کرے کہ اس کا ثواب ان کو بھی ملے گا اور اسکے اپنے ثواب میں بھی کچھ کمی نہ ہوگی۔" (دار قطنی)

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: "جو اپنے ماں باپ کی طرف سے حج کرے یا ان کا قرض ادا کرے روز قیامت نیکیوں کے ساتھ اٹھے گا۔" (دار قطنی)

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: " انسان جب اپنے والدین کی طرف سے حج کرتا ہے وہ حج اس کے اور اس کے والدین کی طرف سے قبول کیا جاتا ہے اور اس کی روحیں آسمان میں اس سے شاد ہوتی ہیں اور یہ شخص اللہ عزوجل کے نزدیک ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا لکھا جاتا ہے۔" (دار قطنی)

تاجدار مدینہ ﷺ نے فرمایا: " جو چاہے کہ باپ کی قبر میں اس کے ساتھ حسن سلوک کرے وہ باپ کے انتقال کے بعد اس کے عزیزوں دوستوں سے نیک برتاؤ کرے۔"

(مسند ابو یعلیٰ)

قرآن وحدیث کی روشنی میں فقر وفاقہ کا علاج

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ (سورۃ الطلاق پ28، آیت نمبر 3)

ترجمہ: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا۔ اور اُسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے۔ بیشک اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے۔ بے شک اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ رکھا ہے۔ (ترجمہ کنزالایمان)

(شان نزول) حضرت عوف بن مالک کے فرزند سالم بن عوف رضی اللہ عنہ کو مشرکین قید کر کے لئے گئے۔ حضرت عوف رضی اللہ عنہ نے بارگاہ نبوی میں اپنے فقر وفاقہ اور بیٹے کی گرفتاری کی شکایت کی۔ حضور سرور عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کی تقوٰی اختیار کرو اور لاحول شریف (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ) کثرت سے پڑھو۔ انہوں نے ایسا ہی کیا چند روز بعد ہی بیٹے نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ دروازہ کھولا تو دیکھا بیٹا آ گیا اور سو (100) اونٹ اور چار ہزار (4000) بکریاں ساتھ لایا۔ کفار غافل ہو گئے تھے یہ ان کا اتنا عظیم مال بھی ساتھ لیتا آیا۔ حضرت عوف نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کی کہ کیا یہ مال مجھے حلال ہے، فرمایا ہاں کفار حربی کا مال ہے ۔اس پر یہ آیت کریمہ اُتری۔ آیت مبارکہ کے ورد اور عمل سے دستِ غیب سے رزق حاصل ہوتا ہے۔ (تفسیر نور العرفان حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ)

استغفار کی کثرت کے بے شمار فوائد ہیں

مَنْ اَكْثَرَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَّمِنْ كُلِّ ضَيْقٍ مَخْرَجًا وَّرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما (الجامع الصغیر 518)

جو شخص کثرت سے استغفار پڑھے اللہ تعالیٰ اسے ہر غم سے بچائے گا اور ہر مشکل سے نجات دے گا۔ اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ ہو۔

واقعہ:

ایک آدمی نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر خشک سالی کی شکایت کی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ خدا سے استغفار کرو۔ ایک اور آدمی نے افلاس کی شکایت کی آپ نے اسے بھی استغفار کا حکم دیا۔ ایک آدمی نے عرض کی حضور دعا فرمائیں خدا تعالیٰ مجھے اولادِ نرینہ عطا فرمائے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے بھی استغفار کا حکم دیا۔ ایک آدمی نے عرض کی میرا باغ خشک ہو گیا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے بھی استغفار کا حکم دیا۔ لوگوں نے اس کی وجہ پوچھی۔ آپ نے فرمایا خدا تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

(سورۃ ھود 52)

اور اے میری قوم اپنے رب سے معافی چاہو پھر اس کی طرف رجوع لاؤ۔ تم پر

زور کا پانی بھیجے گا اور تم میں جتنی قوت ہے اس سے اور زیادہ دے گا اور جرم کرتے ہوئے روگردانی نہ کرو۔ (تفسیر خزائن العرفان۔ کنز العلوم)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھتے رہیں۔

شریعت مطہرہ کے مطابق شادی کی برکتیں

حدیث مبارکہ: اِلْتَمِسُوا الرِّزْقَ بِالنِّکَاحِ۔ (الجامع الصغیر ص98)

ترجمہ: نکاح کے ذریعے روزی تلاش کرو۔

حدیث مبارکہ:

اَرْبَعٌ مَّنْ اُعْطِیَھُنَّ فَقَدْ اُعْطِیَ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ: لِسَانٌ ذَاکِرٌ وَّ قَلْبٌ شَاکِرٌ وَّبَدَنٌ عَلَی الْبَلَآءِ صَابِرٌ وَّزَوْجَۃٌ لَا تَبْغِیْہِ خَوْنًا فِیْ نَفْسِھَا وَلَا مَالِہٖ۔ (مشکوۃ شریف)

ترجمہ: چار چیزیں جسے عطا کی گئیں اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا کی گئی۔ (۱) ذکر کرنے والی زبان (۲) شکر ادا کرنے والا دِل (۳) بلا پر صبر کرنے والا جسم (۴) نیک بیوی جو اپنی عزت اور شوہر کے مال میں خیانت نہ کرے۔

رات کو سورۃ واقعہ پڑھنے کے فوائد

مَنْ قَرَءَ سُوْرَۃَ الْوَاقِعَۃِ فِیْ کُلِّ لَیْلَۃٍ لَمْ تُصِبْہُ فَاقَۃٌ اَبَدًا۔

(عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ مشکوۃ شریف ص 189، الجامع الصغیر ص538)

اس سورۃ مبارکہ کو سورۃ الغناء بھی کہتے ہیں۔

ترجمہ: جس نے ہر رات سورۃ واقعہ پڑھی اسے کبھی فاقہ نہیں پہنچے گا۔

سفر میں حفاظت، نفع اور برکتیں کیسے حاصل ہوتیں ہیں

سفر شروع کرنے سے پہلے دو رکعت نماز نفل ادا کریں

اِذَا خَرَجْتَ مِنْ مَّنْزِلِكَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ تَمْنَعَانِكَ مَخْرَجَ السُّوْٓءِ،وَاِذَا دَخَلْتَ اِلٰى مَنْزِلِكَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ تَمْنَعَانِكَ مَدْخَلَ السُّوْٓءِ۔

جب تو اپنے گھر سے نکلے، تو دو رکعات (نفل) نماز پڑھ لیا کر۔ یہ دو رکعتیں باہر کی ہر تکلیف سے روکیں گی۔ اور جب تو اپنے گھر آئے تو (پھر) بھی دو رکعتیں پڑھ لیا کر یہ دو رکعتیں گھر کی ہر تکلیف دور کریں گی۔ (الجامع الصغیر ص41)

حضرت سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اے جبیر کیا تمہیں یہ پسند ہے کہ جب تم سفر پر نکلو تو اپنے سب ساتھیوں سے بڑھ کر اچھے حال میں رہو۔ اور سب سے زیادہ تمہارے پاس زادراہ ہو۔ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ نے عرض کی۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں ۔ میں ضرور چاہتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

فَاقْرَاْ هٰذِهِ السُّوَرَ الْخَمْسَ۔ تم یہ پانچ سورتیں سفر میں پڑھا کرو۔

(۱) قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ (۲) اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ (۳) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

(۴) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (۵) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

ہر سورت بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع کرو اور اپنی پڑھائی کے آخر میں بھی بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لیا کرو، حضرت جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پہلے میں سفر میں

سب سے زیادہ بدحال ہوتا اور میرا زادِراہ بھی سب ساتھیوں سے کم ہوتا مگر اس کے بعد سفر میں ہمیشہ خوشحال رہا اور سب سے زیادہ زادراہ بھی میرے پاس ہوتا ہے۔ (حصن حصین 259)

کھانے میں برکت کیلئے نسخہ

حضرت سیدہ ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک شخص دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور شکایت کی کہ گھر کی ہر چیز سے برکت ختم ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

أَيْنَ أَنْتَ مِنْ آيَةِ الْكُرْسِيِّ ،مَا تَلَيْتَ عَلٰى طَعَامٍ وَلَا عَلٰى اَدَامٍ اِلَّا اَنْمٰى اللهُ بَرَكَةً ذٰلِكَ الطَّعَامِ وَالْاِدَامِ ۔ (تفسیر در منثور ج1، ص873)

تم آیۃ الکرسی سے کہاں غافل رہے؟ تم کسی کھانے اور سالن پر اسے نہ پڑھو گے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کھانے اور سالن کو برکتوں سے بھر دے گا۔ (کھانا کم نہیں ہوگا)

گھر میں داخل ہوتے وقت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ کہنے سے تنگ دستی ختم ہوتی ہے

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی بارگاہ میں اپنے رزق کی کمی کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

اِذَا دَخَلْتَ الْبَيْتَ فَسَلِّمْ عَلٰى اَهْلِكَ وَاَقْرَأْ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ مَرَّةً۔

جب تو گھر میں داخل ہو تو اپنے گھر والوں کو سلام کر اور ایک دفعہ سورۃ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ پڑھ بس اس شخص نے یہی پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اس کا رزق زیادہ کر دیا۔ یہاں تک کہ اس پر اور اس کے پڑوسیوں پر رزق کی کثرت ہوگئی

(بحوالہ رشد الایمان شریف، تفسیر در منثور جلد 6 صفحہ 709)

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

علم دین، غربت وتنگدستی کوختم کرتا ہے

مَنْ تَفَقَّهَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّهُ وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ۔ (جامع الاحادیث للسیوطی حدیث نمبر 21826)

جس نے اللہ تعالیٰ کے دین میں سمجھ حاصل کی تو اللہ تعالیٰ اس کے غم کو کفایت کرے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو۔

مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ تَكَفَّلَ اللّٰهُ لَهٗ بِرِزْقِهٖ۔ (الجامع الصغیر)

جس نے علم دین طلب کیا اللہ تعالیٰ اسکے رزق کا (دو جہانوں میں) خود کفیل ہو جاتا ہے۔

کنگھی کرنے کا سنت طریقہ

عَلَيْكُمْ بِالْمُشْطِ فَاِنَّهٗ يَذْهَبُ بِالْغَمِّ وَالْوَبَآءِ وَالْفَقْرِ۔

(حدیث نمبر 4762 ص 386 کنوز الحقائق من حدیث خیر الخلائق للمناوی ﷫)

تم پر کنگھی کرنا لازم ہے۔ بے شک کنگھی کرنا دور کرتا ہے ہر قسم کی پریشانی، بیماری اور غریبی کو۔

تَسْرِيْحُ اللُّحٰى عَقَبَ كُلِّ وُضُوْءٍ يَنْفِي الْفَقْرَ۔ (کنوز الحقائق ج 1، ص 230)

ترجمہ: ہر وضو کے بعد داڑھیوں کو کنگھی کرنا فقر دور کرتا ہے۔

حضرت وہب رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص (بغیر عذر شرعی) کھڑا ہو کر داڑھی کو کنگھی کرے اس پر قرض چڑھے گا اور جو بیٹھ کر کنگھی کرے اللہ تعالیٰ اس کا قرض دور کرے گا۔ (الحاوی للفتاوی)

ایک ہی کنگھی دو شخصوں کو استعمال نہیں کرنی چاہیے کیونکہ اس سے جدائی پڑتی ہے۔ (ہشت بہشت ملفوظات، خواجہ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ) یاد رہے کہ ایک مٹھی داڑھی شریف رکھنا سنت مبارکہ ہے)

نماز اشراق سے سارے دن کی حاجات پوری ہوں گی

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا ابْنَ آدَمَ صَلِّ لِیْ اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ مِّنْ اَوَّلِ النَّهَارِ اَکْفِكَ آخِرَهٗ۔ (الجامع الصغیر 373)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے آدم کے بیٹے تو میرے لئے دن کے شروع میں چار رکعت نماز نفل (نماز اشراق) پڑھ لیا کر میں تیرے لئے اس (دن) کے آخر تک کافی ہوں گا۔ یعنی تیری حاجات پوری کرنے کیلئے میں کافی ہوں۔

رزق میں برکت کا وظیفہ

100 بار

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ ط وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

ملفوظات: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی (قدس سرہ العزیز) (ص 74)

عرض: برکت رزق کی کوئی دعا حضور ارشاد فرمائیں۔ میں آج کل بہت پریشان ہوں۔

ارشاد: ایک صحابی رضی اللہ عنہ خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کی دنیا نے مجھ سے پیٹھ پھیرلی۔

فرمایا: اَیْنَ اَنْتَ عَنْ صَلَاةِ الْمَلَائِکَةِ وَتَسْبِیْحِ الْخَلَائِقِ الَّتِیْ بِهَا یُرْزَقُوْنَ؟ موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ حدیث نمبر 378)

کیا وہ تسبیح تمہیں یاد نہیں جو تسبیح ہے ملائکہ کی اور ساری مخلوق کی، جس کی برکت سے انہیں روزی دی جاتی ہے۔ دنیا آئے گی تیرے پاس ذلیل خوار ہو کر۔ طلوعِ فجر کے ساتھ سو (100) بار کہا کر سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ ط وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ۔

ان صحابی رضی اللہ عنہ کو سات دن گزرے تھے کہ خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کی حضور (یارسول اللہ علیک الصلوٰۃ والسلام) دنیا میرے پاس اس کثرت

سے آئی کہ میں حیران ہوں کہاں اٹھاؤں کہاں رکھوں۔
اس تسبیح کا آپ بھی وردرکھیں۔حتی الامکان طلوع صبح صادق کے ساتھ ہو ورنہ نماز صبح سے پہلے۔جماعت قائم ہوجائے تو اس میں شریک ہوکر بعد کو عدد پورا کیجئے اور جس دن قبل نماز بھی نہ ہوسکے تو خیر طلوعِ شمس سے پہلے۔

روزانہ 500 مرتبہ درود پاک محتاجی سے نجات دلاتا ہے

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ خَمْسَ مِائَۃِ مَرَّۃٍ لَمْ یَفْتَقِرْ اَبَدًا ط

جس نے مجھ پر ہر روز پانچ سو مرتبہ درود پاک پڑھا وہ کبھی محتاج نہیں ہوگا۔

(تفسیر روح البیان و کتاب المستطرف فی کل فن مستطرف جز 2 ص 615)

جمعرات کے دن عصر کی نماز کے بعد ناخن کاٹنے کے فوائد

حکیم الامت مفسر قرآن مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔کہ سرور عالم نور مجسم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔

مَنْ اَرَادَ اَنْ یَّأْمَنَ مِنَ الْفَقْرِ وَشِکَایَۃِ الْعَیْنِ فَلْیُقَلِّمْ اَظْفَارَہٗ یَوْمَ الْخَمِیْسِ بَعْدَ الْعَصْرِ۔ (تفسیر روح البیان جلد 1 ص 223 عربی چھاپہ بیروت)

جو شخص دنیاوی فقر و فاقہ اور آنکھ کی تکلیف سے بچنا چاہتا ہے۔اُسے چاہیے کہ جمعرات کو عصر کے بعد اپنے ناخن کاٹے۔اس طرح کہ دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے شروع کر کے چھنگلیا پر ختم کرے پھر بائیں ہاتھ کی چھنگلیا سے شروع کر کے انگوٹھے پر ختم کرے پھر داہنے انگوٹھے کا ناخن بھی کاٹ لے اس کے بعد داہنے پاؤں کی چھنگلیا سے شروع کر کے ترتیب وار بائیں پاؤں کی چھنگلیا پر ختم کردے۔(از روح البیان وشامی)(تفسیر نعیمی جلد اول ص 621)

یوم عاشور (10 محرم شریف) کی برکتیں

مَنْ وَسَّعَ عَلٰی عَیَالِہٖ فِی النَّفَقَةِ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ وَسَّعَ اللهُ عَلَیْہِ سَآئِرَ سَنَتِہٖ۔

جس نے عاشورا کے دن کو اپنے اہل وعیال پر کھانے پینے کی چیزوں میں وسعت کی، اللہ تعالیٰ اسے سارا سال وسعت دے گا۔ (یعنی اُس کا رزق وسیع کردے گا) (مشکوٰۃ شریف، الجامع الصغیر) حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: بے شک ہم نے اس بات کا تجربہ کیا تو اُسے ایسا ہی پایا۔

غسل جنابت کا طریقہ:

اسلام نے طہارت کو نصف ایمان قرار دیا ہے امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ اللہ تعالیٰ نظافت اور صفائی کو پسند فرماتا ہے غسل جنابت کے تین فرائض ہیں (1) اچھی طرح غرارے کرنا (2) نرم ہڈی تک ناک میں پانی چڑھانا (3) پورے بدن پہ پانی بہانا ان فرائض کو پورا کیے بغیر غسل مکمل نہیں ہوتا۔ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ تاجدارِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں اس طرح غسل فرمایا کرتے تھے سب سے پہلے ہاتھ دھوتے پھر بائیں ہاتھ سے استنجا فرماتے پھر وضو فرماتے اور سر پر پانی ڈال کر اچھی طرح انگلیاں سرِانور میں پھیرتے اور تمام بدن پہ پانی بہاتے اور آخر میں پاؤں دھو کر باہر تشریف لاتے۔

حقیقت

سونے والے رب کو سجدہ کر کے سو کیا خبر اٹھے نہ اٹھے صبح کو
کیا خبر آئے گی صبح یا نہیں پہلے ہی ہو جائے تو زیرِ زمیں
غافل انسان اپنے رب کی یاد کر دل کی اجڑی بستی کو آباد کر

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

ادویاتِ غذا

جہاں تک کام چلتا ہو غذا سے ۔۔۔ وہاں تک چاہیے بچنا دوا سے
اگر تجھ کو لگے جاڑے میں سردی ۔۔۔ تو استعمال کر انڈے کی زردی
جو ہو محسوس معدے میں گرانی ۔۔۔ تو پی لے سونف یا ادرک کا پانی
اگر خون کم بنے ، بلغم زیادہ ۔۔۔ تو کھا گاجر ، چنے، شلغم زیادہ
جو بد ہضمی میں تو چاہے افاقہ ۔۔۔ تو کر لے ایک یا ، دو وقت فاقہ
جو ہو پیچش تو پیچ اس طرح کس لے ۔۔۔ ملا کر دودھ میں لیمو کا رس لے
جگر کے بل پہ ہے انسان جیتا ۔۔۔ اگر ضعفِ جگر ہے کھا پپیتا
جگر میں ہو اگر گرمی دہی کھا ۔۔۔ اگر آنتوں میں ہو خشکی تو گھی کھا
تھکن سے ہوں اگر عضلات ڈھیلے ۔۔۔ تو فوراً دودھ گرما گرم پی لے
جو طاقت میں کمی ہوتی ہو محسوس ۔۔۔ تو پھر ملتانی مصری کی ڈلی چوس
زیادہ اگر دماغی ہو تیرا کام ۔۔۔ تو کھایا کر ملا کے شہد اور بادام
اگر ہو دل کی کمزوری کا احساس ۔۔۔ مُربّہ آملا کھا اور اناناس
اگر گرمی کی ہو شدت زیادہ ۔۔۔ تو کھا گلقند، گھی شربت زیادہ
جو دکھتا ہو گلا نزلے کے مارے ۔۔۔ تو کر نمکین پانی کے غرارے
اگر ہے دَرد سے دانتوں کے بیکل ۔۔۔ تو انگلی سے مسوڑوں پر نمک مل
ذیابیطس اگر تجھ کو ہے مارے ۔۔۔ تو جامن زیادہ کھا اور لے نظارے
اے ہندی گر ہو دُنیا سے پریشاں ۔۔۔ خدا کی یاد سے کر دل کو شاداں

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَآلِهٖ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَآلِهٖ

نقش نادِ علی علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَادِ	عَلِيًّا	مَظْهَرَ	الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَّكَ	فِي النَّوَائِبِ	كُلَّ	هَمٍّ
عَلِيًّا	مَظْهَرَ	الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَّكَ	فِي النَّوَائِبِ	كُلَّ	هَمٍّ	وَّغَمٍّ
مَظْهَرَ	الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَّكَ	فِي النَّوَائِبِ	كُلَّ	هَمٍّ	وَّغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ
الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَّكَ	فِي النَّوَائِبِ	كُلَّ	هَمٍّ	وَّغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ
تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَّكَ	فِي النَّوَائِبِ	كُلَّ	هَمٍّ	وَّغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ	يَا اَللّٰهُ
عَوْنًا	لَّكَ	فِي النَّوَائِبِ	كُلَّ	هَمٍّ	وَّغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ	يَا اَللّٰهُ	وَبِنُبُوَّتِكَ
لَّكَ	فِي النَّوَائِبِ	كُلَّ	هَمٍّ	وَّغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ	يَا اَللّٰهُ	وَبِنُبُوَّتِكَ	يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ
فِي النَّوَائِبِ	كُلَّ	هَمٍّ	وَّغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ	يَا اَللّٰهُ	وَبِنُبُوَّتِكَ	يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ	وَبِوَلَايَتِكَ
كُلَّ	هَمٍّ	وَّغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ	يَا اَللّٰهُ	وَبِنُبُوَّتِكَ	يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ	وَبِوَلَايَتِكَ	يَا عَلِيُّ علیہ السلام
هَمٍّ	وَّغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ	يَا اَللّٰهُ	وَبِنُبُوَّتِكَ	يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ	وَبِوَلَايَتِكَ	يَا عَلِيُّ علیہ السلام	يَا عَلِيُّ علیہ السلام
وَّغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ	يَا اَللّٰهُ	وَبِنُبُوَّتِكَ	يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ	وَبِوَلَايَتِكَ	يَا عَلِيُّ علیہ السلام	يَا عَلِيُّ علیہ السلام	يَا عَلِيُّ علیہ السلام

لِيْ خَمْسَةٌ أُطْفِيْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ الْمُصْطَفٰى ﷺ وَالْمُرْتَضٰى علیہ السلام وَابْنَاهُمَا علیہما السلام وَالْفَاطِمَةُ سلام اللہ علیہا

نقش نادِ علی علیہ السلام جو کہ ۱۱۰ خانوں پر تیار کیا گیا ہے نہایت مجرّب اور سود مند ثابت ہوا ہے۔
اس نقش کو ہر جائز مطالبات اور مقصد کیلئے نوچندی جمعرات کو نیک ساعت میں لکھ کر گلے یا بازو میں باندھیں۔ لکھنے سے قبل اور آخر میں اور گلے یا بازو میں باندھنے سے قبل اور آخر میں دس (۱۰) دس (۱۰) بار درود شریف ضرور پڑھیں۔

حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَآلِهٖ

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

حدیث پاک

سیدنا ابو کاہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اے ابو کاہل جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درودِ پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔ (القول البدیع)

صرف تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام

درود شریف پڑھیئے

اور صبح و شام کے گناہ بخشوائیے

کیا

آپ نے کبھی سوچا کہ دنیاوی شخصیات کو تو ہم آپ اور جناب وغیرہ کہہ کر پکارتے ہیں اور سردار انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو آپکے شایانِ شان نہ پکاریں تو کتنا برا ہے کہ ہم صرف

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پڑھتے ہیں

اور **یَا سَیِّدِی** چھوڑ جاتے ہیں

لھذا ادب اور محبت کا تقاضا ہے کہ ہم درود شریف کو اسطرح پڑھیں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا سَیِّدِی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اللہ تعالیٰ جل جلالہ درود شریف کے صدقہ اپنی رحمت فرمائے (آمین)

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

ہے مجھ کو جان سے پیارا مدینہ یارسول اللہ ﷺ
ملے آپکی محبت کا خزینہ یارسول اللہ ﷺ

وہ دانائے سبل ختم الرسل، مولائے کل جس نے
غبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیِ سینا
نگاہِ عشق ومستی میں وہی اوّل وہی آخر
وہی قرآں، وہی فرقاں، وہی یٰسیں، وہی طٰہٰ
(حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

شاہ اَست حُسین علیہ السلام بادشاہ اَست حُسین علیہ السلام
دِیں اَست حُسین علیہ السلام دیں پناہ اَست حُسین علیہ السلام
سر داد نہ داد دست در دستِ یزید
حقا کہ بِناء لا الٰہ اَست حُسین علیہ السلام
(حضرت خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ)

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر
روز محشر عذر ہائے من پذیر
گر تو می بینی حسابم ناگزیر
از نگاہِ مصطفٰے ﷺ پنہاں بگیر
(علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

اے میرے اللہ! تو دونوں جہانوں کو عطا فرمانے والا ہے اور میں بھیک مانگنے والا فقیر۔ اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میں بہت گنہگار ہوں مگر میری ان خطاؤں کی کچھ وجوہات بھی ہیں۔ اے اللہ! اگر تو ضرور میرا حساب لینا چاہتا ہے تو حضور نبی اکرم ﷺ کے سامنے میرا حساب نہ لے کر مجھے شرمندگی سے بچائے رکھنا۔

Al-Baghdad Printers PAK
T:+92-41-8788807 M: ab_printers007@yahoo.com